16 تا 30 اپریل، 2026 (مفت)

سال:6، شمارہ:20

نیو انڈیا سماچار

نکسل سے پاک نیا بھارت

31 مارچ، 2026 نکسل سے پاک بھارت کا خواب ہوا پورا،
وزیراعظم نریندر مودی کی زیرقیادت مرکزی حکومت کی مضبوط قوت
ارادی اور ترقی کی سوچ نے ملک میں امن اور اعتماد میں کیا اضافہ...

ای کاپی کے لئے کیو
آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیراعظم نریندر مودی کی اپیل

فٹنس پر ضرور دیں توجہ، چینی اور تیل کا کم کریں استعمال

ہر ماہ 'من کی بات' پروگرام کے لئے ملک کے مختلف حصوں سے بے شمار پیغامات موصول ہوتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے لوگ اسے کتنے جوش و خروش سے سنتے ہیں۔ لوگوں کی تجاویز سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف ایک پروگرام نہیں بلکہ ایک مشترکہ مکالمہ بن گیا ہے۔ لوگوں کے خیالات اور تجربات ہمیں اس پروگرام کو مسلسل بہتر بنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ 29 مارچ کو پیش کیے گئے پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے فٹنس پر توجہ مرکوز کرنے اور چینی اور تیل کے کم استعمال سمیت کئی اہم موضوعات پر گفتگو کی۔ پیش ہیں اہم اقتباسات . . .

● **خلیجی ممالک کا شکریہ:** اس وقت ہمارے پڑوس میں ایک شدید جنگ جاری ہے۔ ہمارے لاکھوں خاندانوں کے رشتہ دار ان ممالک میں رہتے ہیں۔ میں خلیجی ممالک کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جو وہاں ایسے ایک کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کر رہے ہیں۔

● **افواہوں سے گریز کریں:** میں تمام ہم وطنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ چوکس رہیں اور افواہوں سے گمراہ نہ ہوں۔ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ معلومات پر بھروسہ کریں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

● **ہم وطنوں کی طاقت:** ہر بار کی طرح مجھے اس بار بھی یقین ہے کہ جس طرح ہم نے ملک کے 140 کروڑ ہم وطنوں کی طاقت سے ماضی کے بحرانوں کو شکست دی تھی، اسی طرح اس بار بھی ہم سب مل کر اس مشکل صورتحال سے اچھی طرح باہر نکل جائیں گے۔

● **پانی کے تحفظ کی مہم:** گزشتہ 11 سال میں 'پانی کے تحفظ کی مہم' نے عوام میں نمایاں بیداری پیدا کی ہے۔ اس مہم کے تحت ملک بھر میں تقریباً 50 لاکھ مصنوعی پانی ذخیرہ کرنے کے ڈھانچے بنائے گئے ہیں۔

● **امرت سروور:** امرت سروور ابھیان کے تحت تقریباً 70,000 امرت سروور بنائے گئے ہیں۔ ان کی صفائی بھی موسم برسات سے پہلے شروع کر دی گئی ہے۔

● **ثقافت اور وراثت:** گیان بھارتم سروے کا تعلق ہماری عظیم ثقافت اور بھرپور وراثت سے ہے۔ اس کا مقصد ملک بھر میں موجود مخطوطات کے بارے میں معلومات جمع کرنا ہے۔ اس سروے میں شامل ہونے کا ایک ذریعہ، گیان بھارتم ایپ ہے۔

● **مائی یوا بھارت:** قوم کی تعمیر میں میرا یوا بھارت یعنی ایم وائی بھارت تنظیم اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ تنظیم ملک کے نوجوانوں کو مختلف مثبت سرگرمیوں سے جوڑ رہی ہے۔

● **جو کھیلے گا، وہ کِھلے گا:** میں اکثر کہتا ہوں، جو کھیلے گا، وہ کھلے گا۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ ہمارے ملک کے نوجوان اب ان کھیلوں کو بھی خوب اپنا رہے ہیں جو پہلے کم مقبول تھے۔

● **بیماریوں سے دور:** سبھی لوگ اپنی فٹنس پر ضرور توجہ دیں۔ چینی کا استعمال کم کریں۔ ہمیں کھانے کے تیل میں 10 فیصد کم کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ یہ چھوٹی چھوٹی کوششیں آپ کو موٹاپے اور طرز زندگی سے متعلق بیماریوں سے دور رہنے میں مدد دیں گی۔

● **سمندر کے جانباز:** ہمارے ماہی گیر بھائی۔بہن نہ صرف سمندر کے جانباز ہیں، بلکہ وہ خود انحصار ہندوستان کی ایک مضبوط بنیاد بھی ہیں۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی ماہی گیروں کی بھرپور مدد کی جارہی ہے۔ آج ماہی گیری اور سمندری سوار کے شعبوں میں نت نئی اختراعات ہو رہی ہیں۔ ماہی گیر بھائی۔بہن خود کفیل ہو رہے ہیں۔

● **کروڑوں پیڑ:** عوامی شراکت داری کا جذبہ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے دوران نظر آتا ہے۔ اس مہم کے تحت ملک بھر میں کروڑوں پیڑ لگائے گئے ہیں۔

● **سولر پینل:** سولر پینل اب گھروں کی چھتوں پر بڑی تعداد میں نظر آتے ہیں۔ چند سال پہلے تک وہ صرف چند گھروں پر ہی نظر آتے تھے۔ لیکن آج 'پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم' کا اثر ملک کے کونے کونے میں نظر آرہا ہے۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

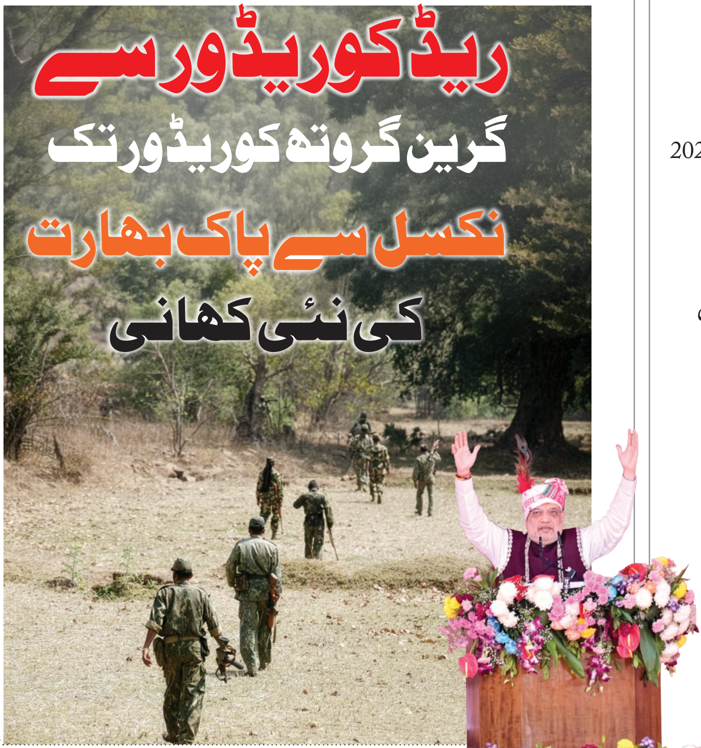

کور اسٹوری

گزشتہ 12 برسوں میں قومی سلامتی کے شعبے میں ہندوستان نکسل ازم اور ماؤنواز تشدد کے خلاف لڑائی میں فیصلہ کن مرحلہ عبور کر چکا ہے۔ قانون کی جیت ہوئی ہے۔ جو علاقے کبھی 'ریڈ کوریڈور' کے نام سے مشہور تھے، وہ ترقی اور 'گرین گروتھ' کے مراکز بن چکے ہیں۔ دہائیوں پرانے اس مسئلے کو بروقت ختم کرتے ہوئے 31 مارچ 2026 کو 'نکسل سے پاک بھارت' کا عہد ایک تاریخی حصولیابی میں بدل چکا ہے... | 12-24

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: دادا صاحب پھالکے
ہندوستانی سنیما میں خود انحصاری لانے والے صاحب بصیرت | 6

'پبلک سرویننٹس' وکست بھارت کے معمار
21 اپریل کو 18واں سول سروسیز ڈے | 7-11

قومی پالیسی نئے ہندوستان کی سیاست کی بنیاد
وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹی وی 9 سمٹ 2026 سے کیا خطاب | 25-27

نظر ثانی شدہ اڑان اور بھارت ادیوگ وکاس یوجنا کو منظوری
مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں کئے گئے اہم فیصلے | 28-29

مواقع پیدا کرنے کا اہم ذریعہ ہے تعلیم
اکشے پاتر تقریب میں صدر دروپدی مرمو نے کیا کھانا تقسیم | 32-33

مضبوط گاؤں، بااختیار پنچایتیں پائیدار ترقی کی مضبوط بنیاد
پنچایتی راج دیوس اور سوامتو کے 6 سال پر خصوصی | 34-36

مغربی ایشیا کے بحران سے مل کر نمٹے گی 'ٹیم انڈیا'
وزیر اعظم مودی نے جنگی بحران کی صورتحال پر وزرائے اعلیٰ کے ساتھ کی میٹنگ | 40-41

کھیل انقلاب کا ایک مضبوط روڈ میپ
فلیگ شپ اسکیم کھیلو انڈیا کی ایک دہائی | 42-45

عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ملک کا جوہر
عالمی ثقافتی ورثے کے دن پر خصوصی مواد | 46-47

ہندوستان کے اے آئی-سیمی کنڈکٹر سے پوری انسانیت ہوگی مستفید
وزیر اعظم مودی کا دورہ گجرات، 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سوغاتیں | 48-50

نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے اتر پردیش کے جیور میں نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ کے پہلے مرحلے کا کیا افتتاح | 30-31

عالمی بحران پر وزیر اعظم مودی

عوام کا مفاد سب سے اہم

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وزیر اعظم مودی کا خطاب، کہا - چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے نیا بھارت | 37-39

نیو انڈیا
سماچار

سال: 6، **شمارہ:** 20، 16 **تا** 30 **اپریل**، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

ہندوستان سے سرخ دہشت کا خاتمہ

قبائلی علاقوں میں اب ہوگی بلا تعطل ترقی

تسلیمات !

سرخ دہشت کے چنگل سے ملک کو نجات دلانے کی جو مہم حکومت ہند نے شروع کی تھی، آج اس میں ہمیں کامیابی ملی ہے۔ بارہ ریاستوں میں پھیلے ریڈ کوریڈور میں برسوں سے ایک متوازی مشینری تشدد کا سہارا لے کر ترقی میں رکاوٹ پیدا کر رہی تھی، علاقے کے نوجوانوں کو گمراہ کر رہی تھی۔ آج مرکزی حکومت کی واضح حکمت عملی اور مسلسل کوششوں کی بدولت ان علاقوں میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ ایک ایسا دور جو ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی امنگوں سے ہم آہنگ ہے۔

نکسل ازم کا مقابلہ کرنے کے لیے بات چیت، سلامتی اور تال میل کی تین جہتی حکمت عملی اپنائی گئی جس کے نتیجے میں 2024 سے مارچ 2026 تک 706 نکسلی مارے گئے، 2,218 گرفتار ہوئے اور 4,839 نے خود سپردگی کی۔ مزید برآں، تمام اعلیٰ سطحی مرکزی کمیٹی اور پولٹ بیورو کے ارکان بھی ختم ہو چکے ہیں۔ جہاں ایک طرف سخت کارروائی سے تشدد پر قابو حاصل کیا گیا، وہیں دوسری طرف سڑک، مواصلات ، تعلیم، ہنر مندی کے فروغ اور مالی شمولیت جیسے اقدامات نے ترقی کو نئی تحریک دی ہے۔ آج، وہ علاقے جو کبھی خوف اور عدم تحفظ کی علامت تھے، وہاں استحکام، اعتماد اور نئے امکانات کے دروازے کھل چکے ہیں۔ چھتیس گڑھ کا بستر اس کی ایک طاقتور مثال کے طور پر ابھرا ہے، جہاں اب ہر گاؤں تک اسکول، کھیل اور ثقافتی سرگرمیوں کو پہنچانے کی مہم جاری ہے۔ بستر اولمپک اور بستر پنڈم جیسی تقریبات سماجی تعمیر نو اور خود اعتمادی کی علامت بن چکی ہیں۔ یہ تبدیلی کسی ایک خطے تک محدود نہیں ہے بلکہ ان تمام علاقوں میں واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے جو کبھی سرخ دہشت سے متاثر تھے۔ یہ تبدیلی وکست بھارت 2047 کے لئے ایک مضبوط بنیاد تیار کرتی ہے، جہاں ہر علاقہ اور ہر شہری یکساں مواقع کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔ نکسل سے پاک ہندوستان کا شرمندہ تعبیر ہوا خواب ہی اس بار کے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں دادا صاحب پھالکے، مرکزی کابینہ کے فیصلے، عالمی یوم ورثہ، فلیگ شپ میں کھیلو انڈیا اسکیم کی ایک دہائی، 21 اپریل کو 18 ویں سول سروسز ڈے، اکشے پاتر کا 5 ارب ویں کھانا تقسیم کرنے کی تقریب میں صدر جمہوریہ کی شرکت اور مغربی ایشیا میں جنگ کی صورت حال پر پارلیمنٹ میں خطاب سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر 22 اپریل کو منائے جانے والے عالمی یوم ارض کے حوالے سے خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

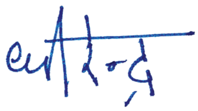

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

سرکاری اسکیموں اور اقدامات سے متعلق مواد بیحد اہم

میں 'نیو انڈیا سماچار' جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ مجھے اس جریدے میں شائع ہونے والے مختلف سرکاری اسکیموں اور اقدامات سے متعلق مواد حقیقت پر مبنی اور اہم معلوم ہوتے ہیں۔ جریدہ طلباء کے لیے مفید ہے اور اس میں شائع شدہ مضامین آسان زبان میں ہوتے ہیں۔

m.prashus91@gmail.com

ترقیاتی کاموں اور اسکیموں سے باخبر ہو رہے ہیں شہری

پندرہ روزہ نیو انڈیا سماچار جریدہ اچھی اور مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔ ہمارے اسکول کے طلباء اور اساتذہ کی طرف سے میں اس جریدے کی ستائش کرتا ہوں۔ اس سے شہریوں کو ملک میں جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں سے باخبر ہونے میں مدد ملتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی پہلی بار بھی مشکل معاملوں کو پڑھتا ہے تو وہ انہیں آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

bharath417c@gmail.com

میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کا اہم ستون ساگر مالا پروگرام

میں نے نیو انڈیا سماچار جریدے میں ساگر مالا پروگرام پر ایک اسٹوری پڑھی۔ ہندوستان کی 95 فیصد تجارت سمندری راستوں سے ہوتی ہے۔ ساگر مالا پروگرام نے 11 سال میں 280 پروجیکٹوں کو مکمل کرتے ہوئے بندرگاہوں اور رابطے کو نئی طاقت فراہم کی ہے۔ میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 اور امرت کال ویژن 2047 اسی طاقت کو مزید مضبوط کریں گے۔

سنجیو سونا

ہر شمارے سے کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے

مجھے نیو انڈیا سماچار جریدے میں گہری دلچسپی ہے۔ اس جریدے کے ذریعے میں ملک و بیرون ملک ہونے والے تمام واقعات سے باخبر رہتا ہوں۔ ہر شمارہ مجھے کچھ نیا سکھاتا ہے۔ یہ ملک بھر میں حکومتی پالیسیوں اور ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

shaheedkharachiagp@gmail.com

جریدہ، اعداد و شمار اور حقائق پر مبنی معلومات فراہم کرتا ہے

سب سے پہلے میں آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو نیوانڈیا سماچار جریدے کی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اس جریدے کے اعداد و شمار اور حقائق بالکل درست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ جریدے کا بہترین حصہ شخصیت سیریز کا معلوم ہوتا ہے۔ افراد اور یو پی ایس سی کے خواہشمند اس شاندار اور معلوماتی جریدے سے فیضیاب ہو سکتے ہیں۔

achintasuri1996@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

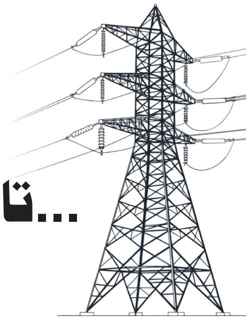

...تاکہ گرمی میں نہ ہو
بجلی کی قلت

ملک میں بجلی کی وافر دستیابی ہے۔ فروری 2026 تک ملک کی تنصیب شدہ پیداواری صلاحیت 524 گیگا واٹ ہے۔ ہندوستان نے اپریل 2014 سے 299.87 گیگا واٹ کی نئی پیداواری صلاحیت کا اضافہ کر کے بجلی کی قلت کے سنگین مسئلے کو حل کیا ہے۔ اس سے ہندوستان اب بجلی کی قلت والے ملک کی بجائے وافر بجلی والا ملک بن گیا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے بحران کے باوجود اپریل سے جون 2026 کے موسم گرما میں بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے متبادل ذرائع سے بجلی کی پیداوار کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ کچھ نئے پاور پلانٹ کی شروعات سے لے کر زیر تعمیر پاور پلانٹس (تھرمل اور ہائیڈرو) پر کام جاری ہے جسے مقررہ مدت میں مکمل کر لیا جائے گا۔ بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کو یومیہ بنیاد پر مکمل دستیابی اور پیداوار برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

گجرات کے کچھ میں پیدا ہوا
گریٹ انڈین بسٹرڈ کا چوزہ

ہندوستان نے جنگلی حیات کے تحفظ میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ گجرات کے شہر کچھ میں تقریباً ایک دہائی بعد ایک 'گریٹ انڈین بسٹرڈ' (جی آئی بی) کا ایک چوزہ پیدا ہوا ہے۔ یہ حصولیابی جمپ اسٹارٹ اپروچ نامی ایک جدید تحفظاتی اقدام کے ذریعے ممکن ہوئی ہے، کیونکہ گجرات کے کچھ کے گھاس کے میدان میں صرف تین مادہ جی آئی بی ہیں، وہاں کوئی نر نہیں بچا ہے۔ اس اقدام کے لیے راجستھان کے ایک افزائش مرکز سے ایک انڈا 770 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے گجرات کے گھونسلے تک پہنچایا گیا۔ ملک میں جی آئی بی جمپ اسٹارٹ اپروچ کا یہ پہلا بین ریاستی اقدام ہے، جسے گجرات میں کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ جی آئی بی کا تصور وزیر اعظم نریندر مودی نے 2011 میں گجرات سمیت اس کے قدرتی مسکن میں گریٹ انڈین بسٹرڈ کے تحفظ کے لیے کیا تھا۔ اس کا باقاعدہ آغاز 2016 میں کیا گیا تھا۔

مسلسل دوسرے سال
ایک ارب ٹن کوئلہ
پیداوار کی کامیابی

کوئلے کے شعبے میں مسلسل اور مربوط کوششوں سے ملک نے 20 مارچ کو مسلسل دوسرے سال 1 ارب ٹن کوئلے کی پیداوار کا سنگ میل حاصل کیا۔ یہ اہم حصولیابی توانائی کے شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری اور اہم صنعتوں کو بلا تعطل ایندھن کی فراہمی کو یقینی بنانے کی جانب ایک مضبوط قدم ہے۔ کوئلے کی پیداوار میں مسلسل اضافے نے ملک کو توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے میں اہل بنایا ہے اور پاور سیکٹر کو کوئلے پر مبنی تھرمل پاور پلانٹس میں ریکارڈ کوئلہ ذخیرے کو برقرار رکھنے میں بھی مدد ملی ہے۔ یہ کامیابی مضبوط منصوبہ بندی، موثر عملدرآمد اور کوئلہ ویلیو چین میں مضبوط ہم آہنگی کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔

ریلوے کے کنفرم ٹکٹ کینسل کرنے کے قوانین میں تبدیلی

ہندوستانی ریلوے نے کنفرم ٹکٹ منسوخی کے قوانین میں کئی تبدیلیاں کی ہیں۔ ٹرین کی روانگی سے 48، 12 اور 4 گھنٹے پہلے ٹکٹ کینسل کرنے کی پرانی حد کو اب تبدیل کر کے 72، 24 اور 8 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی ریزرویشن چارٹ تیار کرنے کے عمل کے مطابق کی گئی ہے، جو اب روانگی سے 9 سے 18 گھنٹے پہلے تیار کیے جاتے ہیں۔ ریلوے کے اس نئے اصول سے ویٹنگ لسٹ والے مسافروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اگر کوئی شخص کنفرم ٹکٹ 72-24 گھنٹے پہلے کینسل کرتا یا کرواتا ہے تو 25 فیصد کرایہ کاٹ لیا جائے گا۔ اگر 24-8 گھنٹے کے درمیان کینسل کرتا ہے تو 50 فیصد کٹوتی اور 8 گھنٹے سے کم وقت پر ریفنڈ نہیں ملے گا۔

ریلوے کے نئے پروویژن کے تحت مسافر اب روانگی سے 30 منٹ پہلے تک اپنی ٹریول کلاس کو اپ گریڈ کر سکیں گے جبکہ پہلے یہ تبدیلی صرف چارٹ تیار ہونے سے پہلے تک ہی ممکن تھی۔ ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ ان تبدیلیوں کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ٹکٹ صرف حقیقی مسافروں کو ہی ملے۔ اس کے لیے تقریباً 3 کروڑ مشتبہ اکاؤنٹ بھی بند کر دیئے گئے ہیں۔ وزیر ریلوے نے یہ بھی بتایا کہ اب ملک کے کسی بھی ریلوے اسٹیشن سے کاؤنٹر ٹکٹ منسوخ کیے جا سکیں گے۔

50 ملین ٹن خام لوہا پیدا کر رقم کی تاریخ

ہندوستان کی سب سے بڑی خام لوہا پیدا کرنے والی اور نورتن سی پی ایس سی این ایم ڈی سی لمیٹڈ نے ایک مالی سال میں 50 ملین ٹن خام لوہے کی پیداوار کرنے والی ملک کی پہلی کان کنی کمپنی بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ 2015 سے اب تک پیداوار میں تقریباً دو تہائی اضافہ ہوا ہے جو 30 ملین ٹن سے بڑھ کر 50 ملین ٹن ہو گیا ہے۔ اس میں گزشتہ چار برسوں میں ہی موجودہ صلاحیت کا تقریباً پانچواں حصہ شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان 2030 تک اسٹیل مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو 300 ملین ٹن تک بڑھانے کے اپنے ہدف کی طرف گامزن ہے ■

قبائلیوں کی تیار کردہ مصنوعات کو ای کامرس پر فروغ

قبائلی کاریگروں کو بااختیار بنانے اور سودیشی مصنوعات کو فروغ دینے کے لیے محکمہ ڈاک نے قبائلی امور کی وزارت کے تحت ٹرائبل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ٹرائیفیڈ) کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ معاہدے کے تحت، محکمہ ڈاک ٹرائفیڈ کے آن لائن چینلوں کے ذریعے رکھے گئے تمام ای کامرس آرڈرز کے لیے اینڈ ٹو اینڈ لاجسٹک حل فراہم کرے گا۔ اس سے قبائلی کاریگروں اور صنعت کاروں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو تقویت ملے گی۔ اس شراکت داری سے قبائلی معاش اور ڈیجیٹل معیشت کو فروغ ملے گا، جبکہ قبائلی برادری کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

دادا صاحب پھالکے...

ہندوستانی سنیما میں خود انحصاری لانے والے

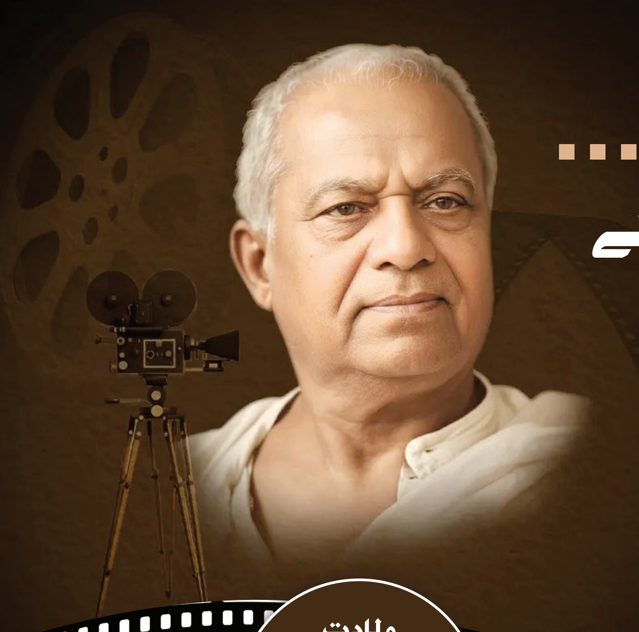

ہندوستانی سنیما میں 'خود انحصاری' اور 'میک اِن انڈیا' کی تشہیر کرنے والے دادا صاحب پھالکے ایسی دور اندیش شخصیت تھے جنھیں ہندوستانی سنیما کا بانی کہا جاتا ہے۔ بچپن سے ہی فنون کے تئیں لگن رکھنے والے پھالکے نے اپنی فلموں میں مقامی فنکاروں کو ہمیشہ استعمال کیا۔ سودیشی طور پر دستیاب سائٹ اور ٹیکنالوجی کو فروغ دیا۔ ان کی حب الوطنی، ہندوستانی سنیما کے تئیں ان کا جنون، دور اندیشی اور وراثت آج بھی دنیا بھر کے کہانی کاروں اور فلم سازوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔

ولادت
30 اپریل 1870

وفات
16 فروری 1944

ایک شخص جس کے پاس نہ تو پیسہ تھا، نہ کوئی بیمہ پالیسی۔ ایسے میں انہوں نے اپنی بیوی کے زیورات بیچے اور فلم سازی کے لیے درکار سب کچھ خریدا۔ انہوں نے نہ صرف فلمیں بنائیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے راستہ بھی ہموار کیا۔ یہ شخص کوئی اور نہیں بلکہ دادا صاحب پھالکے تھے، جنہوں نے ہندوستان کے لوگوں کو سنیما کے تجربے کی خوبصورتی سے متعارف کرایا اور اس صنعت کو دنیا کی سب سے بڑی تفریحی صنعت بننے کی راہ ہموار کی۔ اسکرین رائٹنگ، فلم پروڈکشن اور ڈائریکشن سمیت مختلف شعبوں میں اہم تعاون دینے والے دادا صاحب پھالکے کو ہندوستانی سنیما کا موجد سمجھا جاتا ہے، جنہوں نے پہلی ہندوستانی فیچر فلم راجہ ہریش چندر کے ساتھ ہندوستانی سنیما کی جادوئی دنیا کی بنیاد رکھی۔

مہاراشٹر میں ناسک کے قریب ترمبکیشور میں 30 اپریل 1870 کو پیدا ہونے والے دادا صاحب کا پورا نام دھنڈی راج گووند پھالکے تھا۔ 'دی لائف آف کرائسٹ' فلم دیکھنے کے بعد انہیں فلم بنانے کی تحریک ملی۔ ایسے میں انہوں نے 1912 میں پھالکے فلم کمپنی کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے 3 مئی 1913 کو بمبئی کے کورونیشن تھیٹر میں اپنی پہلی خاموش فلم 'راجہ ہریش چندر' کی نمائش کی، جس کے بعد سے ہی ہندوستان میں فیچر فلموں کا رواج بڑھنے لگا۔

انہوں نے اس دور میں فلموں میں تمام نئے تجربات کئے اور پھر 1917 میں مہاراشٹر کے ناسک میں 'ہندوستان فلم' کمپنی کی بنیاد رکھی۔ 19 سال کے عرصے میں انہوں نے متعدد فلمیں بنائیں جن میں 95 فیچر فلمیں اور 27 شارٹ فلمیں شامل ہیں۔ راجہ ہریش چندر کے علاوہ موہنی بھسماسر، ستیوان ساوتری، لنکا دہن، شری کرشنا جنم اور کالیہ مردن دادا صاحب پھالکے کی مشہور فلمیں ہیں۔ ان کی بنائی موہنی بھسماسر پہلی فلم ہے جس میں خواتین اداکاراؤں نے اداکاری کی، جبکہ 1917 میں بننے والی لنکا دہن میں کسی اداکار کا ڈبل رول دیکھنے کو ملا۔ 1932 میں بننے والی سیتو بندھن ان کی آخری خاموش فلم تھی، جب کہ انہوں نے واحد بولتی فلم گنگاوترن بنائی۔ دادا صاحب پھالکے کا نام ہندوستانی سنیما کی تاریخ میں سنہری حروف میں درج ہے۔ ان کا انتقال 16 فروری 1944 کو ہوا۔

ہندوستانی سنیما میں شاندار شراکت اور حصولیابیوں کے لئے فلم کا اعلیٰ ترین ایوارڈ، دادا صاحب پھالکے ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ 1969 میں دادا صاحب کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر شروع کیا گیا تھا۔ یکم مئی 2025 کو ویوز سمٹ میں ہندوستان کی بھرپور سنیما تاریخ کی عکاسی کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے دادا صاحب پھالکے کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ 3 مئی 1913 کو ہندوستان کی پہلی فیچر فلم راجہ ہریش چندر ریلیز ہوئی تھی، جس کی ہدایت کاری معروف فلم ساز دادا صاحب پھالکے نے کی تھی۔

21 اپریل 2026 : 18واں سول سروسز ڈے

پبلک سرونٹس وکست بھارت کے معمار

گورننس کا معیار اس بات سے طے ہوتا ہے کہ اسکیمیں کس حد تک عوام تک پہنچتی ہیں اور زمینی سطح پر ان کے کیا حقیقی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سول سروس اس کام کی ریڑھ کی ہڈی ہے... اور اسی لیے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے سول سرونٹس کو ملک کا اسٹیل فریم قرار دیا تھا۔ عوامی خدمت، پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں سول سرونٹس کے رول کو یاد کرنے کے لئے ہر سال 21 اپریل کو سول سروسز ڈے منایا جاتا ہے۔ رواں برس ملک منا رہا ہے 18واں سول سروسز ڈے...

اچھی حکمرانی کو یقینی بنانا ہو یا منصوبوں اور پالیسیوں پر عمل درآمد، سول سرونٹس نے پوری وفاداری اور لگن کے ساتھ قوم کی خدمت کی ہے۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب ملک وکست بھارت کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، سول سرونٹس کی ذمہ داریاں اور بھی زیادہ اہم ہو جاتی ہیں۔ سول سرونٹس کی انہی ذمہ داریوں اور وکست بھارت کے عزم کی راہ پر ان کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ناگرک دیوو بھو کا منتر دیا ہے۔ 21 اپریل 1947 کو سول سروس افسران کے پہلے بیچ سے خطاب کرتے ہوئے سردار پٹیل نے سول سرونٹس کو ملک کا اسٹیل فریم کہا تھا۔ ان افسروں کو 'مرد آہن' سردار پٹیل کی صلاح تھی کہ ملک کے شہریوں کی خدمت کرنا اب آپ کا اولین فرض ہے۔ انہوں نے آزاد ہندوستان کی بیوروکریسی کے لیے نئے معیارات طئے کیے تھے۔ ایک ایسا سول سرونٹ، جو قوم کی خدمت کو اپنا سب سے بڑا فرض سمجھے، جو انتظامیہ کو جمہوری طریقے سے چلائے اور ایمانداری، نظم و ضبط اور لگن سے لبریز ہو۔ آج جب ملک وکست بھارت بنانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یہ الفاظ اور زیادہ موزوں ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ ایک دور ایسا تھا جب بیوروکریسی کا کردار ایک ریگولیٹر کا ہوتا تھا، جو صنعت کاری اور انٹرپرینیورشپ کی رفتار کو کنٹرول کرتا تھا۔ ملک اس سوچ سے بھی آگے نکل چکا ہے۔ آج، ہم ایک ایسا ماحول بنا رہے ہیں جو شہریوں میں صنعت کو فروغ دے اور ہر رکاوٹ کو دور کرنے میں ان کی مدد کرے۔ اس لیے سول سروس کو فعال بنانا ہوگا۔ صرف رول بُکس کے محافظ کے طور پر نہیں، بلکہ ترقی کے محرک کے طور پر اپنی توسیع کرنا ہوگی۔

نئے بھارت کے معمار

ایک دور تھا، جب سول سروس میں آنے والوں کا خواب ہوتا تھا کہ وہ سول سرونٹس کے طور پر آگے بڑھیں۔ لیکن اب دور بدل چکا ہے۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ میں جن خوابوں کو ہندوستان کے 140 کروڑ ہم وطنوں کی آنکھوں میں دیکھ رہا ہوں، اور اسی لیے میں اب کہہ رہا ہوں کہ آپ صرف سول سرونٹ نہیں ہیں، آپ نئے بھارت کے معمار ہیں۔ ایک معمار کے طور پر اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے خود کو بااختیار بنائیں۔ ہر عام آدمی کے خوابوں کو اپنا خواب بنائیں۔ وکست بھارت کا یہی ہمارا ہدف ہونا چاہیئے۔

حکومت نے بیوروکریسی کو رکاوٹوں سے دلائی آزادی

گزشتہ برسوں میں حکومت نے بیوروکریسی کو اس کے طوق یعنی پروٹوکول اور درجہ بندی کی رکاوٹوں سے آزادی دلائی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ درجہ بندی کی بیڑیوں کو توڑنے کی شروعات بھی وزیر اعظم مودی نے خود کی۔ وہ سیکریٹریوں سے لے کر اسسٹنٹ سیکریٹریز تک ہر کسی سے باقاعدگی سے ملاقات کرتے رہتے ہیں۔ وہ ٹرینی افسران سے ملاقات کرتے ہیں۔ انہوں نے محکمے کے اندر ہر کسی کی شراکت داری بڑھانے اور نئے خیالات کے لئے مرکزی حکومت میں بھی 'چنتن شیور' کو فروغ دیا ہے۔ ان کی کوششوں سے ایک اور بڑی تبدیلی آئی۔ قبل ازیں، برسوں تک صوبوں میں رہنے کے بعد ہی افسران کو ڈیپوٹیشن پر مرکزی حکومت میں کام کرنے کا تجربہ حاصل ہوتا تھا۔ کسی نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اگر ان افسران میں مرکزی حکومت میں کام کرنے کا تجربہ ہی نہیں ہوگا تو وہ مرکزی حکومت کے پروگراموں کو زمین پر کیسے نافذ کریں گے؟ ایسے میں انہوں نے 'اسسٹنٹ سیکریٹری پروگرام' کے ذریعے اس خلا کو پر کرنے کی کوشش کی۔ اب نوجوان آئی اے ایس کو اپنے کیریئر کے آغاز میں ہی مرکزی حکومت میں کام کرنے اور تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

تکنیکی انقلاب کے لیے تیار ہوں سول سرونٹس

سول سرونٹس کو ایسی مہارتیں حاصل کرنی چاہئیں جو نہ صرف انہیں ٹیکنالوجی کو سمجھنے میں مدد دیں بلکہ اسمارٹ اور جامع طرز حکمرانی کے لئے بھی اہل بنائیں۔ ٹیکنالوجی کے دور میں حکمرانی صرف نظام کے انتظام کے بارے میں نہیں ہے بلکہ امکانات کو کئی گنا بڑھانے کے بارے میں بھی ہے۔ سول سرونٹس کو مصنوعی ذہانت اور کوانٹم فزکس میں تیز رفتار ترقی کو سمجھنے کے لئے تکنیکی انقلاب کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔

اچھی حکمرانی سے پیدا ہوا اعتماد

- اس سے پہلے کسی کو اپنے دستاویزات کی تصدیق کے لیے گزیٹیڈ افسر کے پاس جانا پڑتا تھا لیکن موجودہ مرکزی حکومت نے خود کو دستاویزات کی تصدیق کرنے کا اختیار دیا ہے۔
- یکم جنوری 2016 سے سرکاری ملازمتوں میں گروپ سی اور گروپ بی کیٹیگری کی تمام نان گزیٹڈ آسامیوں پر بھرتی کے لیے انٹرویوز ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔
- شکایات کے ازالے میں پہلے اوسطاً 62 دن درکار ہوتے تھے، لیکن اب اس میں صرف 13 دن لگتے ہیں۔ بڑی تعداد میں شکایات کا تصفیہ پانچ سے چھ دنوں میں ہو رہا ہے۔

نیشنل سول سروسز ڈے منانے کا مقصد

- سول سروس افسران کے کاموں اور کوششوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی ستائش کرنا۔
- مرکزی حکومت اس موقع کو سول سروسز کے تحت مختلف محکموں کے کام کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کرتی ہے۔
- مرکزی حکومت بہترین کام کرنے والے افراد اور گروپوں کو ایوارڈ دیتی ہے۔
- اس دن، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے افسران کو ہندوستان کے وزیر اعظم کے ذریعہ عوامی انتظامیہ کے شعبے میں ان کی غیر معمولی خدمات کے لئے اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔

سول سروس ریفارمز کا از سر نو تصور کرنے کا وقت

یہ وقت سول سروسز میں اصلاحات کا از سر نو تصور کرنے کا ہے۔ ہمیں اصلاحات کی رفتار بھی بڑھانی ہے اور اس کا دائرہ بھی بڑھانا ہے۔ بنیادی ڈھانچہ ہو یا قابل تجدید توانائی کے اہداف، داخلی سلامتی ہو یا بدعنوانی کے خاتمے کا ہدف، سماجی بہبود کی اسکیمیں ہوں یا اولمپک۔ کھیل سے متعلق اہداف، ملک کو ہر شعبے میں نئی اصلاحات کرنا ہوں گی۔ وزیر اعظم مودی کا ماننا ہے کہ ہمیں اس سے کہیں زیادہ حاصل کرنا ہوگا جتنا ہم نے اب تک حاصل کیا ہے۔ اس سب کے درمیان، ہمیں ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے، دنیا کتنی بھی زیادہ ٹیکنالوجی سے چلنے والی کیوں نہ ہو، ہمیں انسانی ضمیر کی اہمیت کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔ حساس بنیں، غریبوں کی آواز سنیں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور ان کے حل کو اپنی ترجیح بنائیں۔ جس طرح 'اتیتی دیوو بھو' ہوتا ہے، اسی طرح 'ناگرک دیوو بھو': اس منتر پر ہمیں عمل کرنا ہے۔ آپ کو صرف ہندوستان کے سول سرونٹ کے طور پر ہی نہیں، خود کو وکست بھارت کے معمار کے طور پر بھی تیار کرنا ہے۔

اب، سول سروس کو موزوں بنے رہنے کے لیے عصری چیلنجوں سے ہم آہنگ ہونا ہوگا۔ ہمیں اپنے لیے مسلسل نئے معیارات قائم کرنے ہوں گے۔ کامیابی کی سب سے بڑی کلید یہی ہے کہ خود کو چیلنج کرتے رہیں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

اچھی حکمرانی ہی کلید

بیتے چند برسوں یا کہیں گزشتہ دہائی میں ملک کی سول سروسیز سے منسلک نوجوانوں سے وزیراعظم مودی کہتے ہیں کہ آپ بھی جانتے ہیں کہ زندگی گزارنے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ پہلا ہے 'کام پورا کرنا'، دوسرا ہے 'چیزوں کو ہونے دینا'۔ پہلا ایک فعال نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ دوسرا ایک غیر فعال نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک شخص جو پہلے نقطہ نظر سے زندگی گزارتا ہے اس کی سوچ ہوتی ہے کہ تبدیلی ممکن ہے۔ دوسرے نقطہ نظر پر یقین رکھنے والا شخص کہتا ہے، ٹھیک ہے، رہنے دو، سب کچھ ایسے ہی چلتا ہے۔ پہلے سے بھی چلتا آیا ہے، آگے بھی چلتا رہے گا، وہ تو اپنے آپ ہو جائے گا، ٹھیک ہو جائے گا۔ 'کام پورا کرنے' میں یقین رکھنے والے لوگ آگے بڑھ کر ذمہ داری لیتے ہیں۔ جب انہیں ٹیم میں کام کرنے کا موقع ملتا ہے تو وہ ہر کام کے پیچھے قوت محرکہ بن جاتے ہیں۔ لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کی ایسی خواہش سے ہی آپ ایک ایسی وراثت چھوڑ جائیں گے، جسے لوگ یاد رکھیں گے۔ آپ کو یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ ایک افسر کے طور پر آپ کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے نہیں لگایا جائے گا کہ آپ نے اپنے لیے کیا حاصل کیا۔ آپ کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جائے گا کہ آپ کے کام سے، آپ کے کیریئر سے دوسروں کی زندگیاں کس قدر تبدیل ہوئی ہیں۔ جن کی زندگی بدلنے کی ذمہ داری آپ کے پاس تھی،

حکومت نے کردار پر مبنی نقطہ نظر پر بہت زور دیا ہے

- سول سروسز میں صلاحیت اور قوت پیدا کرنے کے لیے ایک آرکیٹیکچر کھڑا ہوا ہے۔
- سیکھنے کے طور طریقے کو جمہوری بنایا گیا ہے۔
- ہر افسر کی ذمہ داری بھی اس کی صلاحیت اور توقعات کے مطابق طے کی جا رہی ہے۔

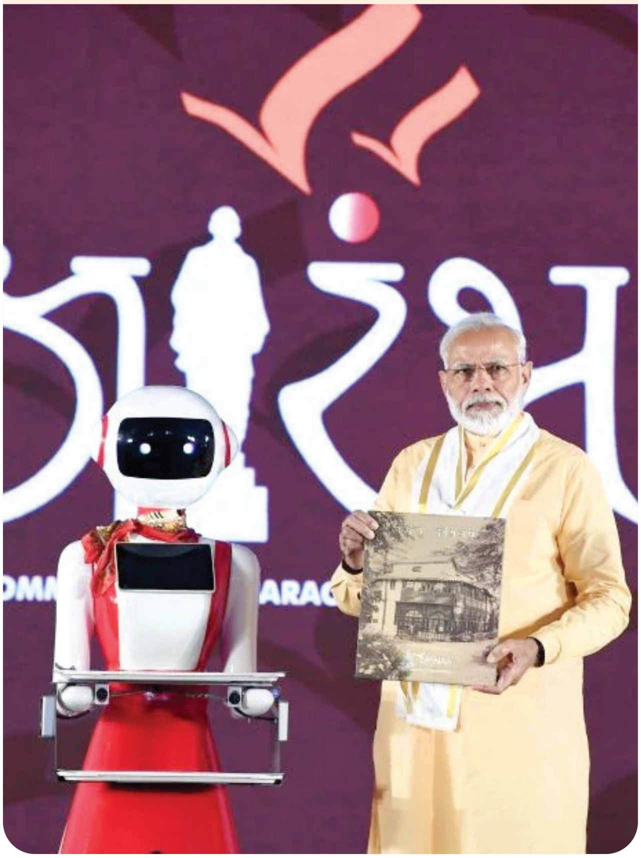

وزیراعظم مودی کا حکمرانی کا منتر

ناگرک دیوو بھو:

اکیسویں صدی کے اس دور میں تیزی سے بدلتے نظاموں کے درمیان ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ نئے نظام کے مطابق ہندوستان کی سول سروس کو بھی مسلسل اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ اسی تناظر میں 2 سے 8 اپریل تک 'کرم یوگی سادھنا سپتاہ' کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے پبلک سرونٹس سے خطاب کرتے ہوئے حکمرانی کے بنیادی منتر ناگرک دیوو بھو: کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ عام انسان کے لئے مقامی دفتر ہی ہوتا ہے حکومت کا چہرہ...

بہتر حکمرانی کے لیے ٹیکنالوجی

- جب ہم سیکھنے کی بات کرتے ہیں تو آج کے تناظر میں ٹیکنالوجی کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔
- پچھلے 11 سال میں حکومتی اور انتظامی کاموں میں حکمرانی اور ڈلیوری سے لے کر معیشت تک تکنیکی انقلاب کی طاقت دیکھی گئی ہے۔
- اب اے آئی کی آمد کے بعد اس تبدیلی میں تیزی آنے والی ہے۔ لہٰذا، ٹیکنالوجی کو سمجھنا اور اس کا موثر طریقے سے استعمال کرنا، یہ عوامی خدمت کا لازمی حصہ بن گیا ہے۔
- اب بہتر انتظامیہ، بہتر پبلک سرونٹ وہی ہوگا جسے ٹیکنالوجی اور ڈیٹا کی سمجھ ہوگی۔
- یہی آپ کے فیصلہ سازی کی بنیاد بنے گا۔ لہٰذا، اے آئی کے شعبے میں صلاحیت سازی اور مسلسل سیکھنے کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

وزیراعظم مودی کا پبلک سرونٹس کو منتر

- ہماری طرز حکمرانی ایسی ہونی چاہیے کہ ملک کے شہریوں کی زندگی میں آسانی اور معیار زندگی روز بروز بہتر ہو۔
- ہر روز کچھ نیا سیکھنے کی ضرورت ہے، آپ کو خود کو کرم یوگی کی روح میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔
- انتظامی خدمات میں اصلاحات اور تبدیلی کا مطلب پبلک سرونٹس کے رویے میں تبدیلی ہے۔
- کامیابی کا ایک اہم اصول: دوسروں کی لکیر چھوٹی کرنے کی بجائے، اپنی لکیر بڑی کرو۔ پرانے نظام میں آفیسر ہونے پر زیادہ زور دیا جاتا تھا، لیکن آج، یہ فرض کے احساس پر زیادہ ہے۔
- عہدے کی نہیں، کام کی اہمیت بڑھے۔ ہر فیصلے سے پہلے غور کریں کہ ڈیوٹی کیا کہتی ہے — فیصلے کا اثر کئی گنا بڑھ جائے گا۔
- اپنی کوششوں کو ایک بڑے کینوس پر دیکھیں — 2047، وکست بھارت، یہی ہدف ہے۔ سوچیں، جو کام کر رہے ہیں، اس کا اثر ملک کی ترقی کے سفر پر کیا پڑے گا؟
- ہماری ذاتی تبدیلی کس طرح ادارہ جاتی تبدیلی بن سکتی ہے۔
- ایسا کرنے کے لئے بہت زیادہ توانائی درکار ہوتی ہے، یہ توانائی خدمت کے جذبے سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

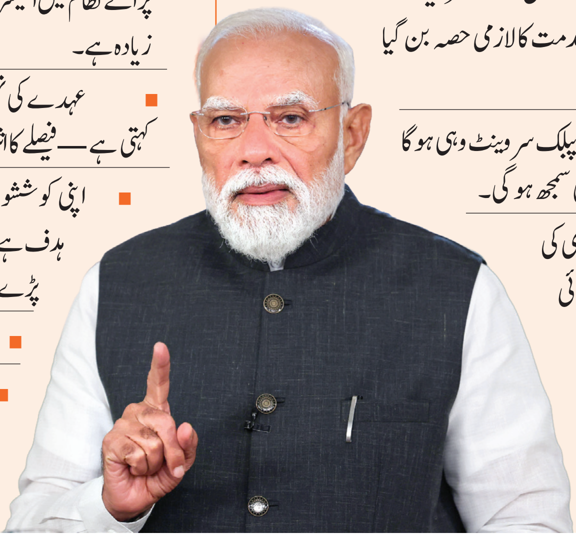

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ لہٰذا آپ کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے: اچھی حکمرانی ہی کلید ہے۔

عزائم کا دن ہے سول سروسیز ڈے

سول سرویز ڈے صرف ایک سالانہ روایت نہیں بلکہ یہ عزائم کا وقت ہے۔ یہ اپنے آپ کو جوش اور توانائی سے بھرنے کا موقع ہے تاکہ مقررہ وقت کے اندر فیصلوں کو نافذ کیا جا سکے۔ وزیراعظم مودی کا ماننا ہے کہ اس موقع سے ایک نئی توانائی، نیا حوصلہ، نئی طاقت، نئی صلاحیت اور نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں گے تو ہم خود ان کامیابیوں کو دیکھیں گے جن کی ہم خواہش رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صلاحیت سازی ہماری مسلسل کوشش ہونی چاہیے، اپنے لیے بھی، اپنے ساتھیوں کے لیے بھی اور سسٹم کے لئے بھی ■

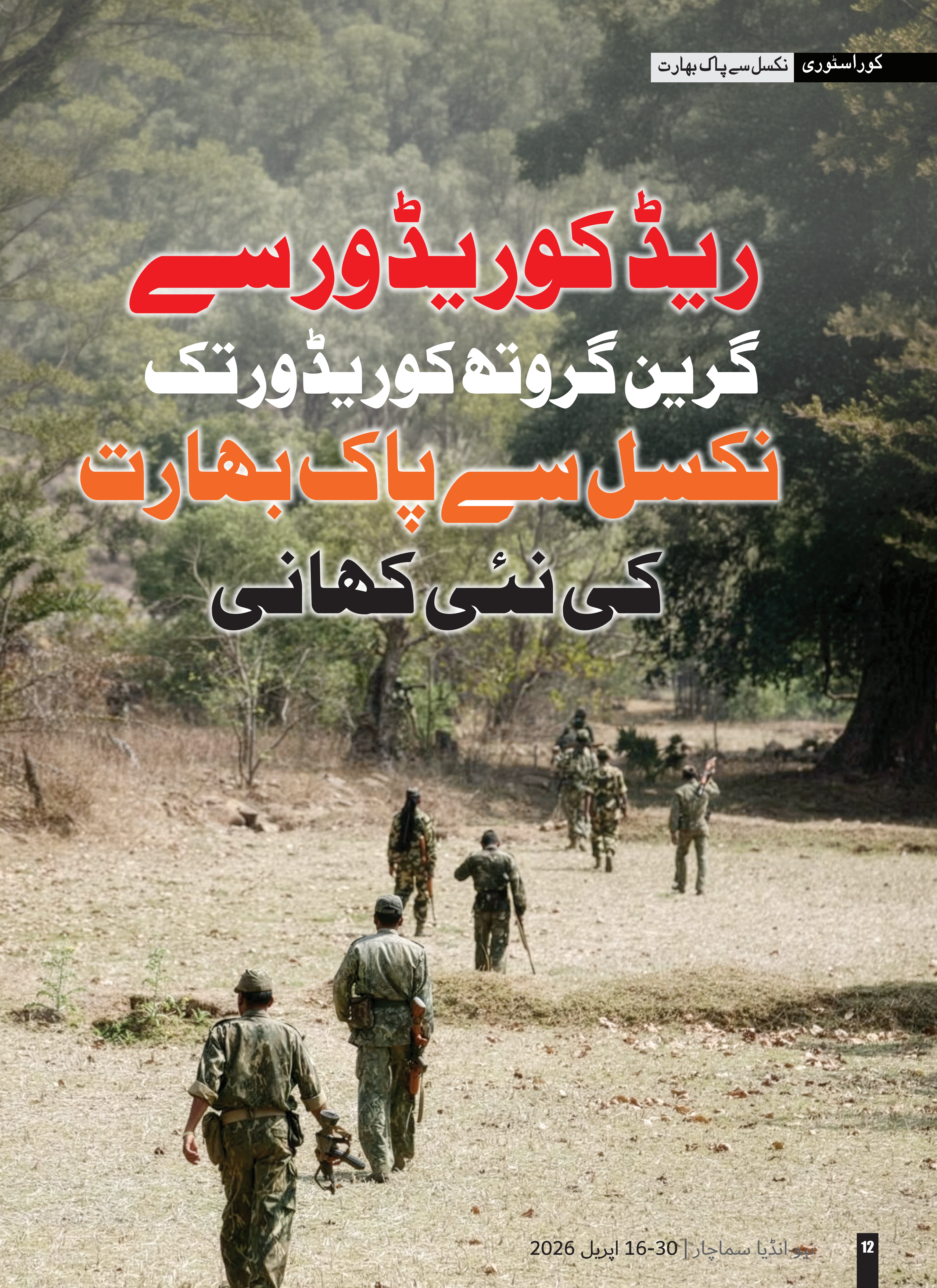

ریڈ کوریڈور سے
گرین گروتھ کوریڈور تک
نکسل سے پاک بھارت
کی نئی کہانی

بھارت نے نکسل ازم اور ماؤنواز تشدد کے خلاف فیصلہ کن مرحلہ عبور کر لیا ہے۔ گزشتہ 12 سال میں قومی سلامتی کے شعبے میں یہ ایک بڑی اور اہم کامیابی ملی ہے۔ ملک نے نکسل ازم کی گرفت سے آزاد ہو کر راحت کی سانس لی ہے۔ بم اور بندوق کی جگہ آئین اور قانون کی طاقت کی جیت ہوئی ہے۔ کبھی جو علاقے 'ریڈ کوریڈور' کے نام سے مشہور تھے، وہ ترقی اور 'گرین گروتھ' کے مراکز بن چکے ہیں۔ خوف اور تاریکی پر ترقی ظاہر ہوئی ہے۔ دھائیوں پرانے اس مسئلے کو ختم کرتے ہوئے 31 مارچ 2026 کو 'نکسل سے پاک بھارت' کا عہد ایک تاریخی حصولیابی میں تبدیل ہو چکا ہے، جو ملک کے لئے بنا فخر کا لمحہ...

جہاں کبھی گولیوں کی گونج تھی، وہاں اب ترقی کے گیت ہیں۔
جہاں خوف کی راتیں تھیں، وہاں اب امید کی کرنیں ہیں۔
جہاں جنگلوں میں سناٹا تھا، وہاں آج زندگی مسکرا رہی ہے۔
آج ہندوستان اپنی ہمت اور عزم سے نئی تاریخ رقم کر رہا ہے۔

30 مارچ 2026 کو پارلیمنٹ میں گونجنے والی یہ سطریں ہندوستان میں نکسل ازم کے خاتمے اور نکسل زدہ علاقوں میں تبدیلی کا شاعرانہ اظہار ہیں۔ جہاں کبھی بندوقیں تھیں، وہاں آج روزگار ہے۔ جہاں خوف اور اندھیرا تھا وہاں آج ترقی ہو رہی ہے۔ یہ ترقی، سلامتی اور امنگوں سے بھرے ایک نئے دور کی وضاحت ہے، جہاں تشدد کی جگہ ترقی نے لے لی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب پالیسی، نیت اور قیادت ایک ساتھ کام کرتی ہے تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔

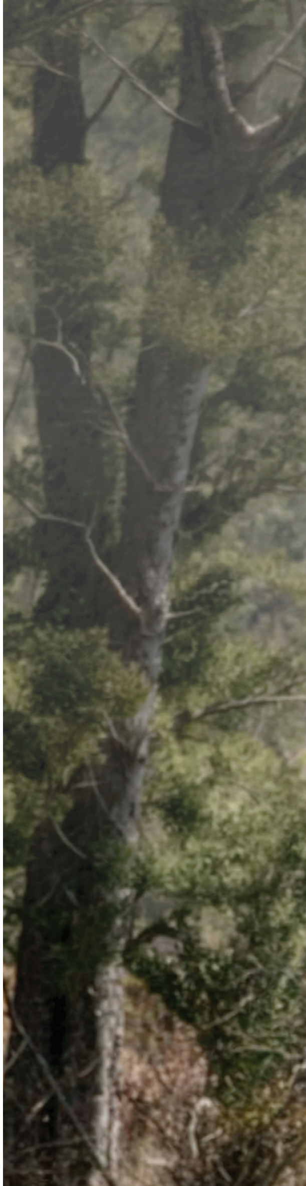

اکثر کچھ تاریخیں، کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں، جو تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ کے لیے سنہری حروف میں درج ہو جاتے ہیں۔ ایسی ہی ایک تاریخ 31 مارچ 2026 ہے۔ ابھی تک 31 مارچ مالی سال کے اختتام کا آخری دن تو دنیا کے تناظر میں ایفل ٹاور کے افتتاح اور امریکہ میں پہلی بار سیاہ فام لوگوں کے ووٹ ڈالنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن اب یہ تاریخ نکسل سے پاک ہندوستان کے اعلان اور سماجی و اقتصادی ترقی کی علامت کے طور پر بھی یاد رکھی جائے گی۔ ہندوستان کے نکسل سے پاک ہونے کی متعینہ تاریخ 31 مارچ سے ٹھیک ایک دن قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمہوریت کے اعلیٰ ترین مندر سے اس عہد کی تکمیل کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی، جو علاقے سرخ دہشت کے سبب ترقی سے دور رہ گئے تھے، وہ اب ترقی کے نئے سفر کے آغاز کے گواہ بنیں گے۔

دہائیوں پرانا نکسلی مسئلہ ایک پر تشدد نظریہ تھا، جو قبائلی علاقوں میں ترقی کی راہ میں رکاوٹ تھا۔ تشدد کو فروغ دیا تھا۔ مرکزی حکومت کی

یہ سچ ہے کہ ماؤ نواز تشدد نے وسطی اور مشرقی ہندوستان کے متعدد اضلاع میں ترقی کو روک دیا تھا۔ اسی لیے 2015 میں ہماری حکومت نے ماؤ نواز تشدد کے خاتمے کے لیے ایک جامع 'قومی پالیسی اور ایکشن پلان' تیار کیا۔ تشدد کے تئیں زیرو ٹالرینس اپروچ کے ساتھ ساتھ، ہم نے ان علاقوں میں غریب لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور سماجی بااختیاری کو فروغ دینے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

ٹھوس اور واضح پالیسی نے اس مسئلے کو ختم کر دیا۔ 31 مارچ 2026 تاریخ میں ایک ایسی تاریخ بن گیا ہے جسے دہائیوں پرانے اس مسئلے کے جڑ سے خاتمے کے لیے صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے ایک کثیر جہتی حکمت عملی کے تحت مضبوط سیکورٹی آپریشن، تیز رفتار ترقیاتی کام اور ہمدردانہ لگن کی پالیسی پر کام کیا۔ ان حکومتی کوششوں نے نکسلی ڈھانچے اور کیڈر کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

دراصل، جب وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی کمان سنبھالی تب ملک کی داخلی سلامتی تین بڑے حساس علاقوں جموں و کشمیر، شمال مشرق اور بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ کوریڈور سے بری طرح متاثر تھی۔ گزشتہ چار پانچ دہائیوں میں ان تینوں جگہوں پر پھیلنے والی بدامنی کی وجہ سے ہزاروں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے اور املاک کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ ملک کے بجٹ کا ایک بڑا حصہ غریبوں کی ترقی کے بجائے ان ہاٹ اسپاٹ کو سنبھالنے میں خرچ ہوتا تھا۔ سیکورٹی فورسز کو بھی جانی نقصان پہنچتا تھا۔ تاہم 2014 کے بعد ان تینوں ہاٹ اسپاٹ پر توجہ مرکوز کی گئی۔ واضح طویل مدتی حکمت عملی کی بنیاد پر کام کیا گیا۔

نکسل ازم کا آغاز اور ریڈ کوریڈور

نکسل ازم کا آغاز 1967 میں مغربی بنگال میں نکسل باڑی تحریک سے ہوا۔ یہ 'ریڈ کوریڈور' میں پھیل گیا، جس سے چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مہاراشٹر، کیرالہ، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے کچھ حصے متاثر ہوئے۔ 1971 میں آزاد ہندوستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ 3,620 پر تشدد واقعات پیش آئے۔ اس کے بعد 1980 کی دہائی میں پیپلز وار گروپ نے ان ریاستوں میں اپنی مزید توسیع کی۔ اس دہائی کے بعد بائیں بازو کے گروہوں نے باہم ضم ہونا شروع کیا اور 2004 میں سی پی آئی (ماؤوادی) کا بڑا دھڑا قائم ہوا۔ نکسلیوں کے تشدد نے ایک سنگین رخ اختیار کر لیا۔ پشوپتی سے تروپتی کوریڈور کو ریڈ کوریڈور کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ملک کے جغرافیائی علاقے کا 17 فیصد حصہ ریڈ کوریڈور میں شامل تھا اور اس مسئلے سے 12 کروڑ کی آبادی متاثر تھی، جو برسوں تک غربت میں زندگی گزارنے پر مجبور تھی۔ اس وقت کی آبادی کا 10 فیصد حصہ نکسلی تشدد کے سائے میں اپنی زندگی گزار رہا تھا۔ اس کے مقابلے میں دو دیگر ہاٹ اسپاٹ – کشمیر میں 1 فیصد علاقہ دہشت گردی اور شمال مشرق میں ملک کا 3.3 فیصد علاقہ بدامنی سے متاثر تھا۔ ایسے میں 2014 سے وزیر اعظم مودی کی زیر قیادت حکومت نے بات چیت، سیکورٹی اور

ریڈ کوریڈور سے نکسل سے پاک بھارت تک (2014-2026)

مرکزی حکومت کی سیکورٹی پر مرکوز حکمت عملی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، نکسل فائنانشیل نیٹ ورک پر حملہ اور ہتھیار ڈالنے کی پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی (ایل ڈبلیو ای) جسے نکسل ازم بھی کہا جاتا ہے، ہندوستان کی داخلی سلامتی کے سنگین ترین چیلنجوں میں سے ایک تھا۔ مرکزی اور متاثرہ ریاستی حکومتوں کی مدد سے ان چیلنجوں کو نکسل سے پاک قرار دیا گیا ہے۔ نکسل ازم سے آزادی کے لئے کی گئیں کوششیں...

نیشنل پالیسی اینڈ ایکشن پلان 2015

- نکسل ازم کے مسئلے کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے 2015 میں 'ایل ڈبلیو ای سے نمٹنے کے لئے نیشنل پالیسی اور ایکشن پلان' کو منظوری دی گئی تھی۔ اس میں حفاظتی اقدامات، ترقیاتی کاموں اور مقامی برادریوں کے حقوق کو یقینی بنانے جیسی کئی حکمت عملیوں پر کام کیا۔
- مرکزی حکومت کی طرف سے ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں میں سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کی تعیناتی، انڈیا ریزرو بٹالین کی تشکیل، ہیلی کاپٹر کی مدد، پولیس ٹریننگ اور جدید کاری، ضروری فنڈز، ہتھیاروں اور آلات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ خفیہ معلومات ساجھا کرنے اور قلعہ بند پولیس اسٹیشنوں کی تعمیر۔

3681.73 کروڑ روپے

صوبوں کی صلاحیت سازی کے لئے 15-2014 سے، سیکورٹی سے متعلق اخراجات (ایس آر ای) اسکیم کے تحت ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں کو ہتھیار ڈالنے والے ایل ڈبلیو ای کیڈرز کی بحالی، ایل ڈبلیو ای تشدد میں مارے گئے سیکورٹی فورس کے شہید اہلکاروں/شہریوں کے کنبوں کو ایکس گریشیا وغیرہ کے لیے جاری کیے گئے۔

کوآرڈینیشن کے تینوں پہلوؤں پر کام کرنا شروع کیا۔ اس سمت میں 2014 سے 2026 تک کا عرصہ ملک کی داخلی سلامتی کی تاریخ میں سنہری دور کے طور پر درج ہوگا۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کئی مواقع پر کہا تھا کہ ''ہم 31 مارچ 2026 تک پورے ملک کو نکسلی تشدد سے پاک کرنے میں ضرور کامیاب ہوں گے''۔ اسی سمت میں شمال مشرق میں بھی 10,000 سے زیادہ نوجوان اپنے ہتھیار ڈال کر مرکزی دھارے میں شامل ہوئے ہیں اور 12 سے زیادہ امن معاہدوں کے ذریعے شمال مشرق میں امن قائم کرنے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر اور لداخ میں بھی ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے۔

> **2014 کے بعد ہماری حکومت نے نکسلی اور ماؤ نواز دہشت پر زبردست حملہ کیا۔ ہم نے شہروں میں بیٹھے اربن نکسلیوں کے حامیوں، اربن نکسلیوں کو بھی کنارے لگایا، ہم نے نظریاتی جنگ بھی جیتی اور نکسلیوں کے گڑھ میں جا کر ان سے مورچہ لیا، اس کے نتائج آج ملک کے سامنے ہیں۔**
>
> — نریندر مودی، وزیر اعظم

تشدد میں آئی مسلسل کمی

■ 'نیشنل پالیسی اینڈ ایکشن پلان 2015' کے نفاذ سے تشدد میں کمی آئی۔ ایل ڈبلیو ای، جو ملک کی داخلی سلامتی کے لیے ایک سنگین چیلنج تھا، اسے قابو میں کیا گیا۔

■ ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ اضلاع کی تعداد 2014 میں 126 سے کم ہو کر دسمبر 2025 میں صرف 11 رہ گئی۔ اب کوئی بھی ضلع انتہائی متاثر نہیں ہے۔

انتہائی متاثرہ اضلاع

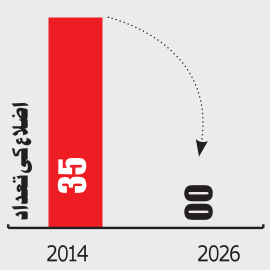

ایل ڈبلیو ای کے ذریعہ پرتشدد واقعات

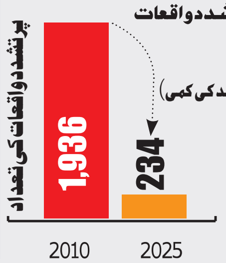

سلامتی دستوں کی اموات میں آئی کمی

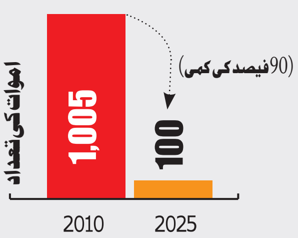

نکسلیوں کی موت

سال	تعداد
2025	364

■ 1,022 گرفتار ہوئے جبکہ 2,337 نے ہتھیار ڈال دیئے۔

بائیں بازو کی انتہاپسندی سے متعلق تشدد کی اطلاع دینے والے پولیس اسٹیشن

سال	پولیس اسٹیشن
2010	465
2025	119
2026	60

24 نکسلیوں نے 23 مئی 2025 کو خود سپردگی کی۔

258 نکسلیوں نے چھتیس گڑھ اور مہاراشٹر میں اکتوبر 2025 میں خود سپردگی کی۔

7,409 بائیں بازو کے انتہاپسند گرفتار کئے گئے 2019 سے 15 جنوری 2026 کے درمیان، جب کہ 5,880 نے ہتھیار ڈال دیے۔

نکسلیوں سے پاک تاریخ مقرر کرنے کے بعد...

706 نکسلی 2024، 2025، 2026 کے مارچ تک تصادم میں مارے گئے۔

2,218 نکسلی گرفتار ہوئے۔

4,839 نکسلیوں نے خود سپردگی کی۔

لال دہشت سے پاک بھارت

پچھلے 12 سال میں ہندوستان کی قومی سلامتی کی سب سے بڑی کامیابی نکسلی اور ماؤ نواز دہشت کی کمر توڑنا رہی ہے۔ 2014 سے پہلے ہمارے ملک کے حالات ایسے تھے کہ ملک کے بیچوں بیچ نکسلی اور ماؤوادی اپنی حکومت چلاتے تھے۔ نکسلی علاقوں میں ملک کا آئین لاگو نہیں ہوتا تھا۔ پولیس انتظامیہ وہاں کام کرنے سے قاصر رہتی تھی۔ حکومت اور انتظامیہ ان کے سامنے بے بس نظر آتے تھے۔ 2014 سے پہلے ملک بھر میں تقریباً 125 اضلاع ماؤنواز تشدد کی زد میں تھے۔ تاہم، گزشتہ 12 برسوں کی محنت کے نتیجے میں ملک اب مکمل طور پر ماؤنواز دہشت سے آزاد ہو کر کھلی ہوا میں سانس لے رہا ہے۔ کروڑوں لوگ نسلوں بعد پہلی بار

> **کئی سارے بڑے کام جن کی اس ملک کے عوام آزادی کے بعد سے خواہش کر رہے تھے، وہ تمام کام نریندر مودی جی کے ان 12 برسوں میں ہوئے اور اب نکسلیوں سے پاک بھارت بھی انھی کے دور حکومت میں بنایا جارہا ہے۔ یہ 12 سال ملک کے لیے ایک طرح سے بہت مبارک ثابت ہوئے ہیں۔**
>
> **– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ**

لگنے دیتے تھے، سیکورٹی فورسز کے کیمپوں پر حملہ کر کے قیدیوں کو آزاد کرا لیتے تھے، ہتھیار لوٹتے تھے، انفراسٹرکچر کے کاموں میں ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کرتے تھے اور ٹرکوں اور مال گاڑیوں کے ڈبوں میں آگ لگا دیتے تھے، وہاں اب شاہراہیں تعمیر ہو رہی ہیں، نئی صنعتیں لگ رہی ہیں۔ ملک کو کامیابی سیکورٹی فورسز کی استقامت، قربانی اور حوصلے سے ملی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے پورے ملک کو یہ یقین دلایا تھا کہ جب تک ملک نکسل ازم اور ماؤازم کی دہشت سے مکمل طور پر آزاد نہیں ہو جاتا، وہ نہ رکنے والے ہیں، نہ آرام سے بیٹھنے والے ہیں۔

بات چیت - سیکورٹی - تال میل

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستان میں نکسل ازم کے خلاف جنگ سلامتی، ترقی اور سماجی انصاف پر مبنی ہے۔ ملک نے مرکز اور ریاستوں کے درمیان پائیدار اور فعال تعاون سے 31 مارچ 2026 کو نکسل سے پاک بننے کا ہدف حاصل کیا۔ یہ حکومت کی فیصلہ کن پالیسی اور امن و ترقی کے تئیں اس کے غیر متزلزل عزم کی ایک دہائی کا ثبوت ہے۔ حکومت نے نکسل ازم کے خلاف ایک مربوط، کثیر الجہتی اور سخت حکمت عملی اپنائی ہے، جو کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ بات چیت - سیکورٹی اور تال میل کے واضح اصولوں پر عمل کرتے خوف اور دہشت کے سائے سے نکل کر ترقی کی اصل دھارا کا حصہ بنے ہیں۔ جن علاقوں میں ماؤوادی نکسلی سڑکیں نہیں بننے دیتے تھے، اسکول نہیں کھلنے دیتے تھے، اسپتال کی تعمیر میں رکاوٹیں ڈالتے تھے، پہلے سے موجود اسکولوں اور اسپتالوں پر بمباری کرتے تھے۔ ڈاکٹروں کو گولیوں سے بھون دیتے تھے، موبائل ٹاورز نہیں

بحالی اور مراعات کا بھی نظر آیا اثر

بحالی پیکج میں، دیگر چیزوں کے علاوہ، اعلی رینک والے ایل ڈبلیو ای کیڈر کے لیے 5 لاکھ روپے اور ایل ڈبلیو ای کے دیگر کیڈر کے لیے 2.5 لاکھ روپے کی فوری گرانٹ کا بندوبست کیا گیا۔

50,000

روپئے کی ترغیباتی رقم خودسپردگی کرنے پر اور اجتماعی طور پر خودسپردگی کرنے پر یہ رقم دوگنی ہو جاتی ہے۔

- ہتھیار ڈالنے والے کو ایک موبائل فون دیا جاتا ہے۔
- ہتھیار جمع کرانے پر معاوضہ دیا جاتا ہے۔
- ہنر کی ٹریننگ اور ٹول کٹ کی تقسیم بحالی مرکز میں کی جاتی ہے۔

10,000

روپئے ماھانہ 36 ماہ تک کے لئے امدادی جاتی ہے۔ سبھی کو پی ایم آواس کا تحفہ ملتا ہے۔

- نکسل سے پاک پنچایت ہوتے ہی گاؤں کی ترقی کے لیے ایک کروڑ روپے دیے جاتے ہیں۔
- ان کے بچوں کے لیے 12 ویں جماعت تک مفت تعلیم کی فراہمی، خواتین کو 2 لاکھ روپے اور مردوں کے لیے 5 لاکھ روپے تک قرض کا انتظام۔

تین تاریخ... بدل گئی سمت

مرکزی حکومت نے ترقی کے لیے ہول آف گورنمنٹ اپروچ اور سیکورٹی کو سخت کرنے کے لیے ہول آف ایجنسی نقطہ نظر کو اپنایا، جس میں تین تاریخوں نے لکھی فیصلہ کن اسکرپٹ...

- آل ایجنسی اپروچ سے این آئی اے، ای ڈی، انٹیلی جنس وغیرہ نے نکسلیوں کے نیٹ ورک، فنڈنگ اور سپورٹ سسٹم پر چوطرفہ حملہ کیا۔
- ہول آف گورنمنٹ اپروچ سے متاثرہ علاقوں میں ترقیاتی کام شروع ہو چکے تھے۔
- 20 اگست 2019، مرکزی وزارت داخلہ میں ایک میٹنگ ہوئی اور اس میں پولیس کوآرڈینیشن، پولیس کی جدید کاری، ریٹائرڈ نکسلیوں کو پولیس فورس میں شامل کرنے اور خفیہ ایجنسیوں کے ساتھ تال میل، ان تمام پہلوؤں پر ایک خاکہ تیار ہوا۔
- 24 اگست 2024، چھتیس گڑھ میں انتخابات کے بعد اقتدار کی تبدیلی ہو چکی تھی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ وہاں پہنچے اور مرکز اور ریاست کے درمیان مشترکہ حکمت عملی بنائی گئی۔ اسی تاریخ کو یہ اعلان کیا گیا کہ 31 مارچ 2026 تک ہندوستان کو نکسل سے پاک کر دیا جائے گا۔
- 31 مارچ 2026، نکسل سے پاک ہندوستان کے عزم کی تکمیل کی تاریخ سے ایک دن قبل ہی لوک سبھا میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اعلان کیا۔

مرکزی وزیر داخلہ کا مکمل خطاب سننے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

ہوئے، حکومت نے مارچ 2026 تک ہر نکسل زدہ علاقے کو مکمل طور پر نکسل سے پاک بنا دیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ کے مطابق، جہاں پہلے ایک منتشر نقطہ نظر کے ساتھ کام ہوتا تھا، واقعہ پر مبنی کارروائی ہوتی تھی اور کوئی مستقل پالیسی نہیں تھی۔ ایک طرح سے کہیں تو حکومت کے ریسپانس کا اسٹیئرنگ نکسلیوں کے ہاتھوں میں

پولیس فورس کی جدید کاری

- ریاستوں کی پولیس فورس کو 'ماڈرنائزیشن آف پولیس فورس' اسکیم کے تحت مدد فراہم کی گئی۔
- اسکیم کے تحت مرکزی حکومت نے ریاستی حکومتوں کو ہتھیاروں، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے آلات، مواصلات، ٹریننگ، موبلٹی اور پولیس ہاؤسنگ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے لیے مدد فراہم کی۔
- اسکیم کی ذیلی اسکیم 'اسپیشل انفراسٹرکچر اسکیم (ایس آئی ایس)' کے تحت ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں کے لئے خصوصی دستے، اسٹیٹ انٹیلی جنس برانچ، ضلع پولیس اور مضبوط پولیس اسٹیشن قائم کئے گئے۔

1,224.59 کروڑ روپئے
کی امداد سال 15-2014 سے اب تک اس اسکیم کے ذریعے مرکزی ایجنسیوں کو دی گئی۔

596 قلعہ بند پولیس اسٹیشن بنائے گئے پچھلے 11 سال میں۔

350 تھانے تھے نکسلی واقعات درج کرنے والے جواب کم ہو کر 60 رہ گئے ہیں۔

406 نئے سینٹرل آرمڈ فورسز کیمپ 2020 سے بنائے گئے۔

68 نائٹ لینڈنگ ہیلی پیڈ بنائے گئے۔

400 بلٹ اور بلاسٹ پروف گاڑیاں جوانوں کو دی گئیں۔

5 اسپتال جوانوں کے لئے تعمیر کئے گئے اور مواصلاتی نظام بہتر ہوا۔

فنڈنگ روکنے کے لئے اقدامات

حکومت نے ایل ڈبلیو ای کو ملنے والی فنڈنگ روکنے پر خصوصی توجہ دی۔ خاص طور پر، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤوادی) اور اسے فنڈ دستیاب کرانے والوں کے درمیان گٹھ جوڑ کو بے نقاب کرنے کے لیے مسلسل کارروائی کی گئی۔ ایل ڈبلیو ای کو فنڈز اور دیگر وسائل حاصل کرنے سے روکنے کے لیے ریاستی پولیس، مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر مربوط اور موثر کارروائی کی گئی۔ ایل ڈبلیو ای کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑنے کے لئے حکومت کی جانب سے کئے گئے اقدامات...

- دہشت گردوں کی مالی معاونت سے نمٹنے کے لیے 2011 سے وزارت داخلہ میں "دہشت گردی کی فنڈنگ سے مقابلہ (سی ایف ٹی) سیل" نامی ایک خصوصی اکائی قائم کی گئی تھی۔ یہ سیل مختلف خفیہ اور نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کر کے دہشت گردوں کی مالی معاونت کرنے والے نیٹ ورک پر کارروائی کرتا ہے۔
- قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بھی ایک ٹیرر فنڈنگ اور فیک کرنسی سیل (ٹی ایف ایف سی) قائم کیا تاکہ دہشت گردی کی مالی امداد اور جعلی ہندوستانی کرنسی نوٹ (ایف آئی سی این) کی تحقیقات اور مقدمہ چلایا جا سکے۔
- ملک کے اندر ایف آئی سی این کے سرکولیشن کا مقابلہ کرنے کے لیے مرکز اور ریاستوں کی مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان انٹیلی جنس/معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے ایک ایف آئی سی این کوآرڈینیشن سینٹر (ایف سی او آر ڈی) بھی بنایا گیا۔
- اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) قانون کے تحت دہشت گرد تنظیموں اور ان کے ارکان کے خلاف مختلف النوع پابندیاں عائد کی گئیں۔ ان میں فنڈز/اثاثوں کو منجمد اور ضبط کرنا شامل تھا۔ اس سے دہشت گرد تنظیموں کے فنڈز کے بہاؤ پر روک لگی۔
- ایل ڈبلیو ای کیڈر کو فنڈز کے بہاؤ کی نگرانی کے لیے 2016 میں وزارت داخلہ میں دو کثیر شعبہ جاتی گروپ تشکیل دیئے گئے تھے، ایک مرکزی سطح پر اور دوسرا ریاستی سطح پر۔

40 کروڑ روپئے

سے زیادہ کے اثاثے ضبط کئے مرکزی حکومت نے این آئی اے میں ایک محکمہ قائم کر کے ۔نکسلیوں کی مالی معاونت پر موثر طریقے سے لگام لگائی گئی، جبکہ ریاستوں نے بھی 40 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثے ضبط کئے۔

12 کروڑ روپے

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ضبط کئے۔ اس کارروائی سے شہری نکسلیوں کو شدید اخلاقی اور نفسیاتی نقصان پہنچا اور ان کے انفارمیشن وار فیئر نیٹ ورک پر کنٹرول مزید سخت ہو گیا۔

تھا۔ تاہم، 2014 کے بعد سے حکومت کی مہمات اور پروگراموں کی اسٹیئرنگ حکومت ہند کی وزارت داخلہ کے پاس ہے۔ یہ ایک اہم پالیسی تبدیلی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کہتے ہیں "ہماری حکومت کی پالیسی ہے کہ جو لوگ ہتھیار ڈال کر خود سپردگی کرنا چاہتے ہیں، ان کے لئے سرخ قالین ہے اور ان کا خیر مقدم ہے، لیکن اگر وہ ہتھیار لے کر معصوم قبائلیوں کو مارنا چاہتے ہیں تو حکومت کا فرض ہے کہ وہ معصوم قبائلیوں کی حفاظت کرے اور مسلح نکسلیوں کا مقابلہ کرے"۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تال میل بہتر ہوا ہے اور ریاستوں کی صلاحیت اور پولیس نظام کو بہتر بنایا گیا ہے۔ مرکزی مسلح افواج اور ریاستی پولیس کے درمیان تال میل بڑھایا گیا ہے۔

علامتی تصویر

ترقی پر مرکوز اقدامات

ترقیاتی محاذ پر، حکومت کی اہم اسکیموں کے علاوہ، ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ کئی علاقوں کے لیے خصوصی اقدامات کئے گئے۔ ان میں سڑک نیٹ ورک کی توسیع، ٹیلی کمیونیکیشن کنکٹیوٹی میں بہتری، تعلیم، ہنرمندی کے فروغ اور مالی شمولیت پر خاص زور دیا گیا ہے۔ جن میں اہم ہیں...

سڑک نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لئے دو خصوصی اسکیمیں - روڈ ریکوائرمنٹ پلان (آر آر پی) اور ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ علاقوں کے لیے روڈ کنکٹیوٹی پروجیکٹ (آر سی پی ایل ڈبلیو ای) کو لاگو کیا گیا۔

17,589 کلومیٹر سڑکیں بنانے کی منظوری، جس میں سے 12 ہزار کلومیٹر سڑکیں بن چکی ہیں۔

9,233 ٹاور ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ علاقوں میں ٹیلی کام کنکٹیوٹی کو بہتر بنانے کے لیے لگائے گئے۔

6,025 پوسٹ آفس مالیاتی شمولیت کے لیے محکمہ ڈاک نے ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ اضلاع میں بینکنگ خدمات کے ساتھ کھولے۔

- ہنرمندی کے فروغ کے لیے 46 صنعتی تربیتی ادارے اور 49 ہنرمندی کے فروغ سے متعلق مراکز کھولے گئے۔
- قبائلی علاقوں میں معیاری تعلیم کے لیے 259 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول شروع کیے گئے۔

بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ اضلاع میں کھولیں

1,804	بینک شاخیں
1,321	اے ٹی ایم
37,850	بینکنگ کاریسپانڈنٹ

- خصوصی مرکزی امدادی اسکیم کے تحت سب سے زیادہ ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ اضلاع میں عوامی بنیادی ڈھانچے میں خلاء کو پُر کرنے کے لئے 2017 میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے اب تک 3,953.67 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔
- وزیراعظم نریندر مودی نے 2 اکتوبر 2024 کو جھارکھنڈ سے 'دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان' کا آغاز کیا۔ اس مہم کا ہدف 15,000 سے زیادہ گاؤں میں بنیادی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ نیز، حکومت ان علاقوں میں سڑک رابطے، موبائل رابطے اور مالیاتی رابطے کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے، تاکہ ترقی کی رفتار تیز ہو اور لوگوں کو بہتر سہولتیں فراہم ہو سکیں۔

پہلی بار حکومت ہند نے بغیر کسی ابہام کے واضح پالیسی اپنائی۔ ریاستی پولیس اور مرکزی سیکورٹی فورسز کو چھوٹ دی گئی۔ نیز، حکومت ہند اور ریاستی حکومتوں کے درمیان انٹیلی جنس، معلومات کے تبادلے اور آپریشن میں کوآرڈینیشن کے لیے ایک عملی پل قائم کیا گیا۔ غیر قانونی ہتھیاروں کی سپلائی روک دی گئی۔ 2019 اور 2026 کے درمیان نکسلیوں کے ہتھیار سپلائی چین کو روکنے میں کامیابی ملی۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے نکسلیوں کو مالی امداد فراہم کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ نیز، نکسلوادیوں کے اربن نکسل سپورٹ، قانونی مدد اور میڈیا بیانیہ وضع کرنے پر بھی سخت کارروائی کی گئی۔ سینٹرل کمیٹی کے

240

بستروں والا ایک سپر اسپیشلٹی اسپتال جگدل پور میں قائم کیا گیا۔ اس علاقے میں پہلے پرائمری یا کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز تک نہیں تھے۔

2,212 کروڑ روپئے

کے کام شہری پروگرام کے تحت صحت کیمپوں اور ادویات کے لیے کیے گئے۔

- قبائلی نوجوانوں کے لئے تبادلے کے پروگرام منعقد کیے گئے۔
- ریاستوں کے لیے سیکورٹی سے متعلق خصوصی اخراجات کے اقدامات متعارف کرائے گئے۔

بستر کی ترقی کی نئی جہتیں

- بستر سے نکسل ازم تقریباً ختم ہو چکا ہے۔
- اس کے لیے بستر کے ہر گاؤں میں ایک اسکول بنانے کی مہم چلائی گئی۔
- ہر گاؤں میں راشن کی دکانیں کھولنے کی مہم چلائی گئی۔
- تمام تحصیل پنچایتوں میں سی ایچ سی / پی ایچ سی قائم کیے گئے۔
- آدھار کارڈ، راشن کارڈ بنوائے گئے، 5 کلو مفت راشن اور گیس چولہے کی سہولت فراہم کی گئی۔
- بستر اولمپکس اور بستر پنڈم کے ذریعے کھیلوں کو فروغ۔

1.20 لاکھ فنکاروں نے بستر پنڈم میں حصہ لیا۔

5.50 لاکھ قبائلی لوگوں نے کھیل میں حصہ لیا۔

3,000

کروڑ روپئے 10 سال میں دیے گئے۔

5,000

کروڑ روپئے خصوصی انفراسٹرکچر اسکیم میں دیئے گئے۔

2,000

کروڑ روپئے اور توسیع شدہ خصوصی انفراسٹرکچر اسکیم میں دیے گئے۔

4,000

کروڑ روپے مرکزی فنڈ کے ذریعہ کریٹیکل پبلک انفراسٹرکچر کے لیے دیئے گئے۔

ارکان کے خلاف ہدف شدہ طریقے سے کارروائی کی گئی۔ آپریشن آکٹوپس اور آپریشن ڈبل بل جیسے ٹارگٹڈ آپریشن کیے گئے۔ ڈی آر جی، ایس ٹی ایف، سی آر پی ایف اور کوبرا کی مشترکہ ٹریننگ بھی شروع کی گئی۔ چاروں ایجنسیوں نے مشترکہ آپریشن چلایا۔ مزید برآں، فورنسک تحقیقات شروع کی گئیں، لوکیشن ٹریکنگ سسٹم دستیاب کرایا گیا اور موبائل فون کی سرگرمیوں کا ڈیٹا ریاستی پولیس کو دستیاب کرایا گیا۔ سائنٹفک کال لاگ اینالیسس کے سافٹ ویئر تیار کیے گئے اور سوشل میڈیا تجزیہ سے بھی ان کے چھپے ہوئے حامیوں کو تلاش کرنے کا کام کیا گیا۔ اس سے نہ صرف نکسل مخالف مہم میں تیزی آئی بلکہ اس کے نتائج بھی برآمد ہوئے۔

نکسل سے پاک بھارت - ایک عہد ساز تاریخ

31 مارچ، 2026، ہندوستان کی تاریخ میں ایک عہد ساز تاریخ بنی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے کثیر جہتی حکمت عملی اپنائی گئی۔ اس میں سیکورٹی فورسز کی بے رحمانہ کارروائیاں، جامع ترقیاتی اقدامات اور بحالی کی پالیسیاں شامل تھیں۔ ایجنسیوں کے درمیان تعاون سے چلائے گئے ان آپریشنز سے ماؤنواز نیٹ ورک کا صفایا کرنے اور متاثرہ علاقوں میں امن بحال کرنے میں بے مثال کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی حکومت نے اس طرح کے چیلنجوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے ایک مخصوص تاریخ مقرر کی اور اسے پورا بھی کر دکھایا۔ اگست 2024 میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے واضح طور پر کہا تھا کہ 31 مارچ 2026 سے پہلے چھتیس گڑھ سمیت پورے ملک میں نکسل ازم قصہ پارینہ بن چکا ہوگا۔ اس کی معلومات انہوں نے متعدد مواقع پر ملک اور ہم وطنوں کو دیں۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے سیکورٹی فورسز نے متعدد آپریشن کیے۔ 2022 میں بہار کے بوڑھا پہاڑ علاقے میں 'آپریشن آکٹوپس' چلایا گیا۔ اسی سال آپریشن 'ڈبل بُل گملا'، لوہردگا اور لاتیہار میں شروع کیا گیا اور تینوں علاقے کچھ ہی دنوں میں نکسل سے پاک ہو گئے۔

”

گزشتہ ایک سال میں ہی 2,100 سے زیادہ نکسلیوں نے خودسپردگی کی ہے، 900 سے زیادہ گرفتاریاں ہوئی ہیں اور جو ہتھیار چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے، ایسے 300 سے زیادہ کٹر نکسلیوں کو سلامتی دستوں نے مار گرایا ہے۔ اس کے نتیجے میں وہ علاقے جو کبھی خوف کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور تھے وہاں آج ترقی کی نئی توانائی کا تجربہ ہو رہا ہے۔

— نریندر مودی، وزیر اعظم

کیا ہے ماؤوادی نظریہ؟ اس کا نعرہ کیا ہے؟ جب ہم نے آزادی حاصل کی تو ہم نے کہا ’ستیو میو جیتے‘، سچائی کی ہمیشہ جیت ہو، سچائی کی جیت ہوتی ہے۔ لیکن ان کا نعرہ ہے کہ ’طاقت بندوق کی نال سے نکلتی ہے‘۔ وہاں طاقت لفظ ترقی کے لیے نہیں، اپنے نظریے کی بقا کے لیے ہے۔ یہاں ترقی کی کوئی بات نہیں ہے۔ وہ جمہوریت پر یقین نہیں رکھتے۔

– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

اسی طرح 3-1 ستمبر، 2022 کو جھارکھنڈ کے سرائے کیلا، مغربی سنگھ بھوم اور کھونٹی اضلاع میں ’آپریشن تھنڈر اسٹارم‘ شروع کیا گیا۔ جون-جولائی 2022 میں ہی مونگیر ضلع میں ’آپریشن بھیم باندھ‘ شروع کیا گیا۔ بہار کے گیا اور اورنگ آباد اضلاع میں ’آپریشن چکر باندھ‘ شروع کیا گیا۔ مئی 2025 میں حفاظتی دستوں نے نکسل سے پاک ہندوستان کے عہد میں ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے چھتیس گڑھ-تلنگانہ سرحد پر کیریگٹالو پہاڑی پر سب سے بڑے نکسل مخالف آپریشن میں 31 نکسلیوں کو مار گرایا تھا۔ جس کیریگٹالو پہاڑی پر کبھی لال دہشت کا راج تھا، وہاں اب فخر سے ترنگا لہرا رہا ہے۔ سیکورٹی فورسز کے ذریعہ صرف 21 دنوں میں مکمل کیا گیا یہ آپریشن اب تک کا سب سے بڑا نکسل مخالف آپریشن بنا، جس میں سیکورٹی فورسز کی طرف سے کوئی بھی جانی نقصان نہیں ہوا۔

سیکورٹی فورسز نے ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤوادی) کے جنرل سکریٹری نمبالا کیشوراؤ عرف بسواراجو سمیت 27 خونخوار نکسلیوں کو نارائن پور میں ڈھیر کر دیا۔ بسواراجو ماؤنواز تحریک کی ریڑھ کی ہڈی تھا۔ تین دہائیوں کے بعد ماؤوادیوں کا کوئی اتنا بڑا لیڈر مارا گیا۔ آپریشن بلیک فاریسٹ کے بعد مختلف ریاستوں میں 54 ماؤنوازوں کو گرفتار کیا گیا اور 84 نے خود سپردگی کر دی۔

ترقی کا گرین زون بنتا ریڈ کوریڈور

گزشتہ ایک عشرہ ایک طرح سے امن اور ترقی کا دور بنا ہے۔ ایک طویل عرصے تک ملک مختلف قسم کے تشدد سے دوچار رہا، چاہے وہ دہشت گردی ہو یا نکسل ازم۔ کوئی پہلے تو کوئی بعد میں شروع ہوا، تاہم، آج نکسل ازم اور ماؤازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینک کر ملک کی سیکورٹی فورسز نے نہ صرف لوگوں میں تحفظ کا ایک مضبوط احساس پیدا کیا ہے بلکہ ملک کو تیزی سے ترقی کی طرف گامزن کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں ”ملک بھر کے سینکڑوں اضلاع نکسل ازم کے چنگل سے آزاد ہو کر آج آزادی کی سانس لے رہے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ بم اور بندوق کے سامنے ہمارے ملک کا آئین جیت رہا ہے، ہمارے ملک کا آئین فاتح ہو رہا ہے۔ ملک کے تابناک مستقبل کے لیے صاف نظر آ رہا ہے کہ کل تک جو

خصوصی عدالتیں اور تفتیشی ایجنسیاں

- این آئی اے کو مضبوط کیا گیا اور ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ ریاستوں میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسیاں (ایس آئی اے) بھی قائم کی گئیں۔
- چھتیس گڑھ میں ایل ڈبلیو ای کی چار خصوصی عدالتیں شروع کی گئیں اور دیگر ریاستوں میں بھی ایکسکلوزیو عدالتیں قائم کی گئیں۔

280 نئے کیمپ 2019 سے قائم کیے گئے تاکہ سیکورٹی سے متعلق خلا کو دور کیا جا سکے، 15 نئی مشترکہ ٹاسک فورس تشکیل دی گئی اور 6 سی آر پی ایف بٹالین کو مختلف ریاستوں میں ریاستی پولیس کی مدد کے لیے تعینات کیا گیا۔

ریڈ کوریڈور تھے، وہ آج گرین گروتھ زون میں تبدیل ہوتے نظر آ رہے ہیں"۔ نکسل زدہ ریاستوں بالخصوص چھتیس گڑھ میں جو تبدیلی دیکھی گئی ہے وہ قابل ذکر اور متاثر کن ہے۔ کبھی نکسل ازم اور پسماندگی کے لیے مشہور یہ ریاست اب خوشحالی، سلامتی اور استحکام کی علامت بن رہی ہے۔ آج ملک کے کونے کونے میں بستر اولمپک کی چرچا ہو رہی ہے۔

سات دہائیوں کے بعد پہلی بار بیجاپور کے گاؤں چلکا پلی میں بجلی پہنچی۔ ابو جھماڑ کے ریکاویا گاؤں میں آزادی کے بعد پہلی بار اسکول کی تعمیر شروع ہوئی ہے۔ آج ان متاثرہ علاقوں کے گاؤں میں ترقی کی لہر دوڑ رہی ہے۔ اب لال جھنڈے کی جگہ ترنگا شان سے لہرا رہا ہے۔ آج بستر جیسے علاقوں میں خوف کا نہیں جشن کا ماحول ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ 2014 کے بعد مرکزی حکومت نے گمراہ نوجوانوں کو مرکزی دھارے میں واپس لانے کی حساسیت کے ساتھ کوشش کی ہے۔ لہٰذا، اکتوبر 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک تقریب میں کہا تھا، گزشتہ دہائی میں ہزاروں نکسلیوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔ میں آپ کو پچھلے 75 گھنٹوں کے اعداد و شمار دیتا ہوں، لیکن میری زندگی کی ایک بہت بڑی اطمینان کی بات ہے، ان 75 گھنٹوں میں 303 نکسلیوں نے خود سپردگی کی ہے۔ ایک دور میں جن کا تھری ناٹ تھری (303) چلتا تھا نا، آج وہ تھری ناٹ تھری ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ یہ کوئی معمولی نکسلی نہیں ہیں، کسی پر 1 کروڑ روپے کا انعام تھا، کسی پر 15 لاکھ روپئے کا انعام تھا، کسی پر 5 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ ان نکسلیوں سے بہت بڑی مقدار میں ہتھیار بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ یہ تمام لوگ بندوق اور بم چھوڑ کر ہندوستان کے آئین کو گلے لگانے کے لئے تیار ہوئے ہیں۔ اب وہ ترقی کی اصل دھارا میں شامل ہو رہے ہیں۔ لوگ تسلیم کر رہے ہیں کہ وہ غلط راستے پر تھے۔ پانچ پانچ دہائیاں گزار دیں، جوانی کھپا دی، لیکن انہوں نے جو سوچا تھا، وہ تبدیلی نہیں آئی۔ اب یہ ہندوستان کے آئین پر بھروسہ کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔

2014 کے بعد کیا بدلا؟ سی اے پی ایف تو وہی ہے۔ ریاستی پولیس بھی وہی ہے۔ 2014 کے بعد واضح پالیسی اور مضبوط سیاسی قوت ارادی کو عملی جامہ پہنایا گیا۔ نریندر مودی جی نے یہ واضح کر دیا کہ اس ملک کے کسی بھی کونے میں خواہ کشمیر ہو، شمال مشرق ہو یا بائیں بازو کی انتہا پسندی کا پھیلاؤ ہو، غیر قانونی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

قومی پالیسی
نئے ہندوستان کی سیاست کی بنیاد

نیا ہندوستان ایک نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جو اب چیلنجوں سے گھبراتا نہیں، بلکہ ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف ملک کے اندر بلکہ عالمی سطح پر بھی خلیج سے لے کر گلوبل ویسٹ تک اور گلوبل ساؤتھ سے لے کر ہمسایہ ممالک تک، ہندوستان سبھی کے لئے ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ موجودہ عالمی صورت حال اور اس سے نمٹنے کی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹی وی 9 سمٹ 2026 میں واضح پیغام دیا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

یہ نیا ہندوستان ہے، اپنی ترقی میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے۔

ملک کے مفاد کو پارٹی مفاد سے بالاتر رکھنا ضروری ہے کیونکہ ملک اور اس کی ترقی سیاست سے بالاتر ہوتی ہے۔

ملک کے مفاد کو ہر چیز سے بالاتر رکھنے کی یہی تحریک ہندوستان کو ترقی یافتہ اور خود انحصار بنائے گی۔

وزیر اعظم کے خطاب کے اقتباسات

اعتماد سے لبریز... حصولیابیوں میں تبدیل ہوتے عزائم

ہندوستان اب چیلنجوں سے گریز نہیں کرتا بلکہ ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ پچھلے 5-6 سال پر نظر ڈالیں، کورونا کی وبا کے بعد یکے بعد دیگرے چیلنجوں میں اضافہ ہوا ہے۔ کوئی سال ایسا نہیں ہے، جس نے ہندوستان اور ہندوستانیوں کا امتحان نہ لیا ہو۔ لیکن 140 کروڑ ہم وطنوں کی متحد کوششوں سے ہندوستان ہر آفت کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ منصوبے پہلے بھی بنائے جاتے تھے لیکن آج نتائج نظر آرہے ہیں۔ پہلے رفتار سست تھی، آج ہندوستان تیز رفتاری پر ہے۔ پہلے امکانات بھی اندھیرے میں تھے، آج عزائم حصولیابیوں میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ اس لیے دنیا کو بھی یہ پیغام مل رہا ہے کہ یہ نیا ہندوستان ہے۔ یہ اپنی ترقی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہا ہے۔

جنگ کے دوران نظر آرہی طاقت

اس وقت جنگ کے حالات میں بھی دنیا کے بہت سے ممالک ہندوستان کی پالیسیوں، حکمت عملیوں اور ہندوستان کی طاقت دیکھ کر حیران ہیں ۔ ہمارے یہاں کہاوت ہے ، سانچ کو آنچ نہیں ۔ 28 فروری سے دنیا میں جو اتھل پتھل مچی ہے، ان مشکل اور ناموافق حالات میں بھی

عالمی اتھل پتھل ...

پھر بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہندوستان

دنیا کی ہر ہنگامہ خیزی کے درمیان، ہندوستان نے اپنی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھا ہے۔ اگرمیں 28 فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد، صرف 23 دنوں کی تفصیل دوں تو مشرق سے مغرب تک، شمال سے جنوب تک ملک میں ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا کام ہوا ہے۔ یہ تمام اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ وکست بھارت کی تعمیر کے لئے ملک کتنی تیزی سے کام کر رہا ہے۔

- دہلی میٹرو ریل کے اہم کوریڈورز کا افتتاح۔
- سلچر میں ہائی اسپیڈ کوریڈور کا سنگ بنیاد۔
- کوٹا میں نئے ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد۔
- مدورائی ہوائی اڈے کو بین اقوامی ہوائی اڈے کا درجہ۔
- صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے شاندار اسکیم کی منظوری دی گئی ہے۔

2028 تک جل جیون مشن کو بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

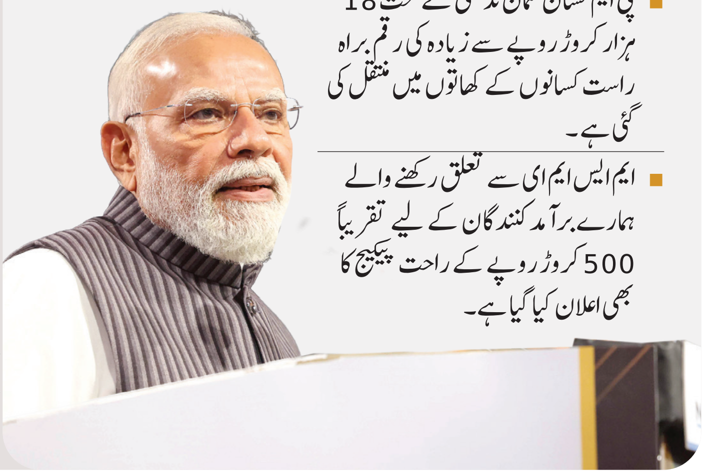

- پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت 18 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کی گئی ہے۔
- ایم ایس ایم ای سے تعلق رکھنے والے ہمارے برآمد کنندگان کے لیے تقریباً 500 کروڑ روپے کے راحت پیکیج کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

جائزے سے نئے امکانات کا جنم

مینجمنٹ کی دنیا میں ایک اصول ہے -جس کا جائزہ لیا جاتا ہے، اسے بہتر طور پر منظّم کیا جاتا ہے۔ لیکن میں اس میں ایک اور بات شامل کرنا چاہتا ہوں، جس کا جائزہ لیا جاتا ہے، اس میں بہتری آتی ہے اور باالآخر وہ تبدیل بھی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جائزہ بیداری پیدا کرتا ہے۔ جائزہ احتساب طے کرتا ہے اور سب سے اہم بات، امکانات کو جنم دیتا ہے۔ اگر آپ 2014 سے پہلے کے 11-10 سال اور 2014 کے بعد کے 11-10 سال کا جائزہ لیں تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح اسی اصول پر چلتے ہوئے، ہندوستان نے ہر شعبے کو تبدیل کیا ہے۔ مثال کے طور پر:

ملک میں شاہراہیں

(اعداد و شمار کلو میٹر یومیہ)

	اب	پہلے
ملک میں شاہراہیں	30	11-12

بندر گاھوں پر جہازوں کا ٹرن اراؤنڈ

اب	پہلے
2 دن سے کم	5-6 دن

میڈیکل تعلیم (ایم بی بی ایس) میں نشستیں

پہلے میڈیکل تعلیم میں نشستیں بھی محدود تھیں

اب	پہلے
سوا لاکھ سے زیادہ	50-55 ہزار

ملک میں اسٹارٹ اپ

اب	پہلے
2 لاکھ سے زیادہ	400-500

ملک میں بینک کھاتے

پہلے	25 کروڑ
اب	55 کروڑ سے زیادہ

کھاتے جن دھن یوجنا میں کھلے

ملک میں ہوائی اڈوں کی تعداد

اب	پہلے
160 سے زیادہ	70 سے کم

ہندوستان ترقی اور اعتماد کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ان 23 دنوں میں ہندوستان نے تعلقات استوار کرنے، فیصلے کرنے اور بحرانوں سے نمٹنے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔

قومی مفاد، امن اور مذاکرات کے ساتھ ھے ہندوستان

آج جب دنیا اتنے سارے خیموں میں منقسم ہے، ہندوستان نے بے مثال اور ناقابل تصور تعلقات استوار کیے ہیں۔ خلیجی ممالک سے لے کر گلوبل ویسٹ تک، گلوبل ساؤتھ سے لے کر ہمسایہ ملکوں تک —— ہندوستان سبھی کا ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ کچھ لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کس کے ساتھ ہیں؟ ان کو میرا جواب یہی ہے کہ ہم ہندوستان کے ساتھ ہیں، ہم ہندوستان کے مفادات کے ساتھ ہیں، ہم امن کے ساتھ ہیں، ہم مذاکرات کے ساتھ ہیں۔

ملک کا مستقبل سب سے اہم

جب قومی پالیسی ہی سیاست کا بنیادی محور ہو تب ملک کا مستقبل سب سے اہم ہوتا ہے۔ لیکن جب ذاتی مفادات سیاست پر حاوی ہو جاتے ہیں تب لوگ ملک کے مستقبل کے بجائے اپنے مستقبل کے بارے

مشرقی ہندوستان کی ترقی

آج ہماری کوشش ہے کہ ماضی میں پیدا ہونے والے ترقی کے عدم توازن کو مواقع میں تبدیل کیا جائے۔ مشرقی ہندوستان وسائل سے مالامال ہے، دہائیوں تک وہاں جنھوں نے حکومت کی ہے، ان کی طرف سے نظرانداز کئے جانے کی وجہ سے مشرقی ہندوستان کی ترقی رک گئی تھی۔ اب صورتحال بدل رہی ہے۔

- کبھی آسام میں گولیوں کی آواز سنائی دیتی تھی، آج وہاں سیمی کنڈکٹر یونٹ بنایا جارہا ہے۔
- اڈیشہ میں سیمی کنڈکٹر سے لے کر پیٹرو کیمیکل تک بہت سے نئے نئے شعبے ترقی کر رہے ہیں۔
- بہار میں 7-6 دہائیوں میں گنگا ندی پر ایک بڑا پل بنایا گیا تھا، وہیں بہار میں گزشتہ ایک دہائی میں 5 سے زیادہ نئے پل تعمیر کئے گئے ہیں۔
- یوپی میں کٹّا مینوفیکچرنگ کی کہانیاں سنائی جاتی تھیں، آج یوپی موبائل فون مینوفیکچرنگ میں دنیا میں اپنی پہچان بنا رہا ہے۔
- مشرقی ہندوستان کا ایک بڑا صوبہ مغربی بنگال، کبھی ہندوستان کی ثقافت، تعلیم، صنعت اور تجارت کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ 11 برسوں میں یہاں ترقی کے لئے بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔

جمہوریت میں اختلاف اور عداوت کے درمیان کی لکیر ضروری

جب سیاست میں مخالفت، ترقی کی مخالفت میں بدل جائے، جب تنقید ملک کی حصولیابیوں پر سوال اٹھانے لگے تب یہ صرف حکومت کی مخالفت نہیں رہ جاتی بلکہ یہ ملک کی ترقی سے بے چین ہو جانے کی ذہنیت بن جاتی ہے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ ملک کی ہر کامیابی پر سوال اٹھایا جاتا ہے، ہر کوشش میں ناکامی کی تمنا کی جاتی ہے۔ جمہوریت میں مخالفت ضروری ہے لیکن مخالفت اور عداوت کے درمیان ایک لکیر ہوتی ہے۔ حکومت کی مخالفت کرنا جمہوری حق ہے۔ لیکن ملک کو بدنام کرنا، یہ نیت پر سوال کھڑا کرتا ہے۔

- کووڈ کے دوران جب ملک نے اپنی ویکسین تیار کی تو حزب اختلاف نے اس پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا۔ میک ان انڈیا کا چرچا ہوا تو کہا گیا کہ یہ کامیاب نہیں ہوگا، ببر شیر کہہ کر اس کا مذاق اڑایا گیا۔
- جب ملک میں ڈیجیٹل انڈیا مہم شروع ہوئی تو اس کا مذاق اڑایا گیا۔ لیکن آج، ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم کی مثال ہے۔ ہندوستان ڈیجیٹل ادائیگیوں میں عالمی رہنما ہے۔ ہندوستان مینوفیکچرنگ اور اسٹارٹ اپ میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔

- جب پوری دنیا گلوبل اے آئی سمٹ کے لیے ہندوستان میں جمع ہوئی تھی تو اس طرح کے مخالف لوگ کپڑے پھاڑنے وہاں پہنچ گئے تھے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں ملک کی عزت کی کتنی فکر ہے۔ اس لیے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کے مفاد کو پارٹی کے مفاد سے بالاتر رکھا جائے، کیونکہ آخر میں سیاست سے بالاتر، ملک ہوتا ہے، ملک کی ترقی ہوتی ہے۔

میں سوچتے ہیں۔ ذرا یاد کریں 2004 سے 2010 کے درمیان کیا ہوا؟ جب پیٹرول، ڈیزل اور گیس کی قیمتوں کا بحران آیا تھا اور تب ایک لاکھ اڑتالیس ہزار کروڑ روپے کے آئل بانڈز جاری کیے گئے تھے۔ وزیر اعظم منموہن سنگھ جی نے خود کہا تھا کہ وہ آنے والی نسلوں پر قرض کا بوجھ ڈال رہے ہیں۔ ان بانڈز کا ری پیمنٹ 2020 کے بعد ہونا تھا۔ گزشتہ پانچ سے چھ برسوں میں ایک لاکھ اڑتالیس ہزار کروڑ روپئے کے بجائے، ملک کو سود سمیت 3 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی ادائیگی کرنی پڑی۔

تحمل اور حساسیت کا وقت

آج کے نظام میں کسی بھی ملک کا جنگ کے مضر اثرات سے محفوظ رہنا ناممکن ہے۔ کئی ممالک میں تو صورتحال انتہائی سنگین ہو چکی ہے۔ یہ تحمل اور حساسیت کا وقت ہے۔ ہم نے کورونا بحران کے دوران بھی دیکھا ہے کہ جب ہم وطن متحد ہو کر بحران کا سامنا کرتے ہیں تو کتنے بامعنی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اسی جذبے کے ساتھ ہمیں اس جنگ سے پیدا ہونے والے حالات کا سامنا کرنا ہے■

نظر ثانی شدہ اڑان اسکیم

بھارت اُدیوگک وکاس یوجنا کو منظوری

مرکزی کابینہ نے نظر ثانی شدہ اڑان اسکیم کو منظوری دی ہے، جس کے تحت 100 نئے ہوائی اڈے، 200 ہیلی پیڈ اور 441 ہوائی پٹیوں کی تعمیر ہوگی۔ اس سے نئے علاقوں تک فضائی خدمات کو وسعت ملے گی اور لوگوں کو آسان اور قابل رسائی ہوائی سفر کے فوائد ملیں گے۔ مزید برآں، ہندوستان کی صنعتی ترقی کو تیز کرنے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے بھارت اُدیوگک وکاس یوجنا (بھاویہ) کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کئی دیگر اہم تجاویز کو بھی منظوری دی گئی ہے۔

فیصلہ: حکومت ہند کی بجٹی امداد سے 28,840 کروڑ روپے کے کل اخراجات کے ساتھ مالی سال 27-2026 سے 36-2035 تک دس سال کی مدت کے لیے ریجنل کنکٹیوٹی اسکیم۔ نظر ثانی شدہ اڑان کے آغاز اور نفاذ کی منظوری۔

اثر:

- علاقائی فضائی رابطے کو ان علاقوں میں بہتر بنایا جائے گا جہاں فضائی رابطہ محدود ہے یا جو فضائی خدمات سے محروم ہیں۔
- ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں اقتصادی ترقی، تجارت اور سیاحت کو فروغ۔
- عام شہریوں کے لیے سستے ہوائی سفر کی سہولت میں اضافہ ہوگا۔
- دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں ہنگامی کارروائی اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانا۔
- علاقائی ہوائی اڈوں اور ایئر لائن آپریٹروں کے لیے زیادہ قابل عمل اور پائیداری۔
- آتم نر بھر بھارت کے تحت سودیشی ایرو اسپیس سیکٹر کو فروغ۔
- وکست بھارت 2047 کے ہدف کی طرف پیش رفت۔

فیصلہ: بھارت اُدیوگک وکاس یوجنا (بھاویہ) کے ذریعے نئے دور کے پلگ-اینڈ-پلے صنعتی ترقی کی منظوری۔

اثر: اس کے تحت ملک بھر میں 100 پلگ-اینڈ-پلے صنعتی پارک تیار کرنے کے لیے 33,660 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

- اس اسکیم کا مقصد عالمی معیار کا صنعتی انفراسٹرکچر تیار کرنا، مینوفیکچرنگ کے امکانات کے دروازے کھولنا اور ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو تیز کرنا ہے۔
- اس اسکیم کے تحت 100 سے 1000 ایکڑ تک کے صنعتی پارک تیار کیے جائیں گے۔ فی ایکڑ 1 کروڑ روپے تک کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔
- ان پارکوں میں جدید انفراسٹرکچر اور کارکنان کے لیے رہائش شامل ہوگی۔
- اس عظیم پروجیکٹ سے بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس سے مینوفیکچرنگ، لاجسٹک اور خدمات میں کافی براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہوں گے۔

فیصلہ: کپاس کے کاشتکاروں کو براہ راست مدد فراہم کرنے کے مقصد سے سیزن 24-2023 کے لیے کاٹن کارپوریشن آف انڈیا کو 1,718.56 کروڑ روپے کی ایم ایس پی فنڈنگ کی منظوری۔

اثر: یہ فنڈ کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمت دلانے میں مدد کرے گا جب مارکیٹ کی قیمت ایم ایس پی سے نیچے آجائے گی۔

- سی سی آئی نے 11 بڑی کپاس پیدا کرنے والی ریاستوں میں خریداری کا ایک مضبوط نیٹ ورک قائم کیا ہے، جس میں 152 اضلاع میں 508 سے زیادہ خریداری مراکز کام کر رہے ہیں، جو بغیر کسی رکاوٹ اور قابل رسائی خریداری کو یقینی بناتے ہیں۔
- ایم ایس پی سے متعلق معلومات کی ترسیل، گانٹھ کی شناخت اور پتہ لگانے کے نظام کا نفاذ اور 'کاٹ – ایلی' موبائل ایپ کے اجراء سے خریداری کا عمل اور کسانوں تک بہتر رسائی ممکن۔
- کپاس تقریباً 60 لاکھ کاشتکاروں کی روزی روٹی کو سہارا دیتی ہے اور پروسیسنگ، تجارت اور ٹیکسٹائل کی صنعت سمیت متعلقہ سرگرمیوں میں مصروف عمل 4 سے 5 کروڑ لوگوں کی معاونت کرتی ہے۔

فیصلہ: اتر پردیش میں بارہ بنکی سے بہرائچ تک 4 لین ایکسس - کنٹرولڈ قومی شاہراہ 927 کی تعمیر کی منظوری۔

- **لمبائی: 101.515 کلومیٹر**
- **لاگت: 6,969.04 کروڑ روپے**
- **تعمیراتی ماڈل: ہائبرڈ اینوئیٹی موڈ**

اثر: بارہ بنکی اور بہرائچ اضلاع کے شہری علاقوں میں سڑک کی تعمیر کی بڑی خامیوں، تیکھے موڑوں اور بھیڑ بھاڑ کا مسئلہ حل ہوگا۔

- سفر کو زیادہ محفوظ اور تیز تر بنانے کے لیے سفر کے اوقات اور گاڑی کے چلانے کے اخراجات میں کمی آئے گی۔
- بارہ بنکی-بہرائچ کے درمیان بلا تعطل کنکٹیوٹی، جس سے اقتصادی، سماجی اور لاجسٹک مراکز کو ملٹی ماڈل لنکیج فراہم ہوگا۔
- بہرائچ اور شراوستی علاقوں کے رابطے میں بہتری آئے گی، جو پی ایم گتی شکتی یوجنا کے مطابق ہے۔
- نیپال گنج سرحد کے ذریعے ہندوستان اور نیپال کے درمیان رابطے کو مضبوط کیا جائے گا۔ روپیڈیہا لینڈ پورٹ تک بہتر رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: مالی سال 27-2026 سے مالی سال 31-2030 کی مدت کے لیے اسمال ہائیڈرو پاور (ایس ایچ پی) ترقیاتی اسکیم کی منظوری۔

اثر: اس کے تحت تقریباً 1,500 میگاواٹ صلاحیت کے ایس ایچ پی پروجیکٹوں کے قیام پر 2,584.60 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

- اس سے خاص طور پر پہاڑی اور شمال مشرقی ریاستوں کو فائدہ پہنچے گا، جن میں اس طرح کے پروجیکٹوں کے بے پناہ امکانات ہیں۔
- پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران 51 لاکھ افرادی دنوں کے روزگار پیدا ہونے کی امید ہے۔

فیصلہ: موسمیاتی تبدیلی سے متعلق اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن کو بھیجے جانے والے ہندوستان کی قومی سطح پر طے شدہ شراکت کو 2031 سے 2035 کی مدت کے لیے منظوری۔

اثر: ہمارے اخراج کی شدت میں 2005 سے 2020 کے درمیان 36 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ اب ہدف 2035 تک اخراج کی شدت کو 47 فیصد تک کم کرنا ہے۔

- ملک نے طے شدہ ڈیڈ لائن سے 5 سال قبل ہی فروری 2026 تک بجلی کی کل صلاحیت میں غیر جیواشم ایندھن پر مبنی توانائی کے وسائل کی حصے داری 52.57 فیصد تک حاصل کر لی ہے۔
- اب ہدف 2035 تک غیر جیواشم ایندھن پر مبنی توانائی کے وسائل کا حصہ 60 فیصد تک بڑھانا ہے۔
- ہندوستان 2005 کی سطح کے مقابلے 2035 تک جنگلات اور درختوں کے احاطے کے ذریعے 3.5 سے 4.0 بلین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے برابر کاربن سِنک بنائے گا۔
- ہندوستان کے یہ وعدے 2047 تک وکست بھارت اور 2070 تک خالص صفر کے ہدف کے مطابق ہیں۔

فیصلہ: امیگریشن، ویزا، غیر ملکی رجسٹریشن اور ٹریکنگ اسکیم کو جاری رکھنے کی منظوری۔

اثر: اسکیم کو یکم اپریل 2026 سے 31 مارچ 2031 تک 5 سال کے لیے بڑھایا گیا ہے جس کا کل بجٹ 1,800 کروڑ روپے ہے۔

بنیادی مقصد: ایک محفوظ اور مربوط سروس سسٹم کے تحت امیگریشن اور ویزا خدمات کی جدید کاری اور اپ گریڈیشن۔

پیش رفت کی پرواز 'ائیرپورٹ'

کسی بھی ملک میں ہوائی اڈہ صرف ایک عام سہولت نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ ریاست اور ملک کی ترقی کو نئی پرواز دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت وکست بھارت کے لیے جدید بنیادی ڈھانچے میں بے مثال سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں 28 مارچ کو 11,200 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری سے اتر پردیش کے جیور میں نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ کے پہلے مرحلے کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج سے 'وکست اتر پردیش، وکست بھارت مہم' کے ایک نئے باب کا آغاز ہو رہا ہے۔

اتر پردیش کے جیور میں نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد 2021 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے رکھا تھا اور اس کا افتتاح بھی انہی کے ہاتھوں ہوا۔ ہوائی اڈے کے افتتاح کے ساتھ ہی اتر پردیش ملک میں سب سے زیادہ بین اقوامی ہوائی اڈوں والا صوبہ بن گیا ہے۔ اس ہوائی اڈے کے افتتاح کے ساتھ ہی ریاست میں ہوائی اڈوں کی کل تعداد 17 جبکہ بین اقوامی ہوائی اڈوں کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔ ہوائی اڈے کے افتتاح سے آگرہ، متھرا، علی گڑھ، غازی آباد، میرٹھ، اٹاوہ، بلند شہر اور فرید آباد سمیت ایک بڑے خطے کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ ہوائی اڈہ مغربی اتر پردیش کے کسانوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور نوجوانوں کے لیے بہت سے نئے مواقع لائے گا۔ اس ہوائی اڈے سے طیارے دنیا بھر کے لیے پرواز کریں گے۔ جیور ہوائی اڈے کی منظوری اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے 2003 میں ہی دی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے قیام کے بعد اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ تعمیراتی کام شروع ہوا اور اب یہ ہوائی اڈہ چالو ہو گیا ہے۔ اس ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی نے 2021 میں رکھا تھا۔

عالمی بحران کے دوران بھی ہندوستان کی تیز رفتار ترقی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ چوتھا بڑا پروجیکٹ

حال ہی میں، مرکزی حکومت نے تقریباً 29,000 کروڑ روپئے کی منظوری کے ساتھ اڑان اسکیم کی توسیع کی ہے۔ اس کے تحت چھوٹے شہروں میں 100 نئے ہوائی اڈے اور 200 نئے ہیلی پیڈ بنائے جائیں گے۔

سال 2014 سے پہلے ملک میں صرف 74 ہوائی اڈے تھے۔ آج ملک میں 160 سے زیادہ ہوائی اڈے ہیں۔ اب، ہوائی رابطہ نہ صرف میٹروپولیٹن علاقوں، بلکہ ملک کے چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھی پہنچ رہا ہے۔ پچھلی حکومتوں کا خیال تھا کہ ہوائی سفر صرف امیروں کے لیے مخصوص ہونا چاہیے۔ لیکن اب حکومت نے ہوائی سفر کو عام ہندوستانیوں کے لیے قابل رسائی بنا دیا ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈے کی خصوصیات

- نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ ہندوستان کے سب سے بڑے گرین فیلڈ ہوائی اڈہ پروجیکٹوں میں سے ایک ہے۔
- ہوائی اڈے پر انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) اور ایڈوانسڈ ایئر فیلڈ لائٹنگ سمیت جدید نیوی گیشن سسٹم ہے جو تمام موسمی حالات میں دن و رات آپریشن میں اہل ہے۔
- ہوائی اڈے کو سالانہ 2.5 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ مال برداری کے لئے تیار کیا گیا ہے، جسے تقریباً 18 لاکھ میٹرک ٹن تک بڑھایا جا سکتا ہے۔
- ہوائی اڈے کو سڑک، ریل، میٹرو اور علاقائی نقل و حمل کے نظام سے رابطے کے ساتھ ایک ملٹی ماڈل ٹرانسپورٹ ہب کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

11,200 کروڑ روپئے کی کل لاگت سے یہ ہوائی اڈہ تیار کیا گیا ہے۔

3,900 میٹر لمبا ہے ہوائی اڈے کا رن وے جو بڑے حجم کے طیاروں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

1.20 کروڑ مسافر سالانہ ہوگی ابتدائی مرحلے میں ہوائی اڈے کی مسافروں کو سنبھالنے کی صلاحیت جو ہوائی اڈے کے مکمل طور پر تیار ہونے پر 7 کروڑ تک پہنچ جائے گی۔

ہے جس کا افتتاح یا سنگ بنیاد حالیہ ہفتوں میں صرف مغربی اترپردیش میں رکھا گیا ہے۔ اس دوران نوئیڈا میں ایک بڑی سیمی کنڈکٹر فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھا گیا، ملک کی پہلی دلی - میرٹھ نمو بھارت ٹرین نے رفتار پکڑی اور میرٹھ میٹرو کی توسیع ہوئی۔ سیمی کنڈکٹر فیکٹری ہندوستان کو ٹیکنالوجی میں خود انحصار بنا رہی ہے۔ میرٹھ میٹرو اور نمو بھارت ریل تیز رفتار اور اسمارٹ رابطے کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ جیور ہوائی اڈہ پورے شمالی ہندوستان کو دنیا سے جوڑ رہا ہے۔

یہ خطہ اب دو بڑے مال بردار راہداریوں کا مرکز بن رہا ہے۔ مال گاڑیوں کے لیے مخصوص ریل پٹریاں بچھائی گئی ہیں، جس سے شمالی ہندوستان کا بنگال اور گجرات کے سمندروں سے رابطے میں اضافہ ہوا ہے۔ نیز، دادری وہ اہم مرکز ہے جہاں یہ دونوں راہداریاں آپس میں ملتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہاں کے کسان تیزی سے اپنی پیداوار اور صنعتوں کو سڑک اور ہوائی راستے کے ذریعے دنیا کے کونے کونے تک پہنچا سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس طرح کا کثیر جہتی رابطہ اترپردیش کو دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے لیے ایک بڑا کشش بنا رہا ہے۔

خام تیل پر ہندوستان کا انحصار کم کرنے میں گنا کاشتکاروں کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے گنے سے پیدا ہونے والے ایتھنول کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایتھنول کی پیداوار میں اضافہ اور پیٹرول میں اس کی ملاوٹ کے بغیر، ہندوستان کو سالانہ تقریباً ساڑھے چار کروڑ بیرل (تقریباً 700 کروڑ لیٹر) اضافی خام تیل درآمد کرنا پڑتا۔ ایتھنول نے نہ صرف ملک بلکہ کسانوں کو بھی فائدہ پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں تقریباً 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی غیر ملکی کرنسی کی بچت ہوئی ہے۔

پروگرام کا تھیم

'اچھی طرح سے تغذیہ یافتہ اور تعلیم یافتہ ہندوستان سے ترقی یافتہ ہندوستان تک'

صدر جمہوریہ کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مواقع پیدا کرنے کا اہم ذریعہ ہے تعلیم

بچے قوم کا مستقبل ہیں اور یہ بیحد ضروری ہے کہ انہیں غذائیت سے بھرپور خوراک اور معیاری تعلیم حاصل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت نے بچوں کو مناسب غذائیت اور بہتر صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ نقص تغذیہ سے نمٹنے اور انہیں تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش میں اکشے پاترا تنظیم پچھلے 25 برسوں سے مسلسل اسکولوں میں مڈڈے میل فراہم کر رہی ہے۔ 17 مارچ کو اس فاؤنڈیشن کے پانچ ارب ویں کھانے کی تقسیم کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں صدر دروپدی مرمو نے شرکت کی۔

تعلیم کا ہمارے لیے دستیاب مواقع کی سمت متعین کرنے میں ایک اہم رول ہے۔ اسی سے تعلیم کا راستہ بھی ہموار ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی اور بااختیار بنانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ بااختیار بنانے اور صلاحیت سازی کا عمل اسی لمحے سے شروع ہوتا ہے جب بچے اسکول جانا شروع کرتے ہیں۔ اسکول بچوں کو وہ مہارتیں اور تجربات فراہم کرتے ہیں جن کی انہیں روزمرہ کی زندگی کے چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے سامنا کرنے اور ذمہ دار اور فرض شناس شہری بننے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں اکشے پاترا فاؤنڈیشن کے پانچ ارب ویں کھانے کی تقسیم کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے اکشے پاترا فاؤنڈیشن کی ستائش کی جو پچھلے 25 سال سے اسکولوں میں مڈڈے میل فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے پانچ ارب کھانا پروسنا اکشے پاترا فاؤنڈیشن کی ایک قابل ذکر حصولیابی ہے۔

سب کی مشترکہ ذمہ داری بچوں کا روشن مستقبل

بچوں کا محفوظ اور روشن مستقبل صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب اساتذہ، والدین، سماجی تنظیمیں،

کارپوریٹ دنیا اور معاشرے کے تمام طبقات مل کر کام کرتے ہیں تب ہی ہم آنے والی نسل کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم، غذائیت سے بھرپور خوراک، اچھی صحت اور صاف ستھرا اور محفوظ ماحول ملے۔ یہ بنیادی عناصر بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو ممکن بناتے ہیں۔

قوم کے تابناک مستقبل کے معمار ہیں بچے

بچے صرف مفت کھانے کے پروگرام سے مستفید نہیں ہوتے۔ وہ قوم کے روشن مستقبل کے معمار ہیں۔ صدر نے کہا کہ آج بچوں کو ملنے والی غذائیت سے بھرپور خوراک ملک کے انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری ہے۔ صحت مند، تعلیم یافتہ اور توانا بچے ہندوستان کی افرادی قوت کا حصہ ہوں گے اور 2047 تک 'وکست بھارت' کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

صدر نے آچاریہ سریلا پربھوپاد کو کیا یاد

اکشے پاترا فاؤنڈیشن کی تقریب میں صدر نے اسکان کے بانی آچاریہ سریلا پربھوپاد کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اسکان کے بانی آچاریہ سریلا پربھوپاد جی کو اپنی عاجزانہ خراج عقیدت پیش کرتی ہوں، جنہوں نے ایک ایسے معاشرے کا تصور کیا جہاں کوئی بھوکا نہ رہے۔ انہوں نے خوراک کے عطیہ کی ہندوستانی ثقافتی روایت کو پوری دنیا میں پھیلایا اور بلا تفریق مفت کھانا تقسیم کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ ایسی بصیرت رکھنے والی عظیم شخصیات کے کاموں کے میٹھے ثمرات سے کئی آنے والی نسلیں فیضیاب ہوتی ہیں۔ آج اسی سوچ کے ساتھ حکومت کے توسط سے غریب کلیان ان یوجنا کے ذریعہ تقریباً 80 کروڑ لوگوں کو مفت اناج پہنچایا جا رہا ہے۔

غذائیت اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے مقصد سے متعدد اقدامات

مرکزی حکومت نے حاملہ ماؤں اور بچوں کو مناسب غذائیت اور صحت کی بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے کئی اہم اقدامات شروع کیے ہیں۔ پردھان منتری پوشن یوجنا کے تحت نافذ کردہ اسکول لنچ پروگرام نے والدین کو اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کے لیے کافی حوصلہ افزائی کی ہے۔ متعدد مطالعات نے ثابت کیا ہے کہ اس پروگرام سے بچوں کے اسکولوں میں اندراج، حاضری اور برقرار رہنے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں، ان کی سیکھنے کی صلاحیت اور تعلیمی کارکردگی میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ اکشے پاترا فاؤنڈیشن 'سمگر شکشا ابھیان' کے مقاصد کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، جس کا ہدف 2030 تک تمام بچوں کے لیے معیاری اور جامع تعلیم کو یقینی بنانا ہے۔

پی ایم پوشن اسکیم

12 کروڑ سے زیادہ بچوں کو ہر دن دیا جاتا ہے کھانا، 11 لاکھ سے زیادہ سرکاری اسکولوں میں۔

اکشے پاترا فاؤنڈیشن

قوم کے نوجوانوں کو تغذیہ فراہم کرنا

24 لاکھ سے زیادہ بچوں کو روزانہ گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانا۔

19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک رسائی۔

- 23,000 سے زیادہ اسکولوں اور آنگن واڑیوں کے ساتھ شراکت داری۔
- ہر کھانے کے ذریعے امید، غذائیت اور تعلیم کی فراہمی۔

بااختیار دیہی باشندے، بااختیار پنچایتیں
پائیدار ترقی کی مضبوط بنیاد

سوامتو کارڈ سے قرض حاصل کرنے میں ہوئی آسانی

مہاراشٹر کے ناگپور کے سوامتو استفادہ کنندہ روشن سنہا پاٹل نے بتایا کہ انہیں یہ کارڈ کیسے ملا، اس سے انہیں کس طرح کی مدد ملی اور کیا فوائد حاصل ہوئے۔ روشن نے بتایا کہ ان کے گاؤں میں ایک بڑا، پرانا گھر تھا اور پراپرٹی کارڈ کی مدد سے انہیں 9 لاکھ روپے کا قرض ملا، جس کا استعمال انہوں نے اپنے گھر کی تعمیر نو اور اپنی کھیتی اور آبپاشی کو بہتر بنانے کے لیے کیا۔ اس سے ان کی آمدنی اور فصل کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے، جو ان کی زندگی پر سوامتو اسکیم کے مثبت اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔

سوامتو کارڈ ملنے سے اعتماد میں ہوا اضافہ

اڈیشہ کے رائے گڈھ کی سوامتو استفادہ کنندہ گجیندر سنگیتا بتاتی ہیں کہ پچھلے 60 سال سے ان کے پاس مناسب دستاویزات نہیں تھے۔ اب، سوامتو کارڈ ملنے سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ وہ قرض لے کر اپنے سلائی کے کاروبار کو آگے بڑھانا چاہتی ہیں۔

ہندوستان کی دیہی آبادی، پنچایتوں اور وہاں کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے چھ سال قبل 24 اپریل کو پنچایتی راج دیوس پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی سوامتو اسکیم سے متعلق یہ کہانیاں بتا رہی ہیں کہ یہ کس طرح دیہی ہندوستان کے خوابوں کی تشکیل نو کر رہی ہیں۔ اسکیم کا آغاز کرتے وقت وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ اس اسکیم سے جائیداد کے حوالے سے الجھن کی صورت حال ختم ہوگی، دیہی ترقی کے منصوبوں کی بہتر منصوبہ بندی میں مزید مدد ملے گی۔ اس سے شہروں

پنچایت کے پاس اب درست معلومات

سوامتو اسکیم سے پہلے، مدھیہ پردیش کے سیہور میں بلقیس گنج گرام پنچایت ہاتھ سے تیار کردہ نقشوں پر انحصار کرتی تھی۔ یہاں تک کہ خدمات کے اخراجات کا اندازہ لگانا بھی مشکل تھا۔ سوامتو نقشوں کے بعد پنچایت کے پاس اب درست، ڈیٹا پر مبنی معلومات ہیں۔ سوامتو کی وجہ سے مختلف سرگرمیوں کے لیے زمین کی تقسیم اور ترقیاتی منصوبہ بندی بہتر ہوئی ہے۔ زمین کا موثر استعمال اور خدمات کی بہتر فراہمی ممکن ہوئی ہے۔

پراپرٹی کارڈ کی وجہ سے زمین کا تنازع ختم

جموں و کشمیر کے سانبا ضلع کے سوامتو استفادہ کنندہ وریندر کمار پراپرٹی کارڈ ملنے سے بہت خوش ہیں۔ ان کے گاؤں میں کئی نسلیں یعنی 100 سال سے بھی زیادہ عرصے سے لوگ رہ رہے ہیں، لیکن زمین کے کاغذات نہیں تھے۔ اب سوامتو کارڈ ملنے سے لوگ خوش ہیں۔ وریندر بتاتے ہیں کہ سوامتو کارڈ ملنے سے ان کا زمینی تنازعہ حل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کارڈ کے ذریعے اپنی زمین گروی رکھ کر بینک سے قرض لے سکتا ہوں۔ گھر کی مرمت کروا سکتا ہوں۔ گاؤں میں زمین کے تنازعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔

سوامتو اسکیم کے بنیادی مقاصد

- اثاثوں کے مونیٹائزیشن کو آسان بنانا۔
- بینک قرض کے حصول کو آسان بنانا۔
- جائیداد سے متعلق تنازعات کو کم کرنا۔
- گاؤں کی سطح پر جامع منصوبہ بندی کرنا حقیقی گرام سوراج کے حصول اور دیہی ہندوستان کو خود کفیل بنانے کی طرف پہلا قدم ہے۔

پراپرٹی رائٹس کارڈ جاری

31 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام خطے اسکیم میں شامل۔

3.45 لاکھ سے زیادہ گاؤں سروے کے لئے

3.29 لاکھ گاؤں میں ڈرون سروے کا کام مکمل۔

3.10 کروڑ پراپرٹی کارڈ 1.87 لاکھ گاؤں کے تیار کیے گئے۔

2.65 کروڑ سے زیادہ پراپرٹی کارڈ تقسیم کیے گئے۔

نوٹ: اعداد و شمار 11 مارچ، 2026 تک۔

ملک نے عزم کیا ہے کہ گاؤں اور غریبوں کو خود کفیل بنانا ہے، ہندوستان کی طاقت کی شناخت بنانا ہے۔ سوامتو یوجنا کا اس عزم کو پورا کرنے میں اہم رول ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

کی طرح گاؤں میں بھی بینک قرض حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ یہ سبھی فوائد کامیابی کی کہانیوں میں استفادہ کنندگان خود بیان کر رہے ہیں۔ یہ زمین کی ملکیت کے صدیوں پرانے چیلنجوں کو ترقی اور بااختیار بنانے کے مواقع میں تبدیل کر رہی ہے۔ یہ زمینی تنازعات کو حل کر رہی ہے۔ یہ دیہی ہندوستان میں لوگوں کے اثاثوں کو معاشی ترقی کے ایک طاقتور آلے میں تبدیل کر رہی ہے۔ ہائی ٹیک ڈرون سروے سے لے کر ڈیجیٹل پراپرٹی کارڈ تک، یہ اسکیم صرف نقشوں اور حدود تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ خوابوں کو نئی بلندی عطا کر رہی ہے۔ جیسے جیسے گاؤں اس اختراعی تبدیلی کو قبول کر رہے ہیں، اس گاؤں کے لئے حکومت کا یہ اقدام منافع بخش ثابت ہو رہا ہے۔ یہ خود انحصاری، بہتر منصوبہ بندی اور ایک مضبوط، مربوط دیہی ہندوستان کے لیے تغیراتی ثابت ہو رہا ہے۔

ہندوستان کی آزادی کے بعد ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں کے تحت آئین کے آرٹیکل 40 میں کہا گیا ہے کہ ریاست، گرام پنچایتوں

پنچایتی راج کا آغاز... 24 اپریل کو ہے پنچایتی راج دیوس

- ہندوستانی پنچایتی راج نظام کی جڑیں ملک کی تاریخ اور ثقافت میں پیوست ہیں۔ ہندوستان کی قدیم ترین مقدس کتابوں اور تاریخی ماخذوں میں سے ایک رگ وید میں دیہاتی برادریوں کا ذکر ہے جو ہزاروں سالوں سے خود حکمرانی کر رہے تھے۔
- 1957 میں پنچایتی راج کے قیام نے ایک تاریخی کامیابی اس وقت حاصل کی جب بلونت رائے مہتا کی سربراہی میں ایک ٹیم نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ کمیونٹی کے کاموں میں لوگوں کی شرکت کو قانونی نمائندہ اداروں کے ذریعے منظّم کیا جانا چاہیے۔
- تاہم، صحیح معنوں میں آزادی کے بعد پنچایتی راج کا نظام سب سے پہلے 2 اکتوبر 1959 کو راجستھان میں، جے پور سے 260 کلومیٹر دور ناگور سے نافذ کیا گیا تھا۔
- سال 1978 میں اشوک مہتا کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں پنچایتی راج کو آئین میں شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔
- مرکزی حکومت نے 22 اور 23 دسمبر 1992 کو پنچایتوں اور بلدیات سے متعلق دو بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیے۔ صدراتی منظوری کے بعد یہ آئین (73 ویں ترمیم) ایکٹ، 1992 کے طور پر 24 اپریل 1993 کو نافذ کیا گیا۔
- آئین (74 ویں ترمیم) ایکٹ، 1992 کے طور پر یکم جون 1993 کو نافذ کیا گیا جس میں بلدیاتی اداروں کے لیے التزامات کئے گئے۔

آج 2.6 لاکھ پنچایتیں لوگوں کی سماجی اور سیاسی بااختیاری کو یقینی بنا کر ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط کر رہی ہیں۔ اس میں 24.24 لاکھ منتخب نمائندے ہیں جن میں سے تقریباً 49.55 فیصد خواتین ہیں۔

کو منظّم کرنے اور انہیں ایسے اختیارات عطا کرے گی جو انہیں خود حکمرانی کی اکائیوں کے طور پر کام کرنے میں اہل بنانے کے لیے ضروری ہوں۔ آغاز سے ہی خود حکمرانی کو پنچایتی راج کی روح سمجھا گیا ہے۔ یہ پنچایتی راج نظام 1992 میں کی گئی ایک آئینی ترمیم کے 1993 میں نفاذ کے ساتھ آئین کا حصہ بنا۔ پرانے نظام میں دہائیوں تک، ہندوستان میں بہت سے دیہی مکانات اور زمینوں کا منظّم طور پر ریکارڈ نہیں رکھا گیا تھا۔ قانونی دستاویزات نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ملکیت ثابت نہیں کر پاتے تھے اور نہ ہی بینک قرض یا سرکاری امداد حاصل کرنے کے لئے اپنے اثاثے کا استعمال کر پاتے تھے۔ ریکارڈ کی اس کمی نے دیہی علاقوں میں معاشی ترقی کو سست کر دیا اور زمینی تنازعات کو جنم دیا۔ ان تمام چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے 24 اپریل 2020 کو سوامتو اسکیم کا آغاز کیا، جو آج دیہی ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو ایک نئی تحریک فراہم کر رہی ہے۔ وزارت خزانہ کے جن سرکشا پورٹل کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ فروری 2026 تک 10,913 پراپرٹی کارڈ ہولڈروں کو تقریباً 1,680 کروڑ روپے کے قرض فراہم کیے جا چکے ہیں۔ پنچایتی راج کی وزارت کے مطابق، ریاستوں سے پراپرٹی کارڈ کے حوالے سے کئی کامیابی کی کہانیاں موصول ہوئی ہیں، جن میں سوامتو اسکیم کے مستفیدین نے گھر کی تعمیر، گاڑی کی خرید، کاروبار میں توسیع اور ڈیری کاروبار کی توسیع کے لئے سوامتو کارڈ کا استعمال کر کے بینکوں سے قرض حاصل کئے ہیں ■

عوام کا مفاد سب سے اہم

وزیراعظم کا پارلیمنٹ میں خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری تنازع نے عالمی سطح پر تشویش بڑھا دی ہے۔ ایسے نازک وقت میں جب عالمی نظام تنزلی کا شکار ہے، ہندوستان نے ایک بار پھر اپنی دانشمندی، تحمل اور دور اندیشی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بحران کی آہٹ ملتے ہی ملک نے نہ صرف اپنی تیاریوں کو مضبوط کیا بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ کسی بھی قسم کی گھبراہٹ یا عدم استحکام عوامی زندگی کو متاثر نہ کر سکے۔ ہندوستان نے اس کا مظاہرہ کووڈ وبا کے دوران کیا ہے۔ اس لئے مرکزی حکومت نے موجودہ بحران کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک بین وزارتی کمیٹی قائم کی، جو ایک طرف ملک کو روزانہ اپ ڈیٹ فراہم کر رہی ہے تو دوسری طرف وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ذریعے قوم کو یہ پیغام دیا کہ ہندوستان نہ صرف چیلنجوں کا سامنا کرتا ہے بلکہ انہیں مواقع میں تبدیل کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ یہ وہ قوم ہے جو ہر بحران میں مزید مضبوط ہو کر ابھرتی ہے۔

مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور اس کی وجہ سے درپیش چیلنجوں نے دنیا کے ایک بڑے حصے میں تشویشناک صورتحال پیدا کر دی ہے۔ جنگ کی وجہ سے دنیا بھر کی معیشت اور لوگوں کی زندگیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ اس جنگ نے ہندوستان کے لیے بھی بے مثال چیلنجز کھڑے کر دیئے ہیں۔ یہ چیلنجز اقتصادی، قومی سلامتی اور انسانی خدشات سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کے متحارب اور جنگ زدہ ممالک کے ساتھ وسیع سفارتی اور تجارتی تعلقات ہیں۔ جس خطے میں جنگ ہو رہی ہے وہ دنیا کے دیگر ممالک کے ساتھ ہماری تجارت کے لیے بھی ایک اہم راستہ ہے۔ یہی خطہ خاص طور پر ہماری خام تیل اور گیس کی ضروریات کا ایک بڑا حصہ

ہندوستانیوں کی حفاظت اولین ترجیح

جب سے جنگ شروع ہوئی ہے، تبھی سے متاثرہ ممالک میں ہر ہندوستانی کو ضروری مدد فراہم کی جارہی ہے۔ خود وزیراعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا کے بیشتر ممالک کے سربراہان مملکت کے ساتھ دو راؤنڈ فون پر بات کی ہے۔ سبھی نے ہندوستانیوں کی حفاظت کی مکمل یقین دہانی کرائی ہے۔ متاثرہ ممالک میں تمام مشن مسلسل ہندوستانیوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ خواہ وہاں کام کرنے والے ہندوستانی ہوں یا پھر جو سیاح وہاں گئے ہیں، سبھی کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ ہندوستان اور دیگر متاثرہ ممالک میں 24/7 کنٹرول روم اور ایمرجنسی ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد سے لے کر اب تک 375,000 سے زیادہ ہندوستانی بحفاظت وطن واپس ہوئے ہیں۔ ایران سے ہی اب تک تقریباً 1000 ہندوستانی بحفاظت واپس آئے ہیں، جن میں 700 سے زیادہ میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان ہیں۔

پورا کرتا ہے۔ یہ خطہ ایک اور وجہ سے بھی اہم ہے، تقریباً ایک کروڑ ہندوستانی خلیجی ممالک میں رہتے اور وہاں کام کرتے ہیں۔ وہاں سمندر میں جو تجارتی جہاز چلتے ہیں، ان میں ہندوستانی عملے کے ارکان کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان متنوع عوامل کی وجہ سے ہندوستان کی تشویش فطری طور پر زیادہ ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ سے، اس بحران پر ایک متفقہ اور متحد آواز دنیا میں جائے۔

عام کنبوں کو ہو کم از کم پریشانی

ہندوستان آبنائے ہرمز کے راستے بڑی مقدار میں ضروری اشیاء بشمول خام تیل، گیس اور کھاد درآمد کرتا ہے۔ جنگ کے بعد سے آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی آمدورفت انتہائی چیلنجنگ ہو گئی ہے۔ اس کے باوجود مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ پٹرول، ڈیزل اور گیس کی سپلائی زیادہ متاثر نہ ہو۔ ملک کے عام کنبوں کو کم از کم پریشانی ہو، اس پر توجہ رہی ہے۔ ملک اپنی ضروریات کا 60 فیصد ایل پی جی درآمد کرتا ہے۔ اس کی سپلائی میں غیر یقینی کی وجہ سے حکومت نے گھریلو ایل پی جی کے استعمال کو ترجیح دی ہے۔ نیز، ملک میں ہی ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ ملک بھر میں پٹرول اور ڈیزل کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ ہندوستان 11 سال قبل خام تیل، ایل این جی اور ایل پی جی جیسی توانائی 27 ممالک سے درآمد کرتا تھا، وہیں آج ہندوستان 41 ممالک سے توانائی درآمد کرتا ہے۔ آج، ہندوستان کے پاس 53 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کے اسٹریٹجک پٹرولیم کے ذخائر ہیں اور وہ 65 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کے ذخائر کے نظام پر کام کر رہا ہے۔ تیل کمپنیوں کے پاس جو ذخائر ہیں، وہ الگ ہیں۔ حکومت مختلف ممالک کے سپلائرز سے بھی مسلسل رابطے میں ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ جہاں سے ممکن ہو تیل اور گیس کی سپلائی جاری رہے۔ حکومت ہند خلیج اور مضافات کے جہاز رانی کے راستوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے کہ تیل، گیس، کھاد اور دیگر ضروری اشیاء لے جانے والے جہاز بحفاظت ہندوستان پہنچیں۔

توانائی، جدید معیشت کی ریڑھ کی ہڈی

توانائی آج کے دور میں جدید معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور مغربی ایشیا توانائی کی عالمی ضروریات پورا کرنے والا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ موجودہ بحران عالمی معیشت کو متاثر کر رہا ہے اور ہندوستان پر اس کے اثرات کو کم کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ حکومت تمام قلیل مدتی، وسط مدتی اور طویل مدتی اثرات سے نمٹنے کی حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ حکومت ہند نے ایک بین وزارتی گروپ بھی تشکیل دیا ہے۔ یہ گروپ روزانہ ملاقات کرتا ہے اور کسی بھی ممکنہ درآمدی اور برآمدی چیلنجوں کا جائزہ لیتا ہے۔ ملک کے کسانوں نے اناج کے ذخیرے بھر رکھے ہیں، اس لیے ہندوستان کے پاس وافر مقدار میں اناج ہے۔ حکومت نے حالیہ برسوں میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے کھاد کے مناسب انتظامات بھی کیے ہیں۔ کورونا اور اس وقت کی جنگوں کے دوران، اس وقت بھی عالمی سپلائی چین میں خلل پڑا تھا۔ عالمی منڈی میں یوریا کی ایک بوری

کوئلے کی ریکارڈ پیداوار

قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافہ

آئندہ دنوں میں بجلی کی طلب بڑھتی ہوئی گرمی کے ساتھ ہی بڑھتی جائے گی۔ فی الحال ملک کے تمام پاور پلانٹس میں کوئلے کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ہندوستان نے مسلسل دوسرے سال 100 کروڑ ٹن کوئلہ پیدا کرنے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ بجلی کی پیداوار سے لے کر بجلی کی فراہمی تک تمام نظاموں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور حکومت کی تیاریوں کو قابل تجدید توانائی کی مدد حاصل ہے۔ پچھلی دہائی میں ملک نے قابل تجدید توانائی کی طرف بڑے قدم اٹھائے ہیں۔ بجلی پیدا کرنے کی کل تنصیب شدہ صلاحیت کا نصف حصہ قابل تجدید ذرائع سے آتا ہے۔ آج کل قابل تجدید صلاحیت 250 گیگا واٹ کے تاریخی اعداد و شمار کو عبور کر چکی ہے۔ گزشتہ 11 سال میں ملک نے اپنی شمسی توانائی کی صلاحیت کو تقریباً تین گیگا واٹ سے بڑھا کر 140 گیگا واٹ تک پہنچا دیا ہے۔

مغربی ایشیا کے تمام رہنماؤں سے وزیر اعظم مودی نے کی ہے بات

مغربی ایشیا میں جاری تنازع پر ہندوستان نے پہلے ہی اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے خود مغربی ایشیا کے تمام متعلقہ رہنماؤں سے بات چیت کی ہے اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کو کم کریں اور اس تنازع کو ختم کریں۔ ہندوستان نے شہریوں، توانائی اور ٹرانسپورٹ سے متعلق بنیادی ڈھانچے پر حملوں کی مذمت کی ہے۔ تجارتی جہازوں پر حملے اور آبنائے ہرمز جیسی بین اقوامی آبی گزرگاہوں میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے۔ ہندوستان سفارت کاری کے ذریعے جنگ کے ماحول میں بھی، ہندوستانی جہازوں کی محفوظ آمدورفت کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

کی قیمت 3000 روپئے تک پہنچ گئی تھی، لیکن ملک کے کسانوں کو وہی بوری 300 روپے سے بھی کم قیمت میں دستیاب کرائی گئی۔ گزشتہ ایک عشرے میں ملک میں یوریا کے چھ پلانٹ شروع کیے گئے ہیں، جس سے سالانہ 76 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کی یوریا کی پیداواری صلاحیت جڑی ہوئی ہے۔ اس عرصے کے دوران ڈی اے پی اور این پی کے ایس جیسی کھادوں کی گھریلو پیداوار میں بھی تقریباً 50 لاکھ میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں، حکومت کسانوں کو قدرتی کھیتی کو اپنانے کی ترغیب دے رہی ہے۔

ہر چیلنج کا کرنا ہے مقابلہ

دنیا میں اس جنگ سے پیدا ہونے والے مشکل حالات کے دیرپا اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے، اس لیے ہمیں تیار اور متحد رہنا ہوگا۔ ہمیں ہر چیلنج کا صبر اور تحمل سے مقابلہ کرنا ہوگا۔ حالات کا فائدہ اٹھانے والے جھوٹ پھیلانے کی کوشش کریں گے۔ ہمیں ایسے لوگوں کی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دینا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ملک بھر کی تمام ریاستی حکومتوں پر بھی زور دیا ہے کہ ایسے وقت میں کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے سرگرم ہو جاتے ہیں، اس کے لئے سخت نگرانی ضروری ہے۔

مغربی ایشیا کے بحران سے مل کر نمٹے گی ’ٹیم انڈیا‘

مغربی ایشیا میں جنگ کی وجہ سے عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ملک ’ٹیم انڈیا‘ کے طور پر مل کر کام کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یقین ظاہر کیا کہ ’ٹیم انڈیا‘ اس صورتحال سے کامیابی کے ساتھ نمٹے گی۔ ابھی تک کی اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے کئے گئے اقدامات کی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز کے ساتھ میٹنگ میں ستائش کی گئی اور وزرائے اعلیٰ نے مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

مغربی ایشیا میں حالیہ پیش رفت اور ہندوستان پر ممکنہ اثرات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے 27 مارچ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کو اس طرح کی عالمی رکاوٹوں سے نمٹنے کا سابقہ تجربہ ہے۔ انہوں نے کووڈ 19 وبا کے دوران کی گئی اجتماعی کوششوں کو یاد کیا، جب مرکز اور ریاستوں نے ’ٹیم انڈیا‘ کے طور پر مل کر سپلائی چین، تجارت اور روزمرہ کی زندگی پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے لئے کام کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ تعاون اور ہم آہنگی کا یہی جذبہ موجودہ صورتحال سے نمٹنے میں ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ایک بین وزارتی گروپ 3 مارچ سے سرگرم ہے، جو یومیہ بنیاد پر صورتحال کا جائزہ لے رہا ہے اور بروقت فیصلے کر رہا ہے۔ حکومت کی ترجیح اقتصادی اور تجارتی استحکام کو برقرار رکھنا، توانائی کے تحفظ کو یقینی بنانا، شہریوں کے مفادات کا تحفظ اور صنعت اور سپلائی چین کو مضبوط بنانا ہے۔ مؤثر عمل درآمد ریاستی سطح پر ہی ہوتا ہے لہٰذا فوری اور ہموار ردعمل کے لئے مرکز اور ریاستوں کے درمیان مسلسل بات چیت اور تال میل، بروقت معلومات کے تبادلے اور مشترکہ فیصلہ سازی کی ضرورت پر میٹنگ میں زور دیا گیا۔

ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کے خلاف سخت اقدامات...

وزیر اعظم مودی نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ سپلائی چین کے ہموار کام کاج کو یقینی بنائیں اور ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ اس بحران سے پیدا ہونے والی کسی بھی رکاوٹ کو روکنے کے لیے ریاستی اور ضلعی سطح پر کنٹرول روم کو فعال کرنے اور انتظامی چوکسی

برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے بالخصوص کھاد کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کی نگرانی سمیت زرعی شعبے میں پیشگی منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ آئندہ خریف سیزن کے دوران کسانوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

افواہوں پر توجہ نہ دیں...

غلط معلومات کی تشہیر اور افواہوں کے خلاف انتباہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ خوف کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے درست اور قابل اعتماد معلومات کی بروقت فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے آن لائن دھوکہ دہی اور فرضی ایجنٹوں کے خلاف بھی محتاط رہنے کی صلاح دی۔ ضروری اشیاء کی دستیابی سے متعلق یقین دہانیوں سے شہریوں میں غیر ضروری خوف وہراس کو روکنے میں مدد ملے گی۔ جن صوبوں کے شہری مغربی ایشیا میں ہیں، وہ متاثرہ کنبوں کی مدد اور معلومات کے بروقت بہاؤ کو یقینی بنانے کے لیے ہیلپ لائن فعال کریں، نوڈل افسران کا تقرر کریں اور ضلعی سطح پر امدادی نظام قائم کریں۔

حالیہ برسوں میں کئے گئے اقدامات سے مل رہی مدد...

حالیہ برسوں میں ہندوستان کے اقتصادی اور رسد کے نظام کو مضبوط کرنے کے لیے کی گئی کوششیں موجودہ حالات میں فائدہ مند ثابت ہو رہی ہیں۔ صنعتوں اور ایم ایس ایم ای کے ساتھ مسلسل بات چیت کے لئے کہا گیا ہے تاکہ ان کے خدشات کو دور کیا جا سکے اور پیداوار اور روزگار میں استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام سطحوں پر مضبوط کوآرڈینیشن میکانزم کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ چیف سکریٹریوں کی سطح پر باقاعدہ جائزہ لینے اور ضلع سطح پر مسلسل نگرانی کی بات کہی گئی ہے تاکہ بدلتے ہوئے حالات پر فوری اور موثر جواب دیا جا سکے۔

متبادل توانائی کے ذرائع کو فروغ...

ریاستوں پر زور دیا گیا کہ وہ متبادل توانائی کے ذرائع جیسے حیاتیاتی ایندھن، شمسی توانائی، گوبردھن اقدام اور الیکٹرک موبلٹی کو فروغ دیں اور پائپ کے ذریعے قدرتی گیس کے کنکشن کی توسیع کو تیز کریں۔ ریاستوں کے فعال تعاون سے گھریلو سطح پر تیل اور قدرتی گیس کی کھوج کو بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ وزیراعظم مودی نے یقین ظاہر کیا کہ 'ٹیم انڈیا' اس صورتحال سے کامیابی کے ساتھ نمٹ لے گی۔

ایکسائز ڈیوٹی میں کمی...

میٹنگ کے دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت اس بحران سے نمٹنے کے لیے سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ ایل پی جی کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے اور پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی کو کم کرنے جیسے مثبت اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی حکومت کے ذریعے اجتماعی کارروائی کئے جانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

وزرائے اعلیٰ نے کہا صورتحال مستحکم ہے...

تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ صورتحال مستحکم ہے، پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی مناسب دستیابی ہے۔ اشیائے ضروریہ کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل نگرانی کا طریقہ کار موجود ہے۔

وزرائے اعلیٰ نے ایندھن پر ایکسائز ڈیوٹی کم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان شہریوں کو اہم راحت ملے گی۔ وزرائے اعلیٰ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے تجارتی ایل پی جی مختص کرنے کو بحران سے پہلے کی 50 فیصد سطح سے بڑھا کر 70 فیصد کرنے کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا۔

KHELO INDIA

کھیلو انڈیا کی ایک دہائی

کھیلوں کے انقلاب کا ایک مضبوط روڈ میپ

ہندوستان میں کھیل کود کبھی بچوں کے لیے ایک خوشگوار تفریح ہوا کرتا تھا جو ہوم ورک اور اسکول کے درمیان سمٹا ہوا تھا۔ کھیلوں کو قابل عمل کیریئر نہیں ماننا، ایک عام سوچ تھی۔ اس کی وجہ تھی محدود کھیل انفراسٹرکچر اور کھیلوں پر تعلیم کو ترجیح دینے کی سماج کی سوچ۔ ایسے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت نے سوچ بدلی، کھیل میں نوجوانوں کے لئے کیریئر کی خواہش پیدا کی... آج لداخ کے سائیکلسٹ تسوانگ نوربو ہوں، ناگالینڈ کے پیرا ایتھلیٹ ہوتوجے سیما ہوکاتو ہوں یا 2,900 سے زیادہ کھیلو انڈیا ایتھلیٹس... کھیلو انڈیا دے رہا ہے ایسے ایتھلیٹوں کو نئی بلندی...

ہندوستان میں کھیلو انڈیا اسکیم۔ نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ پروگرام کے آغاز کے ذریعے کھیلوں میں وسیع پیمانے پر عوامی شرکت اور عمدگی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اسی مقصد سے 22 اپریل 2016 کو متعلقہ ایجنسیوں کو منصوبہ ارسال کیا گیا۔ 27 ستمبر 2016 کو پروگرام میں کچھ تبدیلیاں کی گئیں۔ اس میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اپ گریڈیشن، کھیلوں کے مقابلوں اور ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ، فٹ انڈیا مہم اور کھیلوں کے ذریعے شمولیت کو فروغ دینے کے نقطہ نظر سے کام شروع کیا گیا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک نے ان شعبوں میں نہ صرف بے شمار کامیابیاں حاصل کی ہیں بلکہ اس اسکیم کے ذریعے بڑی سطح پر کھیل ہنر کی دریافت ہوئی۔ نوجوانوں کو فراہم کیے گئے بہترین انفراسٹرکچر، ٹریننگ اور مالی امداد سے قومی ترانے کی شاندار دھن پوڈیم پر کھلاڑیوں کے ساتھ کئی بین اقوامی مقابلوں میں سنائی دے رہی ہے۔

ہنر کو نکھارنے کے لئے ایک نیا اسپورٹ سسٹم...

کھیلو انڈیا مشن

کھیل کا شعبہ روزگار، ہنر اور ملازمت کے متعدد مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت نے 27-2026 کے بجٹ میں کھیلو انڈیا مشن کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ اس اہم اقدام کے تحت ٹیلنٹ کی شناخت، ترقی، عمدگی کے مراکز کی شکل میں بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے اور روزگار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ باصلاحیت کھلاڑیوں کو شروعات سے لے کر پیشہ ورانہ سطح تک پہنچنے میں جو بھی تعاون درکار ہوتا ہے، اس کا ایک ایکو سسٹم کھیلو انڈیا مشن میں تیار کیا جائے گا۔ اس مشن کا مقصد ریاستی اسکیموں کے ذریعے ہر ضلع میں ایک کھیلو انڈیا ٹریننگ سینٹر قائم کرنا، کھیل سائنس، کھیلوں کی نفسیات اور غذائیت سمیت منظم تدابیر، رئیل ٹائم نگرانی کے لیے ڈیٹا پلیٹ فارم اور 2036 تک ہندوستان کو کھیل کے سرکردہ ممالک میں شامل کرنا ہے۔

بین اقوامی تمغے جیتنے کے امکانات والے 14 کھیلوں پر زور

کھیلو انڈیا کے تحت مرکزی حکومت نے ریاستوں کے ساتھ مل کر 'ایک ریاست، ایک کھیل' کے نقطہ نظر پر زور دیا ہے۔ مزید برآں، آنے والے اولمپک کھیلوں میں بہتر کارکردگی کے لیے 14 کھیلوں کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں تمغے جیتنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ مرکزی حکومت نے ریاستوں پر زور دیا ہے کہ کھیلو انڈیا کے تحت جو بھی تجویز یا پروگرام بنائے جائیں، ان میں ان 14 کھیلوں کو ترجیح دی جائے، تاکہ ان کھیلوں سے زیادہ سے زیادہ کھلاڑی جڑیں اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیں۔

مشن کے پانچ ستون

- باصلاحیت کھلاڑیوں کی تلاش کرنے سے لے کر انہیں پیشہ ورانہ سطح تک پہنچانے کے لئے درکار مختلف سطحوں کے ٹریننگ مراکز قائم کیے جائیں گے۔
- کوچز اور معاون عملہ تیار کیا جائے گا۔
- کھیل سائنس – کھیل میں نئی ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جائے گا۔
- کھیل کلچر کو فروغ دینے اور اسے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے مقابلوں اور لیگ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ ٹریننگ اور مقابلے کے لیے تیار کیا جائے گا۔

تیر اندازی، مکے بازی، شوٹنگ، بیڈمنٹن، کشتی، ہاکی، ویٹ لفٹنگ، سائیکلنگ، ایتھلیٹکس، ٹیبل ٹینس، جوڈو، تیراکی، فینسنگ، روئنگ

کھیلو انڈیا اسکیم، ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹاپس) اور کیرتی (کھیلو انڈیا رائزنگ ٹیلنٹ آئیڈینٹی فیکیشن) نے ایتھلیٹوں کے لئے ان کے سفر کے ہر مرحلے میں تعاون کا ایک جامع فریم ورک بنایا ہے۔ اسکول، یونیورسٹی، خواتین، پیرا ایتھلیٹ اور قبائلی ایتھلیٹ کی سطح پر کھلاڑیوں کی شناخت اور انہیں نکھارنے کا کام تیز کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں، گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان کی کھیلوں میں کارکردگی کو سنہری دور کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس میں اولمپک، پیرالمپک اور ایشیائی

کھیلو انڈیا میں تیار بنیادی ڈھانچہ

8 گنا ہوا کھیلو انڈیا کا بجٹ

2016-17	118 کروڑ روپے
2026-27	928 کروڑ روپے

2,905 کھیلو انڈیا ایتھلیٹوں کو 22 کھیلوں میں کوچنگ، سازوسامان، طبی دیکھ بھال اور ماہانہ آؤٹ آف پاکٹ بھتہ کے تحت سالانہ 6,28,400 روپے دئیے جارہے ہیں، ان کے پس منظر سے قطع نظر۔

27,500 سے زیادہ ایتھلیٹ لے رہے ہیں کھیلو انڈیا مراکز میں ٹریننگ

322 اکیڈمیوں کو کھیلو انڈیا کے تحت ایتھلیٹوں کی ٹریننگ کے لئے تسلیم کیا گیا۔

1067 کھیلو انڈیا مراکز مشتہر، 750 سے زیادہ اضلاع شامل

- 17,000 سے زیادہ میپ کھیل انفراسٹرکچر، 2,500 سے زیادہ اولمپک سطح کے۔
- کھیلو انڈیا گیمز میں 47,012 کھلاڑی حصہ لے چکے ہیں۔
- 1,327 کوچز اور معاون عملہ ہے۔
- 23,000 سے زیادہ کھلاڑیوں کو مالی حمایت۔
- 23.68 کروڑ لوگ فٹ انڈیا پروگرام میں ہو چکے ہیں شامل۔
- 4,50,445 اسکولوں کو ملا ہے فٹ انڈیا فلیگ۔

344 نئے کھیل انفراسٹرکچر پروجیکٹ 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں منظور۔

3,158 کروڑ روپے کی لاگت ان پروجیکٹوں پر آئے گی۔

کھیلو انڈیا میں قومی اور روایتی کھیلوں میں ملکھمب، کلاریپیٹو، گتکا، تھانگ-ٹا، یوگا آسن اور سلمبم شامل ہیں۔

کھیلوں جیسے بین اقوامی پلیٹ فارموں پر کھلاڑیوں نے ریکارڈ توڑ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بہبودی اسکیموں اور اقدامات کے ذریعے حکومت نہ صرف زمینی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت اور اسے پروان چڑھا رہی ہے بلکہ یہ بھی یقینی بنا رہی ہے کہ کھلاڑیوں کو ان کے پورے کیریئر اور اس کے بعد بھی مدد ملے۔ بنیادی ڈھانچے، ٹریننگ اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کے ساتھ، ہندوستان کھیل کے شعبے میں عالمی رہنما بننے کے امید افزا راستے پر گامزن ہے۔

کھیلو انڈیا بنا کھیلوں کی ترقی کا پلیٹ فارم

ملک میں کھیل صلاحیتوں کو دریافت کرنے، ٹیلنٹ نکھارنے اور کھیل کی مہارت کو ظاہر کرنے کے ساتھ ساتھ باصلاحیت بچوں کو عمدگی حاصل کرنے کے لیے ترقی کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کھیلو انڈیا نے اپنی شناخت بنائی ہے۔ کھیلو انڈیا گیمز کے 23 ایڈیشنز منعقد کیے جا چکے ہیں، جن میں کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز 2026 شامل ہیں۔ اس میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے 7 ایڈیشن، کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کے 5 ایڈیشن، کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کے 5 ایڈیشن، کھیلو انڈیا پیرا گیمز کے 2 ایڈیشن، کھیلو انڈیا بیچ گیمز کے 2 ایڈیشنز اور کھیلو انڈیا

> ***آج، کھیلو انڈیا، یونیورسٹی گیمز، کھیلو انڈیا یوتھ گیمز، کھیلو انڈیا ونٹر گیمز اور کھیلو انڈیا پیرا گیمز ہوتے ہیں۔ یعنی سال بھر مقابلے مختلف سطحوں پر مسلسل ہوتے رہتے ہیں۔ اس سے ہمارے کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے، ان کا ٹیلنٹ نکھر کر سامنے آتا ہے۔***
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

کھیل کے یہ بھی منصوبے

ٹاپس سے تیار ہو رہے ہیں اولمپک کے پوڈیم کھلاڑی

ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹاپس) سال 2014 سے لاگو کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد اولمپک اور پیرا لمپک کھیلوں میں ہندوستان کے تمغے جیتنے کے امکانات کو بڑھانا ہے۔ اس میں شاندار صلاحیت کے حامل کھلاڑیوں کی شناخت کر کے انہیں اپنی مرضی کے مطابق اینڈ ٹو اینڈ سپورٹ فراہم کرایا جاتا ہے۔ ٹاپس کور ایتھلیٹوں کے لیے 50,000 روپئے ماہانہ اور ٹاپس ڈیولپمنٹ ایتھلیٹوں کے لیے 25,000 روپئے ماہانہ آؤٹ آف پاکٹ بھتہ کے ساتھ ہی ٹریننگ، کھیل سائنس اور معاون خدمات سمیت مختلف النوع امداد فراہم کی جاتی ہے۔

ٹاپس میں فراہم کی جانے والی امداد

پیرا کور ایتھلیٹ	52
کور ایتھلیٹ	51
ڈیولپمنٹ ایتھلیٹ	130

ملک میں پہلی بار کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز

کھیلو انڈیا کے تحت ابھی تک کھیلو انڈیا یوتھ گیمز، کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز، کھیلو انڈیا ونٹر گیمز، کھیلو انڈیا پیرا گیمز، کھیلو انڈیا بیچ گیمز اور کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول منعقد کئے گئے تھے۔ رواں سال پہلی بار کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز کے مقابلے چھتیس گڑھ کے تین شہروں رائے پور، جگدل پور اور سرگجا میں 25 مارچ سے 6 اپریل تک منعقد ہوئے۔ اس میں ایتھلیٹکس، فٹ بال، ہاکی، ویٹ لفٹنگ، تیر اندازی، تیراکی اور کشتی میں سات تمغوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

"بین اقوامی سطح پر کھیلوں میں ہندوستان کا دبدبہ بڑھانے اور اسکول کی سطح پر کھیل ہنر کی شناخت کر انہیں ٹریننگ دے رہی ہے۔ کھیلو انڈیا سے لے کر ٹاپس اسکیم تک، ایک پورا ایکو سسٹم، اس کے لئے تیار کیا گیا ہے"۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا 1 ایڈیشن شامل ہے۔ ان کھیلوں میں 60 ہزار سے زائد کھلاڑی حصہ لے چکے ہیں۔

34 کھیل کے شعبوں میں خواتین کے لیے کھیل لیگ

کھیلوں میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے کھیلو انڈیا ویمن لیگ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ فروری 2026 تک 34 کھیلوں کے شعبوں میں ویمن لیگ منعقد کی جا چکی ہیں۔ خواتین کھلاڑیوں کے لیے 2,407 مقابلے منعقد کیے گئے۔ ان میں دو لاکھ سے زیادہ شرکا نے حصہ لیا۔

جموں و کشمیر کے ہر ضلع میں 5 کھیلو انڈیا مراکز

کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت، عام معیار کے مطابق، مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے ہر ضلع میں پانچ کھیلو انڈیا مراکز قائم کرنے کا التزام مشتہر کیا گیا ہے۔ یہ جموں و کشمیر کے لیے ایک خصوصی پہل ہے۔ اب تک اس مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 100 کھیلو انڈیا مراکز مشتہر کئے جا چکے ہیں۔

بچوں میں کھیل ٹیلنٹ کی شناخت کی پہل 'کیرتی'

کیرتی (کھیلو انڈیا رائزنگ ٹیلنٹ آئیڈینٹی فکیشن) 9 سے 18 سال کی عمر کے بچوں میں کھیل ٹیلنٹ کی شناخت اور اسے پروان چڑھانے کے لئے ایک ملک گیر پہل ہے۔ ملک بھر میں 174 سے زیادہ ٹیلنٹ جائزہ مراکز کے ذریعے ٹیلنٹ کی شناخت کی جا رہی ہے۔ یہ اقدام نوجوان کھلاڑیوں کی ایک مضبوط پائپ لائن کو یقینی بناتا ہے جو ہندوستان کو عالمی کھیلوں میں مزید بلندیوں تک لے جا سکتے ہیں۔ کیرتی کا ہدف ایتھلیٹوں کا ایک پائیدار اور مستقل گروپ بنانا ہے تاکہ ہندوستان کو 2036 تک سرفہرست 10 کھیل ملک اور 2047 تک سرفہرست 5 ملک بننے میں مدد مل سکے۔

ثقافتی ورثے کا عالمی دن: 18 اپریل 2026

عالمی ثقافتی ورثے میں شامل
ملک کا جوہر

ہمارا ورثہ صرف پتھروں، رسم الخط یا کھنڈرات سے نہیں بنا ہے۔ یہ مندر کی دیوار کی ہر سرگوشی، قدیم قلعوں کی ہر ایک نقاشی اور نسلوں سے جاری ایک ایک لوک گیت میں موجود ہے۔ ہر سال 18 اپریل کو منایا جانے والا ثقافتی ورثے کا عالمی دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ان لازوال خزانوں کی نہ صرف ستائش کی جانی چاہیے بلکہ اسے محفوظ بھی کرنا چاہیے . . .

ثقافتی ورثہ صرف تاریخ نہیں ہے، بلکہ یہ انسانیت کا مشترکہ شعور ہے۔ جب بھی ہم تاریخی مقامات کو دیکھتے ہیں تو ہمارے خیالات موجودہ جغرافیائی سیاسی تحفظات سے بالاتر ہوتے ہیں۔ – نریندر مودی، وزیر اعظم

18 اپریل کو منایا جاتا ہے ثقافتی ورثے کا عالمی دن

ثقافتی ورثے کا عالمی دن ہر سال 18 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اسے یادگاروں اور مقامات کا عالمی دن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دن انسانی ورثے کے احترام اور تحفظ کے لیے وقف ہے۔ اس دن کی شروعات 1982 میں انٹرنیشنل کونسل آن مانومنٹس اینڈ سائٹس (آئی سی او ایم او ایس) کے ذریعہ کی گئی تھی۔ بعد میں اسے 1983 میں یونیسکو نے باضابطہ طور پر اپنایا۔

ملک میں 44 عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات

07 قدرتی عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات

36 ثقافتی عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات

01 مخلوط عالمی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات

2014 کے بعد یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل ورثے کے حامل مقامات

2021
کاکتیہ رودریشورا (رامپا) مندر، تلنگانہ

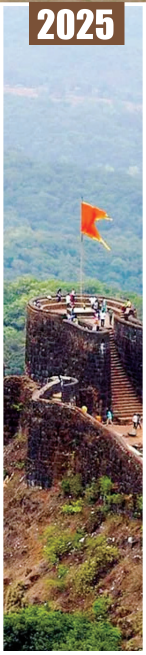

2025
ہندوستان کا مراٹھا فوجی منظر نامہ، مہاراشٹر

2016
دی آرکیٹیکچرل ورک آف لی کوربوسیر، چندی گڑھ

2016
نالندہ مہاویہار کے آثار قدیمہ کی جگہ، بہار

2014
عظیم ہمالیائی نیشنل پارک، ہماچل پردیش

2014
پاٹن میں رانی-کی-واو (رانی کی باوڑی)، گجرات

2019
جے پور شہر، راجستھان

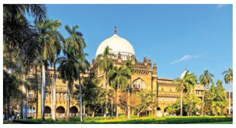

2018
ممبئی، مہاراشٹر کا وکٹورین اور آرٹ ڈیکو اینسمبل

2017
گجرات کا تاریخی شہر، احمدآباد

2016
کھانگچندزونگا نیشنل پارک، سکم

2024
موئدم-آہوم خاندان کا پہاڑی تدفین کا نظام، آسام

2023
شانتی نکیتن، وشو بھارتی

2023
ہویسالا کے مقدس اینسمبل، کرناٹک

2021
دھولاویرا: ہڑپا شہر، گجرات

عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے عالمی ثقافتی ورثہ کے مرکز کو ارسال کردہ تجویز

جِنگ کینگزری/لیوچرائی ثقافتی منظر نامہ
(2026-27)

قدیم بودھ مقام، سارناتھ
(2025-26)

2014 کے بعد یونیسکو کی نمائندہ فہرست میں شامل غیر محسوس ثقافتی ورثہ

جندیالہ گرو: ہندوستان کے ٹھاٹھرس کے ذریعہ پیتل اور تانبے کے برتن بنانے کا روایتی فن، پنجاب	2014
یوگا، تمام ریاستیں	2016
نوروز، تمام ریاستیں	2016
کمبھ میلہ، اترپردیش، اتراکھنڈ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش	2017
کولکاتہ میں درگا پوجا، مغربی بنگال	2021
گجرات کا گربا	2023

پوری انسانیت کو ملے گا

ہندوستان کے اے آئی اور سیمی کنڈکٹر اقدامات کا فائدہ

آج جب دنیا میں ہندوستان کی ترقی اور پیشرفت کی چرچا ہوتی ہے تو 'گجرات ماڈل' کی ستائش کی جاتی ہے کیونکہ گجرات نے یہ ثابت کیا ہے کہ ترقی کے لئے بہبودی اسکیمیں بھی اتنی ہی اہم ہیں جتنی بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ۔ اسی ضمن میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 31 مارچ کو گجرات میں 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغاتیں دیں۔ انہوں نے یہاں وراثت سے متعلق ایک تقریب میں بھی شرکت کی اور کہا کہ 21 ویں صدی کا ہندوستان نہ صرف تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے بلکہ تبدیلی کی قیادت کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

ہندوستان کی قیادت کا ویژن بالکل واضح ہے۔ جب گاؤں منڈیوں سے، کسان مواقع سے اور نوجوان روزگار سے جڑتے ہیں تو یہی حقیقی ترقی ہے۔ یہی وہ ویژن ہے جس کی وجہ سے ملک میں انفراسٹرکچر پر نہ صرف بڑی رقوم خرچ کی جا رہی ہیں بلکہ ان کو بروقت مکمل کر کے اس کے ثمرات بھی شہریوں تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ اسی ضمن میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 31 مارچ کو گجرات کا دورہ کیا جہاں انہوں نے تین عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ واو۔ تھراد میں گاؤں کو بازار سے جوڑنے والے کئی سڑک اور ریل رابطے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا تو وہیں روزگار کو فروغ دینے والے سیمی کان پلانٹ کا بھی

> **ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر صنعت مختلف ریاستوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے، جس سے بے شمار نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ اب ہم ان کوششوں کو مزید وسعت دینے کے لیے 'سیمی کنڈکٹر مشن 2.0' پر کام کر رہے ہیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

سانند کینس سیمی کون پلانٹ کا افتتاح

- کینس سیمی کون پلانٹ میں تجارتی پیداوار کا آغاز ایڈوانسڈ انٹلی جنٹ پاور ماڈیولز کی مینوفیکچرنگ سے ہوا۔
- یہ پلانٹ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت منظور شدہ پروجیکٹوں میں سے مائکرون ٹکنالوجی کے بعد تجارتی پیداوار شروع کرنے والا دوسرا سیمی کنڈکٹر سہولت ہے۔
- پلانٹ کے تمام مراحل مکمل ہونے پر اس کی یومیہ پیداواری صلاحیت 6.33 ملین یونٹ ہوگی۔
- یہ پروجیکٹ خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کے تحت ہندوستان کی دوسری آؤٹ سورسڈ سیمی کنڈکٹر اسمبلی اینڈ ٹیسٹ/اسمبلی، ٹیسٹنگ، مارکنگ اور پیکنگ یونٹ کے پیداواری مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔
- یہ سہولت سودیشی سیمی کنڈکٹر پیکجنگ صلاحیت بنانے میں تعاون کرے گی، ہندوستان کے چپ ایکو سسٹم میں ایک اہم خلا کو دور کرے گی۔

20,000 کروڑ روپئے کی سوغاتیں

وزیر اعظم مودی نے واو-تھراد میں 20 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور ان کا افتتاح کر انہیں قوم کے نام وقف کیا۔

احمد آباد کے سانند میں افتتاح کیا۔ مزید برآں، یہاں پانی، قابل تجدید توانائی اور سیاحت سے متعلق پروجیکٹ قوم کے نام وقف کیے گئے۔ نیز، وزیر اعظم مودی نے مہاویر جینتی پر گاندھی نگر میں سمراٹ سمپرتی میوزیم کا بھی افتتاح کیا۔

وزیر اعظم مودی نے گجرات کے سانند میں کینس سیمی کون او سیٹ سہولت کا افتتاح کیا، جو مستقبل کی ٹیکنالوجیز اور اختراعات میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کی ہندوستان کی کوششوں کو مزید تیز کرے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 28 فروری کو مائکرون کے پلانٹ میں پروڈکشن شروع ہوا تھا اور 31 مارچ کو کینس ٹیکنالوجی کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ میں پروڈکشن شروع ہو رہا ہے۔ ہندوستان کی اس حصولیابی پر انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کا 'ٹیکڈ' ہے! ٹیکنالوجی، اے آئی اور سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں ہمارے اقدامات سے پوری انسانیت اور دنیا کو فائدہ ملنے والا ہے۔ نئے پلانٹ سے 'میک ان انڈیا' اور 'میک فار دی ورلڈ' کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔

ہندوستان کا ماننا ہے کہ 21ویں صدی کا یہ دور صرف معاشی مسابقت کا دور نہیں ہے۔ یہ مستقبل کے ٹیک منظر نامے کی تشکیل کا دور ہے۔ اس دہائی میں ہندوستان، ٹیکنالوجی سے متعلق جو اقدامات کر رہا ہے وہ آنے والی دہائیوں میں ہندوستان کی قیادت کو

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیر اعظم مودی نے نو عزائم کا اعادہ کیا

دسویں عزم کا اضافہ کیا

وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ اگر ہم ذاتی خواہشات سے اوپر اٹھ کر سماج اور قوم کے اہداف کی سمت کام کرتے ہیں تو ملک کی ترقی مزید رفتار پکڑتی ہے۔ اسی جذبے کو بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے قوم کے سامنے پیش کردہ نو عزائم میں اپنے دسویں عزم کا بھی اضافہ کیا۔

1. پہلا عزم - پانی بچانے کا۔
2. دوسرا عزم – ایک پیڑ ماں کے نام۔
3. تیسرا عزم - صفائی کا مشن۔
4. چوتھا عزم - ووکل فار لوکل۔
5. پانچواں عزم – دیش درشن۔
6. چھٹا عزم - قدرتی کاشتکاری کو اپنانا۔
7. ساتواں عزم - صحت مند طرز زندگی کو اپنانا۔
8. آٹھواں عزم - یوگا اور کھیل کو زندگی میں لانا۔
9. نواں عزم - غریبوں کی مدد کرنا۔
10. دسواں عزم – ہندوستان کے ورثے کا تحفظ۔

افتتاح...

سڑک اور ریل رابطے میں اضافہ

5,100 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر شدہ احمد آباد-دھولیرا ایکسپریس وے کا افتتاح۔

یہ ایکسپریس وے علاقائی رابطے کو بہتر بنائے گا، دھولیرا خصوصی سرمایہ کاری کے خطے میں صنعتی ترقی کو فروغ دے گا۔

- گاندھی نگر- کوبا-آر ودرام روڈ پر واقع پی ڈی پی یو جنکشن پر بھی فلائی اوور کا افتتاح۔
- کنلس-جام نگر ڈبلنگ پروجیکٹ (28 کلومیٹر)، راجکوٹ-کنلس ڈبلنگ پروجیکٹ کا ایک سیکشن (111.20 کلومیٹر) اور گاندھی دھام-آدی پور سیکشن (10.69 کلومیٹر) کی چوگنی توسیع قوم کے نام وقف۔
- ہمت نگر- کھیڈبرہما گیج کنورژن پروجیکٹ (54.83 کلومیٹر) کا بھی افتتاح کیا، جس سے خطے میں ریل رابطہ اور مسافروں کی آمدورفت بہتر ہوگی۔
- کھیڈبرہما-ہمت نگر-اسر واٹرین سروس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

ان سہولیات میں بھی اضافہ

3,650 کروڑ روپے

کی لاگت سے تیار کھاوڑا پولنگ اسٹیشن 2 اور اس سے منسلک 4.5 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی ٹرانسمیشن لائن پروجیکٹ کا افتتاح۔

- احمد آباد کے اسر وا واقع سول اسپتال میں 858 بستروں والے رین بسیرا اور گاندھی نگر کے سول اسپتال اور جی ایم ای آر ایس میڈیکل کالج میں اسی طرح کی سہولیات کا افتتاح۔
- تقریباً 1,780 کروڑ روپے کی لاگت کے دو بڑے واٹر پائپ لائن پروجیکٹ قوم کے نام وقف۔
- احمد آباد کے ویجل پور میں ہاسٹل کا افتتاح۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ان پروجیکٹوں کا رکھا گیا سنگ بنیاد

- پکی شولڈر والی چار لین کی ایدر-بڑولی بائی پاس روڈ کی تعمیر۔
- این ایچ 754 کے کے دھولاویرا-موانا-واؤوا-سنتال پور سیکشن (پیکیج II) کو دو لین کی پکی شولڈر والی سڑک کا اپ گریڈیشن۔
- گاندھی نگر-کوبا-ایئرپورٹ روڈ پر بھائی جی پورہ جنکشن پر تعمیر ہونے والے فلائی اوور سمیت سڑک بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم پروجیکٹ۔ فلائی اوور کے نیچے منظم پارکنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔
- بناس کانٹھا میں بلرام مہادیو اور وشویشور مہادیو میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا سنگ بنیاد۔
- امباجی اور مضافات کے دیہی علاقوں کے لیے پانی کی سپلائی کی اسکیم۔ اس سے تقریباً 1.5 لاکھ لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

تقریباً **1,000** کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے گاندھی نگر ضلع میں تعمیر شدہ تین سابرمتی ریور فرنٹ توسیعی پروجیکٹ۔

بااختیار بنائیں گے۔ ہندوستان اے آئی کو اپنانے میں دنیا میں سرفہرست ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا کی کامیابی اور فنٹیک میں کیا جارہا شاندار کام ٹیکنالوجی میں ہندوستانیوں کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔

مہاویر جینتی کے موقع پر وزیر اعظم مودی نے گاندھی نگر کے کوبا تیرتھ میں سمراٹ سمپرتی میوزیم کا افتتاح کیا۔ اشوک کے پوتے اور جین مذہب کی تشہیر کے لئے مشہور شہنشاہ سمپرتی کے نام پر قائم یہ میوزیم جین مذہب کے بھرپور تاریخی، ثقافتی اور روحانی ورثے کی نمائش کرتا ہے۔

اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آج جب پوری دنیا عدم استحکام اور بدامنی کی آگ میں جھلس رہی ہے، ایسے وقت میں سمراٹ سمپرتی میوزیم کا پیغام نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری انسانیت کے لیے بہت اہم ہے۔ کھجور کے پتوں اور برچ کی چھال پر تحریر کردہ سینکڑوں سال پرانا نایاب علم کوبا تیرتھ میں محفوظ اور مرتب کیا گیا ہے۔ یہ کوشش نہ صرف ہمارے ماضی اور حال کو جوڑتی ہے بلکہ ہمارے مستقبل کے لیے بھی بیحد کارآمد ہے۔ ■

PMO India
@PMOIndia

हमारी economy के fundamentals मज़बूत हैं।

और सरकार पल-पल बदलते हालात पर नज़र रखे हुए है।

सरकार, इसके short-term, medium-term और long-term,ऐसे हर प्रभाव के लिए एक रणनीति के साथ काम कर रही है: PM @narendramodi

रक्षा मंत्री कार्यालय/ RMO India
@DefenceMinIndia

लगभग पाँच वर्ष पहले, जब प्रधानमंत्री जी ने, सैनिक स्कूलों में बच्चियों के प्रवेश की शुरुआत का निर्णय लिया, तो वह एक ऐतिहासिक निर्णय था। वह निर्णय, हमारी नारी शक्ति के सशक्तिकरण की दिशा में, एक क्रांतिकारी कदम था। मुझे यह देखकर बड़ी प्रसन्नता होती है, कि इस विद्यालय की होनहार बालिकाओं ने, inter-school बास्केटबॉल, फुटबॉल, एथलेटिक्स तथा cultural programs में, उत्कृष्ट प्रदर्शन करके यह साबित कर दिया है, कि हमारी 'बेटियाँ', किसी भी क्षेत्र में, हमारे 'बेटों' से कम नहीं हैं: रक्षा मंत्री श्री @rajnathsingh

Office of Amit Shah
@AmitShahOffice

AI समिट में देश के युवाओं के लिए जो अवसर बनाने का काम मोदी जी कर रहे थे, उसमें कांग्रेस ने बाधा डालने का काम किया। इसे पूरे देश ने देखा है और इस पर निश्चित रूप से कठोर कार्रवाई होनी चाहिए :केन्द्रीय गृह मंत्री श्री @AmitShah जी
#AmitShahOnTimesNow

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

Union Cabinet, chaired by Prime Minister Shri @narendramodi Ji, has approved the Small Hydro Power (SHP) Development Scheme for FY 2026–27 to FY 2030–31. The initiative will promote projects of 1–25 MW capacity, particularly in hilly and North-Eastern regions with significant untapped potential.

Giriraj Singh
@girirajsinghbjp

माननीय प्रधानमंत्री जी के नेतृत्व में भारत स्मार्टफोन मैन्युफैक्चरिंग के क्षेत्र में एक प्रमुख वैश्विक हब के रूप में उभर रहा है।

स्मार्टफोन अब देश का सबसे बड़ा मर्चेंडाइज निर्यात बन चुका है, और अमेरिका को आपूर्ति के मामले में भारत ने चीन को पीछे छोड़ दिया है।

'मेक इन इंडिया' और PLI योजना के माध्यम से उत्पादन, निवेश, रोजगार और निर्यात में उल्लेखनीय वृद्धि दर्ज की गई है।

Dharmendra Pradhan
@dpradhanbjp

Until 2014, only 54 institutions from India were featured in the QS rankings. Today, that number has risen to 290.

This remarkable growth over the past 11-12 years stands as a global testament to our sustained efforts in strengthening and transforming the education sector.

आत्मनिर्भरता पर जोर गुजरात के साणंद में सेमीकंडक्टर प्लांट का किया उद्घाटन...

मोदी ने 'मेड इन इंडिया-मेक फॉर द वर्ल्ड' का मंत्र दिया

पंजाब केसरी/साणंद

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने गुजरात के साणंद में केन्स सेमीकॉन प्लांट का उद्घाटन किया। यह सेमीकंडक्टर क्षेत्र में भारत की आत्मनिर्भरता को मजबूत करने की दिशा में एक महत्वपूर्ण कदम माना जा रहा है। यह देश का दूसरा ऐसा प्लांट है। उद्घाटन करने के बाद पीएम मोदी ने प्लांट का जायजा लिया। साथ ही उन्होंने ऑपरेटर्स और इंजीनियरों से बातचीत की। अपने संबोधन में पीएम मोदी ने कहा कि पिछले महीने के अंतिम दिन भी मैं साणंद में था और इस महीने के अंतिम दिन भी मैं साणंद में हूं। यह केवल संयोग नहीं है बल्कि यह संकेत देता है कि भारत कितनी तेज गति से सेमिकंडक्टर क्षेत्र में आगे बढ़ रहा है। पीएम ने कहा कि साणंद और सिलिकॉन वैली के बीच एक नया सेतु स्थापित हुआ है। उन्होंने बताया कि यहां निर्मित उत्पादों का बड़ा हिस्सा निर्यात के लिए पहले ही बुक हो चुका है, जिससे मेक इन इंडिया, मेक फॉर द वर्ल्ड का संदेश वैश्विक स्तर पर गूंजेगा। पीएम मोदी ने कहा कि केन्स जैसी भारतीय कंपनी अब वैश्विक सेमीकंडक्टर सप्लाई चेन का मजबूत हिस्सा बन चुकी है। उन्होंने भरोसा जताया कि आने वाले समय में कई भारतीय कंपनियां दुनिया को एक भरोसेमंद और मजबूत सेमीकंडक्टर सप्लाई चेन उपलब्ध कराएंगी। उन्होंने कहा कि इस प्लांट में उत्पादन शुरू होने के साथ ही भारत ने खुद को एक विश्वसनीय सेमीकंडक्टर सप्लायर के रूप में स्थापित करने की दिशा में बड़ा कदम बढ़ाया है। पीएम मोदी ने जोर देकर कहा कि भारत का सेमीकंडक्टर मिशन केवल औद्योगिक नीति नहीं, बल्कि देश के आत्मविश्वास का प्रतीक है। इस क्षेत्र में आत्मनिर्भरता बहुत जरूरी है। इस मिशन के तहत देश के छह राज्यों में 1.60 लाख करोड़ रुपये के 10 बड़े प्रोजेक्ट्स पर काम चल रहा है। मोदी ने कहा कि उद्योग के अनुमानों के अनुसार भारत का सेमीकंडक्टर बाजार इस समय करीब 50 अरब डॉलर (लगभग 4.5 लाख करोड़ रुपये) का है, जो इस दशक के अंत तक बढ़कर 100 अरब डॉलर (करीब नौ लाख करोड़ रुपये) तक पहुंच सकता है। यह वृद्धि इस क्षेत्र की अपार संभावनाओं को दर्शाती है। (पृष्ठ 3 भी देखें)

विमान मरम्मत केंद्र से आत्मनिर्भरता बढ़ेगी

प्रयास

ग्रेटर नोएडा, वरिष्ठ संवददाता। नोएडा एयरपोर्ट परिसर में प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने पहले एमआरओ (मेंटिनेंस, रिपेयर और ओवरहॉल) हब की नींव रखी। उन्होंने कहा कि विमानों का 85 प्रतिशत रखरखाव अभी विदेश पर निर्भर है। एमआरओ हब का निर्माण अकासा एयर करेगी। इसके बनने के बाद विमानों की मरम्मत के लिए आत्मनिर्भरता बढ़ेगी।

देश में 713 एयरक्राफ्ट हैं। वर्ष 2031 तक इनकी संख्या बढ़कर 1800 हो जाएगी। इनके लिए मेंटिनेंस लागत कुल राजस्व की 12 से 15 प्रतिशत तक होती है। ऐसे में एयरपोर्ट परिसर और आसपास एमआरओ हब बनने की योजना तैयार हुई है। इसके बनने के बाद अमेरिका, चीन और सिंगापुर पर निर्भरता खत्म हो जाएगी। नोएडा एयरपोर्ट परिसर में यह पहली मेंटिनेंस, रिपेयर और ओवरहॉल (एमआरओ) सुविधा होगी, जहां विमानों का रखरखाव किया जा सकेगा। अभी देश में विमानों की मरम्मत की सुविधा बहुत छोटे स्तर पर है। एमआरओ हब के लिए 1365 हेक्टेयर जमीन का अधिग्रहण किया जा चुका है।

नोएडा एयरपोर्ट परिसर में शनिवार को एमआरओ हब की नींव रखी गई। • हिन्दुस्तान

संभावनाओं वाला बाजार

भारत मे एमआरओ उद्योग वर्ष 2021 मे 1.7 बिलियन डॉलर का था, जो वर्ष 2030 तक सात बिलियन डॉलर तक पहुंचने की संभावना है। वर्तमान मे देश मे करीब 700 विमान हैं, जबकि नोएडा एयरपोर्ट के संचालन के बाद भविष्य मे यह संख्या 1800 विमानों की संख्या होने का अनुमान है। उसी हिसाब से एमआरओ हब का विकास किया जाएगा। ऐसे मे पहली एमआरओ सुविधा नोएडा इंटरनेशनल एयरपोर्ट पर स्थापित करने का निर्णय लिया गया है।

नोएडा एयरपोर्ट 'विकसित भारत-विकसित उत्तर प्रदेश' अभियान का नया अध्याय : पीएम मोदी

जेवर, 28 मार्च(दिनेश शर्मा/ वीरेन्द्र शर्मा): गौतम बुद्ध नगर के जेवर में निर्मित नोएडा इंटरनेशनल एयरपोर्ट के फेज-1 का लोकार्पण प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने शनिवार को किया। इस अवसर पर उन्होंने एयरपोर्ट के अत्याधुनिक कार्गो टर्मिनल

प्रधानमंत्री की अपील- वैश्विक संकट का मिलकर करें सामना

पीएम मोदी ने कहा कि पश्चिमी एशिया में युद्ध चल

टीम इंडिया की भावना के साथ मिलकर करना होगा काम : मोदी

पश्चिम एशिया संकट पर मुख्यमंत्रियों के साथ बैठक में पीएम ने कहा-जमाखोरी के खिलाफ सख्त कदम उठाएं, हालात नियंत्रण में

अमर उजाला ब्यूरो

नई दिल्ली। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा कि पश्चिम एशिया संकट साझा चुनौती है। इसके प्रभावों से निपटने के लिए टीम इंडिया की भावना से साथ मिलकर काम करना होगा। उन्होंने भरोसा दिलाया कि हालात पूरी तरह से नियंत्रण में है।

प. एशिया संकट पर मुख्यमंत्रियों व केंद्रशासित प्रदेशों के उपराज्यपालों के साथ वीडियो कॉन्फ्रेंसिंग के जरिये शुक्रवार शाम समीक्षा बैठक में प्रधानमंत्री ने यह भी विश्वास जताया, देश इस स्थिति से भी सफलतापूर्वक उबर जाएगा। उन्होंने मुख्यमंत्रियों से राज्यों में आपूर्ति श्रृंखलाओं के सुचारू संचालन को सुनिश्चित करने और जमाखोरी व मुनाफाखोरी के खिलाफ सख्त कदम उठाने का आग्रह किया। उन्होंने कहा, सरकार की प्राथमिकताएं आर्थिक व व्यापारिक स्थिरता बनाए रखना, ऊर्जा सुरक्षा सुनिश्चित करना, नागरिकों के हितों की रक्षा व उद्योग एवं आपूर्ति श्रृंखलाओं को मजबूत करना है।

प्रधानमंत्री ने संकट के असर से निपटने के लिए राज्यों की तैयारियों और योजनाओं की भी समीक्षा की। उन्होंने कृषि क्षेत्र में, विशेष रूप से उर्वरक भंडारण और वितरण की निगरानी में, अग्रिम योजना बनाने की आवश्यकता पर जोर दिया। उन्होंने कहा कि बदलती परिस्थितियों का सामना करने के लिए सभी स्तरों पर मजबूत समन्वय तंत्र की आवश्यकता है। प्रधानमंत्री कोविड-19 महामारी के दौरान सामूहिक प्रयासों का जिक्र करते हुए कहा कि भारत को वैश्विक चुनौतियों से निपटने का पूर्ण अनुभव है।

हमारी प्राथमिकताएं आर्थिक और व्यापारिक स्थिरता बनाए रखना, ऊर्जा सुरक्षा सुनिश्चित करना, नागरिकों के हितों की रक्षा करना है। -पीएम मोदी

गलत सूचना फैलाने वालों को चेतावनी

पीएम ने गलत सूचना व अफवाहों के प्रसार के खिलाफ चेतावनी दी और विश्वसनीय जानकारी पहुंचाने पर जोर दिया। उन्होंने मुख्यमंत्रियों के सुझावों की सराहना करते हुए चुनौतियों से निपटने के लिए सतर्कता, तैयारी और समन्वित कार्रवाई की जरूरत पर जोर दिया।

राजनाथ अंतर-मंत्रालयी समूह के अध्यक्ष

केंद्र सरकार ने पश्चिम एशिया संकट पर नजर रखने के लिए रक्षा मंत्री राजनाथ सिंह की अध्यक्षता में अंतर-मंत्रालयी समूह का गठन किया है।
- गृह मंत्री अमित शाह, वित्त मंत्री निर्मला सीतारमण व पेट्रोलियम मंत्री हरदीप सिंह पुरी समेत कई मंत्री इसमें शामिल हैं।

जनता का विश्वास बनाए रखने पर जोर

पीएम मोदी ने कहा कि जनता का विश्वास बनाए रखना बहुत महत्वपूर्ण है। आवश्यक वस्तुओं की उपलब्धता के बारे में जानकारी देने से नागरिकों में घबराहट को रोकने में मदद मिलेगी। उन्होंने कहा, पश्चिम एशिया में रहने वाले लोगों के परिवारों की सहायता के लिए समर्पित राज्य हेल्पलाइन शुरू करें। नोडल अधिकारियों की नियुक्ति करें और जिला स्तर पर सहायता प्रणाली स्थापित करें। पीएम ने कहा, भारत की आर्थिक और आपूर्ति प्रणालियों को मजबूत करने के लिए किए गए प्रयास लाभकारी सिद्ध हो रहे हैं। उन्होंने एमएसएमई के साथ निरंतर संवाद स्थापित करने का आह्वान किया, ताकि उनकी चिंताओं का समाधान किया जा सके।

चुनावी राज्यों की बैठक अलग से... आचार संहिता के कारण चुनाव वाले राज्यों प. बंगाल, असम, तमिलनाडु, केरल व पुडुचेरी के सीएम बैठक में शामिल नहीं हुए। कैबिनेट सचिवालय इन राज्यों के मुख्य सचिवों के साथ अलग से बैठक करेगा।

एन चंद्रबाबू नायडू, यूपी के सीएम योगी आदित्यनाथ, तेलंगाना के सीएम रेवंत रेड्डी, पंजाब के सीएम भगवंत मान, गुजरात के सीएम भूपेंद्र ... उमर अब्दुल्ला, हिमाचल के सीएम सुखविंदर सिंह सुक्खू, अरुणाचल प्रदेश के सीएम पेमा खांडू शामिल थे। बैठक में रक्षा मंत्री राजनाथ सिंह, ...

पीएम ने की सराहना

जल संरक्षण का कोरिया मॉडल बना राष्ट्रीय उदाहरण

पत्रिका ब्यूरो
patrika.com

रायपुर. प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने रविवार को रेडियो कार्यक्रम मन की बात की 132वीं कड़ी में जल संरक्षण के लिए छत्तीसगढ़ के कोरिया जिले में किए जा रहे कामों का जिक्र किया। उन्होंने कोरिया मॉडल की सराहना की और इसे जनभागीदारी आधारित जल संरक्षण का प्रेरक उदाहरण बताया। दरअसल, कैच द रेन तथा राज्य शासन के मोर गांव मोर पानी संचालित किया गया। इस पहल ने जल संरक्षण को केवल एक सरकारी योजना से आगे बढ़ाकर व्यापक जनभागीदारी पर आधारित आंदोलन बना दिया है। इससे कोरिया के भूजल स्तर में 5.41 मीटर की उल्लेखनीय वृद्धि दर्ज हुई है।

यह है कोरिया मॉडल: जल संचय जन भागीदारी अभियान के अंतर्गत लागू 5 फीसदी मॉडल के तहत किसानों ने अपनी भूमि का 5 फीसदी भाग छोटी सीढ़ीदार जल संरचनाओं के लिए समर्पित किया

'युवा भारत'कर रहा राष्ट्र निर्माण : मोदी

नई दिल्ली, (पंजाब केसरी): प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को 'मन की बात' के 132वें एपिसोड में युवाओं पर बात की। प्रधानमंत्री ने युवाओं को राष्ट्र की ताकत बताते हुए योगदान देने की अपील की। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा कि भारत दुनिया का सबसे युवा देश है। देश की युवा की ताकत जब राष्ट्र निर्माण में जुटती है तो बहुत बड़ी मदद मिलती है। राष्ट्र निर्माण के इस दायित्व को निभाने में बड़ी भूमिका निभा रहा है, 'मेरा युवा भारत', यानी मैं भारत संगठन। ये संगठन देश के युवाओं को अलग-अलग सकारात्मक गतिविधियों से जोड़ रहा है। हाल ही में माय भारत क्वेस्ट का आयोजन किया गया। इसका उद्देश्य था देशभर के युवाओं को बजट प्रक्रिया और नीति निर्माण से जोड़ना। इससे जुड़ी क्विज में देशभर से करीब 12 लाख युवाओं ने हिस्सा लिया। प्रधानमंत्री ने आगे कहा कि क्विज के बाद करीब 1

चुनौतियों का मिलकर सामना करें देशवासी

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने पश्चिम एशिया में जारी 'भीषण युद्ध' के कारण पैदा हो रही चुनौतियों का सभी नागरिकों से एकजुट होकर सामना करने की अपील करते हुए रविवार को कहा कि सभी को सतर्क रहना चाहिए तथा अफवाहों के झांसे में नहीं आना चाहिए। मोदी ने अपने मासिक रेडियो कार्यक्रम 'मन की बात' में कहा कि खाड़ी देशों में रह रहे और वहां काम कर रहे एक करोड़ भारतीयों को हर संभव सहायता प्रदान करने के लिए वह उन देशों के अत्यंत आभारी हैं। उन्होंने कहा कि 'हमारे पड़ोस' में एक महीने से अधिक समय से 'भीषण युद्ध' जारी है। प्रधानमंत्री ने कहा, 'यह निस्संदेह चुनौतीपूर्ण समय है। मैं आज 'मन की बात' कार्यक्रम के माध्यम से 140 करोड़ देशवासियों से एक बार फिर आग्रह करता हूं कि हमें इस चुनौती से पार पाने के लिए एकजुट होकर आगे आना होगा। मैं अपने सभी देशवासियों से अपील करता हूं कि वे सतर्क रहें और अफवाहों के झांसे में न आएं।' पश्चिम एशिया संघर्ष 28 फरवरी को उस समय शुरू हुआ था जब अमेरिका और इजराइल ने ईरान पर हमला किया। इसके बाद ईरान ने जवाबी कार्रवाई करते हुए अपने पड़ोस में अमेरिका के सहयोगियों और इजराइल को निशाना बनाया। ईरान ने होर्मुज जलडमरूमध्य पर नौवहन को बाधित कर दिया है। होर्मुज जलडमरूमध्य एक प्रमुख समुद्री मार्ग है और इसके जरिये दुनिया की 20 प्रतिशत ऊर्जा की ढुलाई होती है। संघर्ष शुरू होने के बाद से ईरान ने बहुत कम पोतों को इस मार्ग से गुजरने की अनुमति दी है। पश्चिम एशिया में युद्ध शुरू होने के बाद से मोदी ने सऊदी अरब, संयुक्त अरब अमीरात (यूएई), कतर, बहरीन, कुवैत, जॉर्डन, ईरान, फ्रांस, इजराइल और मलेशिया सहित विश्व के कई नेताओं से बात की है।

पीएम मोदी ने कहा- निरंतर अभ्यास से ही बढ़ती है बुद्धिमता

पीएम नरेंद्र मोदी ने कहा कि एक पुरानी कहावत है 'करत करत अभ्यास के, जड़मत होत सुजान' यानी हम जब निरंतर अभ्यास करते हैं तो उतनी ही ज्यादा बुद्धिमता हासिल करते जाते हैं। लोग भी सबसे बेहतर तब सीखते हैं जब उनकी सक्रिय भागीदारी होती है। उन्हें बेंगलुरु में शिक्षा से जुड़े एक अनोखे प्रयास के बारे में जानकारी मिली है। इस टीम का रिसर्च प्रोजेक्ट्स पर विशेष फोकस है। यह टीम स्कूल लेवल पर साइंस एजुकेशन को पॉपुलर बनाने में जुटी है। उन्होंने 'अन्वेषण' नाम का एक प्रयोग किया है। इसके

मछुआरे आत्मनिर्भर भारत की नींव

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने अपने रेडियो कार्यक्रम में देश के मछुआरों के योगदान को सराहा। उन्होंने बताया कि कैसे बंदरगाहों के विकास और आधुनिक तकनीक के समावेश से मछुआरों का जीवन सुगम हो रहा है और मत्स्य पालन क्षेत्र में नवाचार के नए द्वार खुल रहे हैं। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा कि हमारे मछुआरे भाई-बहन सिर्फ समुद्र के योद्धा नहीं हैं, बल्कि वे आत्मनिर्भर भारत की एक मजबूत नींव भी हैं। वे सुबह होने से पहले समुद्र की लहरों से जूझते हुए, अपने परिवार के साथ-साथ देश की अर्थव्यवस्था को मजबूती देने में जुट जाते हैं। ऐसे मेहनतकश मछुआरों का जीवन आज कई

زمین کو بچانا
ہم سب کی ذمہ داری

عالمی یوم ارض: 22 اپریل

"माता भूमिः पुत्रोऽहं पृथिव्या:"، یعنی 'زمین میری ماں ہے اور میں زمین کا بیٹا ہوں'۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان اور فطرت کا رشتہ اٹوٹ ہے۔ یہی نہیں، زمین زندگی کو توانائی دیتی ہے اور ہماری ترقی کے لیے ضروری ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال 22 اپریل کو عالمی یوم ارض کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کی طرف توجہ مبذول کرانا ہے۔ مزید برآں، یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے کرہ ارض کی صحت کی حفاظت اور اسے بڑھانے کے لیے انتہائی احتیاط اور خیر خواہی کے ساتھ کام کریں۔

"یوم ارض پر، میں ان تمام لوگوں کی ستائش کرتا ہوں جو ہمارے کرہ ارض کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان فطرت کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنے کی ہماری ثقافت کے مطابق، پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے پابند عہد ہے" - نریندر مودی، وزیر اعظم

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 APRIL 16-30, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: April 03,2026 Pages-54)

Urdu
Vol. 6, Issue-20

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003